
”اہرام مصر“

"The Traditional Concept of
Pyramids and their Realities"

پولکار:- سرجان مارشل

رجا نکار:- بالاج حمید نور



بلوچی اکیڈمی کوئٹہ

www.balochiacademy.org

Email: balochiacademy@gmail.com

جملہ حقوق بحق
© بلوچی اکیڈمی کوئٹہ

(انسٹریٹ ایڈیشن)

کتابء نام	:	اہرام مصر
پولکار	:	سرجان مارشل
رجا کار	:	بالاج حمید نور
پرنٹر	:	شوکت برادرز پریس، کراچی
سال	:	2016

ISBN: 978-969-680-007-1

نہاد: =/200

نامدات

منی مستریں برات معراج حمیدء نامء

ۛ

دنیاء اولی رجا نکارء نامء

ل

<u>شمار</u>	<u>سرگال</u>	<u>تا کدیم</u>
5	1- ذرا نم ہو تو یہ مٹی بڑی زرخیز ہے ساقی... فاروق بلوچ...	
12	2- بلوچی ء سنگینیں جھدے..... سنگت رفیق.....	
14	3- اہرام مصر..... بالاج حمید نور.....	
20	4- سرپدی.....	
22	5- اہرام.....	
35	6- محی جوڑ کنگ ء پشدر.....	
39	7- آزمانی مہلوک.....	
50	8- اٹکا ء مایا ء دودمان.....	
61	9- گیدی کسہ ء آزمانی مہلوک.....	
66	10- ڈزیان ء راستی.....	
78	11- نودر بر ء جست.....	
87	12- زمین ء جوڑ شت.....	
91	13- کتاب ”رفتگان“.....	
96	14- مہا بھارت ء آزمانی مہلوک.....	
105	15- حضرت لوط ء کسہ.....	
112	16- دنیا ء دست کپتنگیں دمب.....	
117	17- برا عظم اٹلانٹا.....	
122	18- آسمر.....	

ذرا نم ہو تو یہ مٹی بڑی زرخیز ہے ساقی

بلوچستان کی سرزمین بڑی مردم خیز رہی ہے۔ زندگی کے ہر شعبے میں اس خطے کے سپوتوں کا متحرک کردار و عمل نظر آتا ہے۔ گو کہ کچھ ہی عرصہ قبل تک یہ حالت نہ تھی یا پھر کم از کم علم کے شعبے میں باعمل نوجوانوں کی کمی تھی۔ تحریری علم کے میدان میں تو بہت ہی زیادہ فقدان تھا اور صورت حال قحط الرجال جیسی تھی۔ اس بدترین نفسا نفسی میں پڑھنے والے بلوچ نوجوان تو کسی حد تک دستیاب تھے مگر لکھنے والے بلوچ نوجوانوں کی انتہائی کمی تھی اور خال خال کوئی بلوچ نوجوان لکھنے والا نظر آتا مگر وہ بھی زیادہ تر کوئی شاعر ہوتا وگرنہ نثری میدان تو بالکل خالی پڑا تھا۔

مگر آج صورتحال کافی حد تک مختلف نظر آتی ہے اور تحریر و ادب کے میدان میں بھی بلوچ نوجوانوں کی ایک حوصلہ افزا تعداد دیکھی جاسکتی ہے۔ ماضی قریب میں زیادہ تر بلوچی تحریریں شاعری میں ہوتی تھیں جبکہ آج ادب کے دیگر اصناف میں بھی بلوچ نوجوان اپنی ذمہ داریاں بطریق احسن سرانجام دے رہے ہیں سفر ناموں، ڈراموں، افسانوں، ناول، وغیرہ کے علاوہ تراجم بھی کیے جا رہے ہیں کہ جو بلوچی زبان و ادب میں انتہائی اہمیت کا حامل اور خوش کن اضافہ ہے۔ ایسے نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کرنا پڑھے لکھے باشعور معاشرے کے ہر فرد کی ذمہ داری بنتی ہے۔

بالاچ حمید کا مجھ سے ابتدائی تعارف 2013 میں ہوا، جب وہ بلوچستان

یونیورسٹی میں ایم اے بلوچی (زبان و ادب) کے سال اول کا طالب علم تھا۔ بالاچ حمید میں پڑھنے کی جستجو اور کچھ کر دکھانے کا جذبہ میں نے محسوس کیا، مجھے یاد ہے کہ میں نے اسے کچھ کتابیں پڑھنے کو دیں اور ان کتابوں کی شرح و بسط اور مقاصد پر مباحث کرے، اور اسکے نقطہ نظر اور پڑھ کر تحریر کو سمجھنے کی صلاحیتوں نے مجھے متاثر کیا لہذا میں نے انہیں ترغیب دی کہ وہ تحریر کریں۔

ابتدا میں اس کی کچھ مختصر موضوعات پر ہلکی پھلکی تحریریں مختلف مقامی رسائل میں چھپی، جنہیں قارئین نے کافی پسند کیا تھا۔ لیکن اسکے لہجے اور تکلم میں کافی بے باکی نظر آتی ہے۔ ابھی وہ اس فن کے ابتدائی مرحلے میں ہے عمر کے ساتھ ساتھ اسکے لہجے میں پختگی آتی رہے گی اور موضوعات پر اُسکی گرفت مزید مضبوط ہوتی جائیگی۔ بعد ازاں بالاچ حمید نے اپنے استاد جناب اے آر۔ داد کے ترغیب دلانے پر بلوچی زبان و ادب پر گریجویشن کے طلباء کے لئے ایک اچھی اور کافی حد تک جامع کتاب ”بلوچی ٹیکسی“ تحریر کی۔ اس کتاب کو طلباء اور اساتذہ کے حلقوں میں پسند کیا گیا۔ اس دوران میں نے محسوس کیا کہ بالاچ حمید کسی بھی بڑے ادبی کام کو سرانجام دینے کی صلاحیت رکھتا ہے لہذا میں نے اُس کو ممتاز ماہر آثار قدیمہ اور کئی قیمتی و بیش بہا کتابوں کے مصنف آنجنہانی سر جان مارشل کا وہ مقالہ دے دیا جو ایک عرصہ دراز سے میرے پاس پڑھی ہوئی تھی، تاکہ وہ اس اہم ترین علمی تحریر کو بلوچی زبان میں ترجمہ کر کے شائع کروائے، جسے یقیناً بلوچی زبان پڑھنے والے حلقوں میں نہ صرف خوب پذیرائی ملے گی بلکہ یہ بلوچی زبان و ادب میں ایک اہم ترین اضافہ ثابت ہوگا۔

سر جان مارشل کی یہ تحریر دراصل انکے پی ایچ ڈی کا مقالہ ہے کہ جسے انہوں نے

غالباً 1901ء میں مشہور زمانہ مصری یونیورسٹی جامعہ الازہر میں پڑھا تھا اور تب سے لے کر اب تک ان کی یہ تحریر علمی و تحقیقی لحاظ سے شہرت رکھتی ہے اور ان کے اس مقالہ کے بعد مغربی سائنس دانوں نے اپنی سائنسی تحقیقات میں خلائی مخلوقات اور انسانوں کے مابین زمانہ قدیم سے قائم رشتوں کو تلاش کرنا شروع کیا۔ دورِ حاضرہ میں جب الیکٹرانک میڈیا پر ایسے کئی سائنسی پروگرام On Air ہوتے رہتے ہیں کہ جن کا موضوع انسان اور خلائی مخلوقات ہے دراصل ایسے تمام تر پروگرام سر جان مارشل کے اسی مقالہ کا نتیجہ ہے۔

آنجہانی سر جان مارشل وہ عظیم انسان تھے کہ جنہوں نے وادی سندھ کی مشہور زمانہ تہذیب (موہن جوڑو) کو دریافت کیا کہ جس سے اس خطہ زمین کی تاریخ زمانہ ماقبل تاریخ عہد تک کافی حد تک واضح ہو گئی۔ انہوں نے مصر کے مشہور زمانہ عجوبات یعنی فرامین کے اہرام (Pyramids) پر انتہائی عمیق و دقیق انداز میں تحقیق کی اور ان عجیب غریب مقبروں کی اصل حقیقت اور معماروں کو تلاش کرنے کی جستجو کی ہے ان کا محققانہ انداز ان کی ہر تحریر کو دلچسپ بنا دیتی ہے بالخصوص ان کا یہ مقالہ اس لحاظ سے زیادہ انفرادیت کا حامل ہے اور اگر اس مقالہ کو ایک ہی نشست میں پڑھا جائے تو بلاشبہ یہ انسانی سوچوں کی دھار تبدیل کر دیتی ہے اور انسان کئی فرسودہ روایات سے باہر نکل آنے کے ساتھ ہی کئی مذہبی اور سائنسی شکوک و شبہات بھی ختم ہو جاتے ہیں۔ میرا یہ بھی مشاہدہ ہے کہ اس مقالہ کے بغور پڑھنے سے اس کائنات کے بہت سارے مخفی علوم اور حقیقتوں سے ابہام و تاریکی پردے اٹھ جاتے ہیں اور انسان کو بہت سی درست حقیقتوں کا ادراک ہو جاتا ہے۔

اس مقالہ کی تحریر و تکمیل کی خاطر آنجہانی سر جان مارشل نے حقائق کی تلاش

میں جو سفر کئے اور اس دوران جن تکالیف کا سامنا کیا اور جس طرح شواہد اکٹھے کئے، یہ سب مل کر اس مقالہ کے مستند ہونے پر مہر تصدیق ثبت کرتے ہیں۔ میں نے اس اہم ترین تحقیقی مقالہ کو بلوچی زبان میں ترجمہ کا لبادہ اوڑھانے کی خاطر بلاچ حمید جیسے یک باصلاحیت نوجوان طالب علم کے حوالے کیا جو اسے بلوچی میں ترجمہ کرے اور امید ہے کہ بلاچ حمید اس ترجمے سے اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوانے میں کامیاب ہو جائینگے اور بلوچی زبان و ادب میں ایک اہم اضافہ کرنے میں کامیاب ہو جائینگے۔

ویسے تو غیر بلوچی زبانوں میں تحریر شدہ لاتعداد مواد موجود ہے مگر میں نے آنجنہانی سرجان مارشل کے مقالہ انتخاب اس لئے کیا کیونکہ سرجان مارشل کسی نہ کسی طرح سے اس خطے کی قدیم تہذیب کے ساتھ تحقیق کی بنیادوں سے جڑے ہوئے ہیں اور بلوچستان نہ ہی مگر سندھ کی قدیم تہذیب کو تلاش کرنے والوں میں شامل ہیں کہ جو انکی اور جناب آرڈی بیمر جی کی محنتوں اور تلاش و جستجو کے نتیجے میں منظر عام پر آئی کہ جس کے نتیجے میں اس خطے کی مزید قدیم تاریخ کی تلاش و جستجو کی ضرورت پڑی اور بالآخر موہن جوڈرو (ملوہا یعنی قدیم سندھ) کے پیش رو ثقافت مہر گڑھ دریافت ہوئی کہ جس کا سہرا بھی مغربی یعنی فرانسیسی ماہرین کے سر جاتا ہے۔

سرجان مارشل کے اس مقالہ میں چونکہ انسانی قدیم تہذیب اور ان کے ساتھ آسمانی مخلوقات کے تعلق پر بحث کی گئی ہے اور فرعون مصر سے منسوب اہراموں (Pyramid) کی انسانی تعمیرات ماننے سے انکار کیا ہے اور انہیں آسمانی مخلوقات کا کارنامہ سرانجام دیا ہے اور یہ ثابت کرنے کی کوشش کی ہے کہ نہ صرف مصر کی قدیم تہذیب سے بلکہ لاطینی امریکہ، ایشیا، قدیم یونا وغیرہ کی تہذیبوں کے ساتھ بھی آسمانی

مخلوقات کے تعلقات رہے ہیں ممکن ہے کہ تلاش و جستجو سے نہ صرف سر جان مارشل کا یہ نظریہ درست ثابت ہو جائے بلکہ دنیا کے وہ خطے کہ جن میں تلاش و جستجو کا کام اب تک نہیں ہو سکا ہے ان میں اس موضوع کے مطابق تحقیق و تلاش سے واقعی یہ بات درست ثابت ہو جائے کہ آسمانی مخلوقات کہ جنہیں مختلف نام دیے جاتے ہیں مثلاً مذہبی طور پر جنات و فرشتے اور سائنسی نظریات کے مطابق (Aliens) زمین کے ہر حصے میں آتے جاتے رہے ہیں اور کسی نہ کسی حد تک انسانوں کے ساتھ میل جول رکھتے رہے تھے، آخر مذہبی نظریہ بھی تو یہ ہے کہ آدم زمین پر تشریف لانے سے قبل کسی اور مقام پر رہتے تھے کہ جو بہر حال زمین نہیں تھی، بلوچستان میں بھی ایسے مقامات ہیں کہ جن کے بارے میں عام طور پر ایسے ہی مفروضات قائم ہیں کہ جہاں غیر انسانی مخلوقات کی آمد کے تذکرے ملتے ہیں جیسا کہ لسبیلہ میں ”ماہی پیر“ کے مقام پر واقع ”شہر روغان“ کے عجیب و غریب اور محیر العقول غار اور خاران ”واشک“ میں پائی جانے والی مختلف قسم کی تعمیرات و عجائبات، یہ ظاہر کرتی ہیں کہ ان علاقوں میں آسمانی مخلوقات کا آنا جانا ہو سکتا ہے۔ ممکن ہے کہ بلوچستان کے حوالے سے یہ مفروضات درست ثابت نہ ہوں کہ بلوچستان کی قدیم ثقافت کے ساتھ کبھی غیر انسانی مخلوقات کے تعلقات رہے ہوں، مگر ایسی جستجو اور کوشش سے بہر حال یہاں کی قدیم ثقافتی و تہذیبی نقوش کی پردہ کشائی ممکن ہو سکے گی۔

یہ تھی سر جان مارشل کے مقالہ کو منتخب کرنے کی اصل وجہ تا کہ متعلقہ اداروں و محکموں کو بلوچستان کی قدیم ثقافت اور متروک شدہ قدیم تہذیبی آثار دنیا کے کسی بھی خطے کے قدیم آثار سے علمی و تحقیقی بنیادوں پر کم اہمیت نہیں رکھتے۔ اب ضرورت اس امر کی

ہے کہ جلد از جلد ان قدیم آثار کی جو بلوچستان کے مختلف خطوں میں سینکڑوں کی تعداد میں بکھرے پڑے ہیں ان پر توجہ مبذول کی جائے۔

آج کا نوجوان جسے اپنے خطے کی مٹی سے محبت کا احساس اپنے اجداد سے بھی زیادہ ہے لہذا ادبی دنیا میں بھی یہ نوجوان اپنی مٹی سے محبت کا اظہار کرتے ہوئے مختلف زبانوں کی اہم تحریروں کو اپنی میٹھی زبان بلوچی میں تراجم کا لبادہ اوڑھا کر اپنی ذمہ داریاں بطریق احسن پوری کریں۔ بالاچ حمید کی مثال ایسے ہی نوجوان کی سی ہے اور امید کرتا ہوں کہ بالاچ حمید اپنی ذمہ داریوں کا احساس کرتے ہوئے قوم و وطن کی امیدوں پر پورا اترنے کی کوشش کرے گا۔

مزید میں یہ امید رکھتا ہوں کہ بالاچ حمید اپنی اس کوشش اور جستجو کو رواں دواں رکھتے ہوئے سرزمین بلوچستان کے ان تمام موضوعات پر قلم اٹھانے کی پوری پوری کوشش کرے گا جن پر واقعی کام کرنے کی ضرورت ہے اور یہ امید رکھتا ہوں کہ وہ ان تمام موضوعات پر نہ صرف لکھ سکتا ہے بلکہ ان کا حق بھی ادا کرنے کی استطاعت رکھتا ہے۔

مزید یہ کہ سرزمین بلوچستان جسے عام طور پر تہذیبوں کا سنگم کہا جاتا ہے اس کے طول و عرض میں یعنی ژوب سے لیکر گوادر، چمن سے لیکر ڈیرہ اللہ یار، مند سے لیکر موسیٰ خیل اور ڈیرہ بگٹی سے لیکر قفتان تک میں قدیم تہذیب و ثقافت بکھری پڑی ہے اس کی اہمیت کو اجاگر کرنے کی ضرورت ہے۔ مزید اندراں اب حکومت اور خصوصاً عوامی نمائندوں کو اس بارے میں باقاعدہ منصوبہ بندی کرنی چاہیے تاکہ بلوچستان کے یہ موضوعات زندہ و پائندہ رہ سکیں۔

بہر حال مجھے امید ہے کہ بالاچ حمید کی یہ علمی کاوش جب باقاعدہ چھپ کر کتاب

کی صورت میں منظر عام پر آئیگی تو یقیناً اس سے نہ صرف جامعہ بلوچستان کے اساتذہ کرام و طلباء استفادہ کریں گے بلکہ ملک اور بیرون ملک جتنے بھی لوگ علم و ادب اور بلوچی زبان سے محبت کرتے ہیں اس کتاب کو بلوچی زبان و ادب میں ایک اہم ترین اضافہ تسلیم کریں گے۔

آخر میں، میں بالاج حمید نور کے حق میں دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ اس کو مزید ہمت عطا کرے کہ وہ اپنے اس تحقیقی عمل کو جاری رکھتے ہوئے اپنے دوسرے ہم عصر دوستوں کو بھی اس عمل کی جانب راغب کرے تاکہ سرزمین بلوچستان سے متعلق زیادہ سے زیادہ تحقیقی کام ہو سکے۔ (آمین)

فاروق بلوچ

اسسٹنٹ پروفیسر (تاریخ)

بلوچستان سٹیڈی سنٹر، جامعہ بلوچستان کونٹہ

19 مارچ 2016ء

بلوچی ء سنگینیں جہدے

اہرام ہر دنیا ء ہفتیں اجبیں چیزانی تہا کوہن ترین انت کہ آئی ء بابت ء بنی آدم تنیگ ء سر پد نہ انت کہ اے چوں ء چے وڑ ء جوڑ کنگ بوتگ انت۔ چو عراق ء وڑ تنگیں باگانی وڑ مصر ء اے اہراماں ہر مردم ہبکہ ء حیران کتگ۔ اشانی توجیلے ء دیم ء آرگ ء زانتیگ (سائنس) ہم بے سوب بوتگ۔ بلئے مصر ء اہرامانی چارگ ء ٹپاسگ ء سیل ء سواد ء سالے ہزاراں مردم مصر ء روت۔ اشانی راز ء چیر ء اندریں گپان زانگ ء ہاترازاں نکار درائیں دگنیاء دگوش انت۔ بالاچ حمید ء اولی رند ء بلوچی زبان ء وانوکاں دگنیاء اے اجبینک (عجوبہ) ء بابت ء سر پدی داتگ۔ اے کتاب ایوک ء اہرام مصر ء بابت ء سر جمیں سر پدی پد نہ کنت بلکیں پیرو، عراق، امریکہ، افریقہ دگہ بازیں ملکاں اے وڑیں اجبینکیں چیزانی بابت ء سہی کنت کہ آبنی آدم ء نیکراہ، دو دمان، زمین، آزمان ء ہوار کوہنیں زمین دریں مردمانی (Ancient Aliens) بابت ء زانگ ء سر پد بوہگ لوٹ انت۔

اے کتاب ء وانگ ء سماہیت کہ بنی آدم ء بازیں چیزاناں نوں نیکراہی ء زانتگی (سائنسی) رہبندانی میان ء چارگ ء جہد کنگی انت۔ دیوتا فرشتہ ء ملائیکہ ء ابرمی زورانی (فورسز) میان ء بلکیں چیزے پشت کپتگ بلئے اے میانی چیز ء شوہاز ء پدا زانتگ (سائنس) دست گرگی انت۔ اے زانت ء زانگ ایوک آزمانک ء شائری ء وانگ ء راجاں دست کپت نہ کنت۔ منی خیال ء بالاچ حمید اے گپ ء پوہ ء سر پد انت اگاں کہ آئی ء بندری سیادی گوں ذگریں لبزانک ء انت بلئے آنوکیں دور ء درکاری

(Requirements) ء بلوچ راج ء زبھریاں سہی ء سر پدانت پمیشکا اے دور ء کہ
دو شعر ء آزما تک ء نبشتہ کنگ ء پنچ فون نمبر ء لبر انک ء Contribution برجم بنت
گڈائی نی کئے وتی دست ء سوچیت، نانے کہ پہ لٹ در کیت۔“ منی حیال ء بالاچ حمید ء
اے نیمگ ء جبرگ ء چیدگ مہر بانیں سو جکار (استاد) واجہ فاروق بلوچ انت، فاروق
بلوچ یک جوانیں سو جکار ء مہر بانیں دوستے کہ بالاچ ء دست کپتگ ء آئی ء دلہڈیاں
بالاچ حمید ء اے ہند ء جاہ ء سر کتگ۔ بالاچ حمید ء وتی گشگ ء رد ء اے کتاب آئی ء را
فاروق بلوچ ء دا تگ۔ چدو ساری فاروق بلوچ ء اکبر ساسولی ء ایندگہ بازیں مردماناں ہم
کتاب پہ بلوچی ء رجانک کنگ ء دا تگ بلئے اگاں فاروق بلوچ وت بلوچی نبشتہ بکنت
منی نر ء گیشتریں ء مستریں کارے کت کنت ء زانتکاریں بلوچی ء درج ء اے آئی ء راجی
ڈبہ ء ذمہ واری انت ہم۔ بلئے اے وہد ء ورنابانی دلہڈی ہم کسانیں کارے نہ انت
پرچکہ اے ہم ہمک سو جکار ء وہی کارے نہ انت۔

بالاچ حمید ء وتی بیروزگاری ء کسان سندی ء ابیداواں آئی ء دومی کتاب انت۔
اگاں چہ اے کتاب رجانکے بلئے رجانک ہم وتی یک بستارے داریت۔ اے کتاب ء
وانگ ء بلوچی وانوگاں دنیا ء بازیں کوہن ء قدیمیں اجمبینک ء دمبانی چارگ ء نوکیں
رہے ودی کنت۔ اے درگت ء بلوچستان ہم جتا ء گستا کنگ بوت نہ کنت۔ بلوچستان ء
بازیں دمگانی دمب، بیلہ ء کوہانی تل ء لوگ ء منی جنء یتنگ ناصر آباد ء ٹوہیں سنگ کہ آئی
ء را آہود ء مردم بی بی فاطمہ ء جنتر ء تاہ گش انت ء بازیں آئی ء رامزنیں گاڑی یے سنگ ء
ٹیر ہم گشیت۔ اے کتاب ء وانگ ء پد بلکیں بلوچ وتی دمگاں استیں اے وڑیں چیزانی
قدر ء ارزشت ء بزان انت کہ دنیا ء اشانی مزنیں ارزشت ء بستارے است۔

سنگت رفیق

شال ۲۰۱۶-۲-۶

اہرام مصر

ہماروچ ء کہ بنی آدم ء ماں جہان ء زندگی بندات کتگ، ہمانت کہ آتج ء تاگ ء انت۔ برے پزندگ بوہگ ء ورد ء وراک ء برے پہ لوگ ء جاگہہ ء برے پزند ء آسراتیانی پشت ء تچگ ء انت۔ اے تچ ء تاگ گوں انسان ء دیروئی ء ردوم ء گیشتر بوہان انت۔ ہے تچ ء تاگ ء انسان ء راداں ماہ ء استالاں سرکتگ بلتے آئی ء اے جست ء جوائگت آسر نہ انت۔ ہماروچ ء کہ حداء انسان جوڑکتگ، آئی ء راہے تچ ء تاگ ء سنج ہم داتگ۔ پیشکاتاں آزندگ انت ہے تچ ء تاگ ء تہا انت۔

اے جبر ء ہج شک ء گمان نیست کہ بنی آدم ء سک باز دیروئی کتگ بلتے چہ سرجان مارشل ء اے گشتانک ء چیزے انجیں نکتہ دیم ء اتلگ کہ اے دیروئی کہ ما ایشی ء سراپہر بندیں، اسل ء چہ ماساری ماراچہ زیات دیروئی کتگیں مردم اے دنیا ء تہا است بوتگ، بلتے گوں جان مارشل ء ہے لیکہ ء دگہ یک جستے ہم بندوک انت کہ آ مردم کہ زانت ء زانگ ء چو پڑچکار بوتگ انت آیا آہے زمین ء نندوک بوتگ انت یا کہ آہانی سیادی چہ اے سرزمین ء دردگہ یک آزمانی دنیائے ء است بوتگ؟۔

سرجان مارشل ء اے گشتانک ء کتاب ء اسل ہنگپ ہمیش انت کہ مروچی ء ساری ہم ماں سائنسی تکاں گیش تردیروئی کتگیں زمانگے بوتگ بلتے آمدمانی سیادی گوں اے دنیا ء نہ بوتگ بلکیں آ مردم چہ دگہ یک آزمانی استالے ء یادنیائے اتلگ انت ء باید انت کہ آہانی بارواپٹ ء پول بہ بیت۔ مروچی ہمارا جاں کہ سائنسی تکاں دیروئی کتگ آہانی

ہے گشگ انت کہ اے بلا ہیں پراہ ء شاہیگانیں دنیا ء ایوک ء مئے زمین چوں بوت کنت کہ اودازند بہ بیت ء آدگہ دراہیں استال ء سیارہ بے ساہ دار ء بے زندہ بہ بنت۔؟

نامداریں دمب زانت جولیدس (July Dess) ء نبشتہ کتگ کہ اے جبر ء ہیج ء شک ء گمان نیست کہ دنیا ء جاہ پہ وڑ وڑیں دمب شوہازگ بوتگ انت ء ایشانی تہا بازیں انجیں چیز ہم دست کپتگ کہ انسانی پگر ء سماہ کار نہ کنت ء آحیران ء اجکہ بیت، بلئے کس ء اے بابت ء نہ جیڑ پتگ کہ چہ اے دمباں در کپتگیں چیز آیا ہے بنی آدمانی بوتگ انت یا کہ ایشانی ساچست ء دگہ آزمانی دستے ہوار انت، پرچکہ ایشانی جوڑینگ چہ وہد ء گاری مردمانی وس ء ڈن بوتگ“ (A new world in old time, page 38)

چہ اے بیان ء ہے جبروت پدر بیت کہ دنیا ء تہا انجیں چیز ہم دست کپتگ انت کہ آہانی سیادی گوں اے سرزمین ء آ وہد ء مردماں ء بوت نہ کنت۔ انچو کہ سرجان مارشل ء اے گشتانک ء بازیں مشین ء وت کاریں سلاہانی نام کپتگ یا کہ ہما کوہانی کہ چوموم ء وڑ کپ کنگ ء زانت ء ہنر چہ آ وہد ء بے زانت ء گاری مردمانی وس ء ڈنی جبرے گمان بیت، پرچکہ مروچگیں نوکیں دور ء تہا ہم تلارانی کپ کنگ ء ہاترادانکہ تراک کنگ مہ بیت اے کپ نہ بنت گڈاں آ وہد ء چوں اے کپ کنگ بوتگ انت۔؟

یونانی ء مصری مردمانی ہر وہد کہ گپ ء تران بوتگ گڈاں آہاں یکے دومی ء را وتی دیوتاہانی پہہار داتگ، انچو گمان بیت کہ اے دیوتانہ بوتگ انت بلکیں آہانی سنگت ء دوست بوتگ انت۔ انچو کہ ”مصر کی تاریخ“ ء کتاب ء تہا واجہ ڈاکٹر طارق نبشتہ کنت کہ مصریانی دیوان ہر دے کہ بوتگ انت داں کلاں ساری آہاں وتی دیوتاش ء رازی کتگ انت رند ء وتی دیوان بنج کتگ ء بار بار آہاں ہے گپ جتگ کہ اگاں گناہ گار ء وتی گناہ نہ منت ات گڈاں آزمانی دیوتاجہ آزمان ء وتی سواریاں گوں کایاں وتی گناہ گار ء آس ء اشکراں گوں گار ء بیگواہ کناں“۔ (اہرام مصر۔ ص۔۔ ۲۶۵)

اے بیان ء مارشل ء بیان کہ آئی ء اے کتاب ء تہا دا تگ کے باز کیوتی
 دارنت کہ آئی ء جاہے بیان کتگ کہ آزمانی مہلوک گوں وتی سواریاں مصر ء اتگ
 انت۔ آئی ء وتی اے کتاب ء نیکراہی کتاب آتری مسلمانانی بہ بنت یا کہ عیسائی ء یہودیانی
 یا کہ ہندوہانی بہ بنت آئی ء دراہیں نیکراہی کتابانی تہا آزمانی مہلوکانی استی ء بابت ء
 بازیں درور ء مثالے دا تگ ء وتی لیکہ ء تجکی ء جہد کتگ کہ ایشی ء وانگ ء پدالم چیزے
 جست انسان ء سچ ء سماء چست بیت۔

اے اسل ء سرجان مارشل ء پی ایچ ڈی مقالہ انت کہ آئی ء جامعہ الازہر ء پے
 گشتانکے ء دروشم ء وانگ ات۔ ایشی ء بن اسل ء ”اہرام“ ء زمین در ء مہلوکانی سرابوتگ
 ء آئی ء وتی جند ء لیکہ ہے بوتگ کہ اے اہرام ء اے دگہ ہرچی نشان ء سامان کہ چہ دمباں
 در کپتگ انت، اے انسان ء جوڑ نہ کتگ انت بلکیں آاے ہم گوشیتکہ اے انسانی وس ء
 ڈنی چیز انت۔ آوتی اے لیکہ ء راست کنگ ء باتر ء بازیں دلیل دنت ء ایشانی تہا
 نیکراہی کتاباں چہ ہم کمک زوریت۔

انچو کہ نامداریں سیاح ء جہان گول ”اپولو“ ء ہم وتی یک سفر نامہ تے ء نبشتہ
 کتگ کہ ”آئی ء ہما زری ہنداں کہ سپہ کتگ اود آئی ء سر یک زروندے ء (جزیرہ)
 کپتگ ات اود ء مردماں آئی ء راوڑ وڑیں کسہ گوشدارینتگ ات کہ آہانی رد ء یک
 روچے کیت کہ دیوتا آزمان ء کابنت ء آہاناں دوبردیروئی ء نوکیں راہاں سر پدکن انت
 دانکہ آمیا انت بے راہائی آنی تہا بنت۔“ (اپولو سفر نامہ تا کدیم ۱۳۶)

اپولو ء اے بیان آئی ء دا تگ ایشی ء تہا ہما زروندے مردماں گوں آئی ء بیان
 کتگ ات ہے وڑیں دگہ یک بیانے سرجان مارشل ء ”البرٹ“ نامیں یک دمب
 زانتے ء ہم وتی گپ بند (مقالہ) ء تہا بیان کتگ کہ سر جم ء ہے کسہ ء حساب ء انت

ایوک ء نام ء جا گہانی بدلی است انت۔ نوں اے وڑیں کسہ ء واکیہ بازیں کتابانی تہا اوں دست کپیت۔ یک بازو شیں جبرے آئی ء کتگ (جان مارشل ء) کہ ہمک دروگیں کسہ یے ء اندر ء یک راستی یے سرپوش انت، شرط آئی ء شوہاز کنگ انت۔ آئی ء اے جبر ء تہا چج شک نیست کہ چاگردی واکیبانی کسہ جوڑ کنگ یک چاگردے ء تہا بوت کنت بلتے مرچی ء چہدہ دوازده ہزار سال ق م ء مشین ء وت کاریں اسلہ ء آزمانی مہلوک، دنیا ء جوڑ کنگ ء بابت ء، مرگ ء پد دومی زندگی ء بابت ء، اہرمانی جوڑی ء کسہ، ممیانی کسہ ء جوڑ کنگ یک نہ بوتگیں گپے زانگ بیت۔ پرچہ آ وہد ء انچوز انتکاری نہ بوتگ، آوہد سرجم ء ”اسٹون ایج“ ء بوتگ ء انسان انگت ء گارانی تہا زندگی کنگ ء بوتگ نوں گارانی تہا زند کنوکیں انسان ء زانت ء زانگ انچوتیز بوت نہ کنت کہ آپوشیں سسا ساچی کت بہ کنت یا کہ انچیں وتلڑیں کسہ جوڑ کت بہ کنت۔

مارشل ء رد ء الم ء اے واکیہ ء کسہ آہانی نہ بوتگ انت بلکیں زمین دری مہلوکاں ایٹاناں ہیل داتگ انت ء اے جوڑیتکی (ایجادی) چیز کہ مرچی دمبانی دروشم ء منے دیم ء انت اے ہم آہانی جوڑیتکی نہ انت۔ پگچینی، اہرام مصر، ء ہما درستیں چیز ہما زمین دریں (خلائی) مساپرانی بوتگ انت کہ آپردی یا پہ زانت اے ہلک ء ہنداں اتلگ انت ء ہما آں ادء مردماناں وتی درائیں ہیل ء ہندر داتگ انت۔

بلوچ چاگرد ء تنی وہد ء لہزانک ء ہردو پڑانی (شاعری ء رم نویسی) سراکار بوتگ ء بوگ ء انت چو کہ پیش ء گیشتریں کار شاعری ء تہا کنگ بوتگ انت بلتے نوں گیشتر کار مارا ردا نک ء گندگ ء انت۔ بلتے انگت ء ردا نک ء ایوک ء لہزانکی پہنات ء گوں سر ء چیراں، مارا باید انت کہ ماردا نکلی اے دگہ تہرانی سرا اوں چیزے کتاب نبشتہ بہ کن انت ء دیم ء گام بُری بہ کن انت۔

لس ردانك ۽ سائنس ۽ علمي ردانك ۽ نيمگ ۽ مارا وتي گا مڪيچ تيز ڪنگي انت ۽
 من هه اميت ڪناں ڪه اے رجانك هه لڙ ۽ تهها يڪ گيشي يے ڪاريت۔ اے ڪتاب ڪه
 سرجان مارشل ۽ هماگپ بند (مقاله) ڪه پروڊيسر محمد ضيا الدين ۽ اردو ۽ نيشنگ همائي ۽
 بلوچي رجانك انت۔ اے ڪتاب بوت ڪنت بلوچ ليزانگي چا گرد ۽ ديم ۽ مه پتڪيں اگاں
 منامني استاد ۽ رهشون واجه فاروق بلوچ ۽ سڪين ۽ ممڪ گوں مه بوتين انت۔ واجه فاروق ۽
 من همنجو منت ۽ بگراں مني نزه ڪم انت، پرچڪه همائي ۽ منانبنشته ڪنگ ۽ هنر هيل داتگ ۽
 اے ڪتاب هم مناهائي ۽ داتگ ات۔ واجه فاروق بلوچ هر وهده نو دربراني ممڪ ۽ مدت
 ۽ ساڙي انت ۽ منے راج ۽ رانچيں استاد ۽ رهشوناني حاجت انت۔ ادء من وتي دگه يڪ
 رهشونے ۽ نام ۽ هم گراں ڪه آئي ۽ چه، من بازيں چيزے هيل برتگ بزاں واجه سنگت
 رفيق ۽ چه، واجه رفيق بازيں پهلند ۽ مسڪرائي گوشيتڪه ”ما بے هوشين مردم ڪيا هيل
 دات ڪناں“ بلئے مزنيں مردم هر وهده وتي عالمي ۽ زاننڪاري ۽ نه من ايت، من زاناں ڪه آئي ۽
 مناء وتي اے دگه نو دربراناں چے چے سرپدي داتگ من دل ۽ جهلانڪاں آئي ۽ منت ۽
 گراں ڪه مني گشگ ۽ پده آئي ۽ مني اے ڪتاب ۽ بابت ۽ دودانڪ اوں نبنشته ڪتگ۔ گڏي
 ۽ من بلوچي اڪيڏمي ۽ باسڪ ۽ ممبر واجه هيبيتان عمر ۽ منت واراں ڪه آئي ۽ مني وڙيں نوڪ
 نويسي ۽ رادلبڏي داتگ ۽ ڪتاب ۽ چھاپ ڪنگ ۽ مني دست ڪپتگ۔

من اميت ڪناں ڪه بلوچي ليزانڪ ۽ وانوڪ مني اے ڪسانين جهده دوست
 دارانت ۽ مناگيش دلبدي رسيت، ۽ من هه اميت داراں ڪه اے رجانك يڪ نوڪيں
 بنداتے ۽ حساب ۽ زانگ بيت ۽ آوڪيں وهداں چوشين ردانگي دگه بازيں ڪتاب چھاپ ۽
 شنگ بيت۔

ادء دگه يڪ جبرے اوں نبنشته ڪنگ لوڻاں ڪه اے ڪتاب ۽ تهها هماسرناگ ڪه

دنیگ بوتگ آنت آواجہ پروفیسر ضیا الدین ءنبشتہ کتگیں کتاب ءمان نہ انت بلکیں اے
ہم من چہ وت داتگ انت دانکہ پہ وانوک ء اڈ ء جنجالے دیم ء منیت انت ۔ اگاں
سرنامگانی تہا کمی ءگیشی است انت داں وانوک منا پہل بہ کن آنت ۔

بلوچ، بلوچی، بلوچستان سبز بات

بالاچ حمید نور

شال، بولان پلازہ کمرہ نمبر ۸، سبز روڈ

۵-۹-۲۰۱۵

سرپدی

۷۲ مارچ ۱۹۰۱ء راجدپتری روجء و ہدے جامعہ الازہرء ء یک مجلسے جم دارگ بوتگ ات، اودا ہے ادارگ ء کارمستر بزاں وانس چانسلر ء اہرامیات ء بہرگ ء نام گپتیں زاننکاراں وتی وتی گشتانک داتاں۔ اے دراہیں واجہاں پدہما کو اس ء عالم ء دمب زانت (ماہر آثار قدیمہ) واجہ سرجان مارشل ء وتی بے دروریں ء چہ زانت ء سرریچیں گپ بند (مقالہ) مجلس ء دیم ء ونت۔

واجہ ء وتی ہے گپ بند ء تہا اہرامانی دپتر، آہانی جوڑشت (ساخت) ء ہے اہرامانی بابت ء دا تگیں زاننکارانی جتا جتا ہیں حیاں ء لیکہ ہم دیم ء آورتاں کہ چہ ایشانی پولگ ء ہزاراں سال ساری ء رازانی بابت ء سرپدی رسیت۔ ایشاں ابید آئی ء وتی گشتانک ء تہا دنیا ء کنڈ کنڈ ء چہ در کپتگیں دمب ء کو نہیں شہر ء اہرامانی سراتران کت ء اہرامانی جوڑکنگ ء بابت ء وتی جنڈ ء لیکہ ء چہ ہم سرپدی دات۔

اے دراہیں حیاں ء لیکہ اگاں سرجان مارشل ء بدل ء انچا ہیں مردے ء بہ کتہیں انت داں ہما دمان ء بے حال کنگ بوتتاں بلتے اے بن گپ ء ارزشت ء پولکاری رہبنداں گوں جان مارشل ء انچیں حسا بے ء وتی پگرانی درانگازی کت کہ دیوان ء نندوکیں مردماناں جیڑگ ء لاچار کت۔

سرجان مارشل ء اے گشتانک گمان پنج (۵) گھنٹہ ء جاری ات ء ہے میان

ء و ہدء، و ہدءء جست ہم کنگ بوت کہ جان مارشلء باز جوانیء آہانی پسو ہما دمانءء داتاں ء
ہما جست کنوک ء راد لجم کت۔ واجءء اے گپ بند (مقالہ) دی متر عربی ء تھا ”اہرام
البحر ہو رید“ ء رجانک کنگ ء چھاپ بوتگ ء انگریزی ء نامداریں روتا ک ”رائیل“ ء
بہرواری چھاپ ء شنگ بوتگ ات۔ اے سرجمیں گشتانک ء گماں ۱۲۰ تا کدیم انت۔
ہے گپ بندء چیزے گچینی بہراے وڑ انت کہ جہل ء دیگ بوتگ انت۔

محمد ضیال الدین

پروفیسر اینڈ ہیڈ آف دی ڈیپارٹمنٹ ہسٹری جنرل وفاقی اردو یونیورسٹی کراچی

اہرام

یک بلائیں و ہدے ء چہ دنیا ء تھا ہے اہرامانی بن دپتر ء شوہاز بوہگ ء انت۔ ہمیشانی تہاد پتر زانتاں بازیں اہرامانی بابت ء ہم پولکاری کتگ ء اے درگت ء انگت تران بوہگ ء انت کہ خوف ء اہرام ء غزہ ء یکجا ہیں اہرام ہے پدر کن انت کہ اے یک دیروئی کر تگیں قومے ء سائنس زانتی ء درور انت۔ چوشیں چیز مصر ء دنیا ء اے دگہ بازیں ہنداں شنگ ء تالان انت۔ غزہ ء یکجا ہیں اہرام ء خوف ء کش ء خوف ء پدر تیج ”کیفران“ ء ”منکیور“ ء اہرام انت ء ایشانی کش ء دگہ شش (۶) اہرام جوڑ کنگ بوتگ ء لس حیال ء رد ء اے خوف ء جن ء چکانی اہرام بنت۔

یکیں مصر ء تھا چچو اہرام است ء بازیں اہرام چہ حضرت عیسیٰ ء ودی بوہگ ء پیش، ہپت ہزار ء بگرداں دو ہزار سال ساری جوڑ کنگ بوتگ انت۔ حضرت موسیٰ کہ چہ حضرت عیسیٰ ء ودی بوہگ ء پانزدہ سد سال ساری مصر ء کیت ء آ یہودیانی دور ء نامداریں پیغمبر نامینگ بیت۔ آ حضرت ابراہیم ء زہگ اسحق ء پدر یچاں چہ بوتگ، انچو گشت کہ یہودی حضرت یعقوب ء حضرت یوسف ء دور ء باریگ ء مصر ء کایت ء گمان داں ۳۵۰ ء مصر ء جاہ منند بنت ء پدر حضرت موسیٰ ء دور ء باریگ ء مصر ء لڈ ء بار کن انت ء سینائی ء شام روئت۔

یہودیانی کسہ آنی ہما دوزدہ قبیلہانی سرگوست، توریت ء زبور ء جتا جتا ہیں دروشم، یہودیانی زور ء تاگت، اے دراہیں چیزانی سراجتا گپ جنگ بیت کنت ء

ایشانی سرا جتا کتا بے جوڑ بوت کنت۔ بلئے اے دراہیں جبرانی تھا یک جبرے راست
 انت کہ وہدے حضرت موسیٰ یہودیال زوریت ء مصر ء چہ در کیت اے وہداں اود ء فرعونانی
 حاکی بوتگ۔ چو کہ فرعونان مصر ء سرا ہزاراں سال حاکی کتگ ات، مصر ء تھا اہر امانی
 جوڑشت ہم ہمیشانی دور ء کنگ بوتگ انت ء اگاں فرعونانی دوراں جتا جتا بہر کنگ بہ
 بیت داں ہمک بہروتی تھا یک جتا ہیں کسہ یے داریت۔

انچو گشگ بیت کہ خوف ء اہرام، آئی ء جند ء ز مانگ ء جوڑ کنگ بوتگ۔ بلئے
 جست اے پاد کیت کہ مرچی ء شش (۶) ہزار سال ساری آیا خوف ء اے اہرام وت
 جوڑ کنا نینتگ؟ ء اے بلا ہیں اہرام ہمانی ء زند ء سرجم اوں کنگ بوتگ انت؟ داں مرچی
 اے بابت ء کس پہکی ء گشت نہ کتگ، خوف ء اہرام ء ہمک مہر، ہمک نبشتگ، ہمانی ء
 دور ء سرشون زانگ بنت۔

بلئے زانکارانی گشگ انت کہ اے اہرام خوف ء دور ء چہ سسک باز ساری جوڑ
 کنگ بوتگ انت ء خوف ء دور ء باریگ ء ہمانی ء بادشاہانی کتہ کاری ء یاد زانتی ء بابت ء
 ایشانی سرارند ء نبشتہ کنگ بوتگ انت۔ ہمیشکا بوت کنت کہ آوکیں پد ریچاں اے اہرام
 خوف ء اہرام لیکتگ ء سر پد بوتگ انت۔ تھیلزنی (THEALZ) یونان ء اولی زمین
 زانت (جیو مٹری دان) بوتگ، آئی ء شش سد سال پیش چہ مسیح ء اے اہر امانی بابت ء
 نبشتہ کرتگ۔ آچہ یونان ء مصر ء اتلگ ء اے اہر امانی چارت پاس کرتگ۔ بلئے آئی ء ابید چہ
 اے سر پدی دنیگ ء کہ اے اہرام سک مہر ء مہکم انت، تلاریں سنگاں گوں جوڑ کنگ
 بوتگ انت، ء ایشی ء دروشم چو چپیں سے سُرگ (تکون) ء وڑ ء بوتگ انت ء آئی ء دگہ ہج
 نہ گشتگ۔ آئی ء اے سر جمیں گپ وتی یک سفر نامہ یے ء تھا نبشتہ کرتگ انت ہمیشکا ایشانی
 سرا ہنچو تپاک کنگ نہ بیت۔ آئی ء پد دنیا ء دگہ یک نامداریں کو اس ء دپتر زانکارے

پنام ”ہیروڈوٹس“ ء (۴۴۰ ق م ء) مصر ء اہرمانی سرابازیں چیزے نبشتگ۔ آئی ء عہد ء
 اے اہرمانی جاورسک بازشر بوتگ انت ء ایشانی سراگوں چُن ء رنگکاری کنگ
 بوتگ۔ ایشی ء پدیک بلاہیں وہدے ء چہ اہرمانی بابت ء کس ء پچی نبشتہ نہ کنگ ء نیکہ
 اہرانی سرادگہ نوکیں موادے دیم ء آرگ بوتگ۔ بزاں کس ء اے نیمگ ء زبریں دلگوش
 نہ داتگ۔

۸۱۳ ء وہدے مصر ء ولی عبداللہ ء کنگ بوت گڈاں آئی ء وتی بادشاہی
 ء دور ء پیتاد (۷۰) دمب زانت، (Archeology) ء حساب زانتانی
 (Mathematician) یک ٹولی یے مصر ء اہرمانی سراپٹ ء پول کنگ ء دیم
 دات انت۔ ایشانی لس حیال ایش ات کہ اے اہرمانی تہا دنیا ء جہان ء زانت سرپوش
 انت کہ شوہازگ لوٹ انت۔ مسلماناں وتی واپاری ء ہاترا لہتیں کوہن ء راستیں نقشہ یے
 ء پکارات۔ ایشی ء ہاترا آہاں بازیں اہرام پر وشت انت ء ہمارازانی شوہازی بنا کرت۔
 آہانی ہے جہد ات کہ آاے اہرمانی تہا برواں ء ایشانی تہا بچار انت، بلتے بازیں
 جہدے ء پدہم آسوب مند نہ بوت انت۔ گڈی ء آہاں ہے حیال کرت کہ ایشی ء رائنگ
 کنگ ء تہاروگ بہ بیت بلتے ہشت گزیں (فٹ) دیوار ء ٹنگ ء پدہم آسوب مند نہ
 بوت انت، پمیشکا آہاں اے کار بندکت بلتے دانکہ آوکیں چار سدسالاں اے اہرماناں
 مسلماناں سک باز نقص ء تاوان داتگ ات۔

۱۲۱، ایکڑ ء زمین ء ۱۰۰، انچ زنڈیں سنگ ہے اہرمانی بن حشت ء کل ات
 انت۔ اے دراہ پروشگ بوتگ انت۔ مسلماناں اے دراہیں سنگ یک پہ یک ء در
 کتاں ء یک نوکیں شہرے ”انجرہ“ جوڑکت۔ اے کار ء ہاترا آہاں دریائے نیل ء سرادو
 پھل ہم جوڑکتگ ات۔ پرچکہ آہاناں اے سنگ گزان کنگ ء ”انجرہ“ ء برگی انت۔ فوج

۱۶۳۸ء بلا میں اگدہانی افسرانِ وتی لوگ ۽ ماٹریائی ہاترا ہم ہے سنگ کارمرزکت انت۔ ۱۶۳۸ء جان گریز (John Grearz) کہ آ آکسفورڈ ۽ کچ ۽ ماپ زانتیں (جیومیٹری) یک نو دربرے ات۔ آئی ۽ بازیں سالاں ہے اہرامانی سرا کارکتگ ات۔ آئی ۽ وتی پٹ ۽ پول ۽ تہا خوفو ۽ اہرام ۽ پدیانک حساب کتننت کہ آئی ۽ حساب ۲۰۷ اتنت ۽ آہانی برزی آئی ۽ رد ۴۸۱ فٹ ات۔ اے وڑا آئی ۽ پھ پولکارانی ہاترا اولی حساب دیم ۽ آورت انت۔

مصر ۽ زمین زانتانی ہر وہد ۽ ہے لیکہ بوتگ کہ اے اہرام ایوک ۽ بادشاہانی قبر ۽ مانش نہ انت بلکیں ایشانی تہا دنیا ۽ جہان ۽ زانت ۽ زانگ سرپوش انت ایشانی تہا آسمان زانتی (علم فلکیات) ۽ زمین زانتی (جغرافیہ) ۽ زانت ۽ زانگ سرپوش انت کہ شوہازگ لوٹ انت۔ بلتے آہاں وتی اے لیکہ ۽ راست کنگ ۽ ہاترا دیمترا پولکاری نہ کت۔ بلتے آوکیں وہداں یکرنڈے پدا ایشانی ہے لیکہ دیم ۽ آرگ بوت انت۔ گمان ۱۹۰۰ء دہک ۽ برطانیہ ۽ ماہر نجوم ”رچرڈ، اے، پروکٹر“ (Richard .A.Prokter) ۽ وتی کتاب ”اہرام عظیم، تجربہ گاہ، مقبرہ، اور عبادت گاہ“ ۽ تہا ہے لیکہ دیم ۽ آورتگ ات کہ آوہد ۽ مردمانی زانت ۽ زانتکاری انچوگیش بوتگ کہ آہاں آزمان ۽ استالانی گردش ۽ ترندی ۽ بابت ۽ زانتگ ۽ ایشی ۽ ہاترا آہاں یک انچیں وڑ ۽ پیہے کارمرزکتگ کہ روچ ۽ زمین ۽ میانی ٹک ۽ ہند ہم زانت کرتگ۔ آہاں وتی ہے زانت ۽ پداں حساب زانتی (علم ریاضی) ۽ بن حشت ایرکتگ انت۔ اے اہرام ہے گرد (دائرہ) ۽ جوڑ کنگ بوتگ انت ۽ اے ہمانکت انت کہ ایشی ۽ سراماہ، روچ، زہرہ، مشتری ۽ اے دگہ سیارہ گوزنت ۽ آہاناں ایشانی حساب گور بوتگ۔ اے حساب ۽ کتاب آہاں چے حساب ۽ داشتگ؟ اے بابت ۽ اہرام ۽ جوڑ کنوکاں چھی پشت ۽ یل نہ کرتگ اگاں چیزے یلہ ہم داتگ گڈا آنگت شوہازگ نہ بوتگ۔

مسلمان دپتر زانتانی تہا ”ابراہیم بن وثوف شاہ“ ۽ نام سک نامدار بوتگ آئی ۽

ہے خیال بوتگ کہ ”غزہ“ ء اہرام ”خوفو“ ء نہ بوتگ، بلکہ توپان نوح ء چہ سے (۳) سال ساری ء حاکم ”سرید“ ء دور ء باریگ ء جوڑ کنگ بوتگ انت۔ بلئے اے بابت ء عیسائی دپترز انتانی کشگ انت کہ اے اہرام ۲۰۷۲ ق م ء چہ ۴۴۷ ء میانی و ہداں جوڑ کنگ بوتگ انت۔ اے وڑیں جوڑ کاریانی ہچبر اسل رمس زانگ نہ بوتگ انت ء نیکہ کنگ بوت کن انت، اے دراہیں لیکہ ایوک ء قیاس ء گمان انت۔

نوں دومی گپ کہ پادکیت آیش انت کہ گڈاں اے اہرام کنیا جوڑ کنگ انت؟ لس خیال ء اش کنگیں روایت دگہ چیز گشت ء پگر ء زانت دگہ چیزانی بابت ء جیڑگ ء لاچار کنت۔ خوفو ء بلا ہیں اہرام ء جوڑ کنگ ء ۱۲ ء بگرداں ۲۰ ٹن گز انیں سنگ کارمرز کنگ بوتگ انت ء اے دراہیں سنگ گمان ۴۹۰ فٹ ء برزی ء برزبرگ بوتگ انت۔ ایشانی سرجمیں گرانی گمان ۶۵ لکھ ٹن بیت۔ لس حیا لے ء رد ء اے کار ء ہاتراء دولکھ مردم درکار بوتگ ء ایشاں بیست (۲۰) سال کار کنگ ء پداے جوڑ کنگ انت۔

اے اہرام چار دہ (۱۴) ایکڑ زمین ء سرا یک کوہی جاگہ ء جوڑ کنگ بوتگ انت۔ ایشی ء را پیسرا تچک کنگ بوتگ بزاں ہزاراں جہل ء برزیں سنگانی پرشت ء پروش کنگ ء پدنوں اے اہرام جوڑ کنگ ء ہاترا جاگہ جوڑ کنگ بوتگ۔ اے اہرام دنیا ء نیامی گرد (دائرہ) ء حساب ء جوڑ کنگ بوتگ انت کہ چداں دنیا ء زر ء حشکی ء ہنداں نیام ء چہ دو بہر کنگ بیت کنت۔ ہے جاگہ داں مرچی ہم زمین ء کشش ثقل ء بُنجاہ منگ بیت۔ اگاں اہرام ء برزی ء یک ہزار میل بزاں یک ارب ء گول ضرب دنیگ بہ بیت گڈاں ہما حساب درکنیت کہ زمین ء روچ ء میان ء است انت۔ بلئے ادا لے گپ اوں پادکنیت کہ اے سنگ کہ ”اسوان“ ء جاہ ء چہ آرگ بوتگ انت ء اے جاگہ ء دوری ۶۰۰ میل انت، اے چہ آجاگہ ء چون آرگ بوتگ انت؟ ء ایشاناں چون چست کنگ

بوتگ؟ ایشانی چے وڑ تراشگ بوتگ؟ ء چے وڑ ء ایشانی دراجی ء پراہی شرکنگ بوتگ
 انت؟ دولکھ مردمانی ہاترا کہ ایشانی تہا گلام، دستکار، پوریا گر، درست گون بوتگ انت،
 ایشانی ورگ چرگ آپ، گڈ ء پُچ، ء نندگ ء ہاترا جاگہ، سامان ء از بابانی جوڑ کنگ ء
 ابید اے دگہ چیزانی حاجت چون پیلو کنگ بوتگ انت؟ آوہداں چوشیں مزنیں شہرنہ
 بوتگ کہ اود ء ایوک ء مزدورانی کچ ء کساس دولکھ بہ بیت۔ پرچکہ آوہداں مستر ء چہ
 مستریں شہر ء آبادی دہ، یا بیست ہزار ء چہ گیش نہ بوتگ۔ پدا آ کجام بادشاہ بیت کہ آئی
 وتی حاکمی ء بیست سال ایوک ء اہر امانی جوڑ کنگ ء گوازی نیتگ۔ اے حساب ء آئی ء
 مال ء مڈی چچو بیت کنت۔ پدا آ ملک ء پیداوری چچو بیت کہ آنچو مزدورانال لاپ
 دات کنت، اگاں دولکھ مزدورانی ہمک روچ ء ورگ ء حساب جنگ بہ بیت گڈاں یک
 کلو آرت ہمک کس بنجن ایت، ہم یک سال ء ہمک مزدور چار (۴) من آرت کارمرز
 کنت بز اں ہمک سال پہ مزدورے نوہ لکھ من آرت کارمرز کنت، گڈا ایشانی رسینگ چون
 بوتگ؟ پرچکہ آوہد ء زر ء جوڑشت نہ بوتگ ات۔ یک جاہے ء چہ دومی جاہ ء روگ ء
 آسراتی ہم نیستی ء حساب ات، گڈا چے وڑ انچکیں بلاہیں لشکرے یکجاہ کنگ بوتگ ء
 چوشیں بلاہیں سنگاں چہ اے ماڑی پرچہ جوڑ کنگ بوتگ انت؟ آقوم ء مردم کہ وتی حاکم ء
 بادشاہانی ہاترا چوشیں قبر جوڑکت کناں گڈا کو پگر کنگی جبرے کہ آبادشاہانی وتی جند ء ماڑی ء
 محل چونیں مزن شانیں بنت۔ بلئے آ ماڑی ء محل پرچہ دست نہ کپتگ انت؟ ایوک ء اے
 قبر دست کپتگ انت، اے بابت ء ہم جیڑگ لوٹ ایت،؟ ہے بابت ء سر جان مارشل
 ء گشت کہ اہر امانی جوڑ کنگ ء کار ایوک ء مصر ء نہ بوتگ بلکیں دنیا ء اے دگہ بازیں
 ملاں ہم اے کار کنگ بوتگ۔ آدرستانی پولگ ء پدنوں باید اے جبر کیشگیوار بہ بیت کہ
 اہرام کدی ء پرچہ جوڑ کنگ بوتگ انت؟

مصرء ابید دگہ اہرام یا اہرام ء وڑیں سے (۳) سُرگیں (تکون) ماڑی دست کپیت کہ ایشانی تہامی دست کپتگ آنت۔ ایشانی تہا فرانس، چین، پیر و (جنوبی امریکہ) برطانیہ ہوار آنت۔ فرانس ء چار اہرام انگت ء است انت کہ آپلے زوش، کارنک، فلی کون، ء کوہار ء آنت۔ فرانس ء یک کوہنیں دپترزانتے چاروکس (CHAROX) ء حیاں ہمیش انت کہ ”شارلمبان“ ء دور ء بار یگ ء جن ء بلاہ، جاتوگانی بابت ء بازیں کسہ دیم ء آرگ بوتگ آنت۔ ہے وڑیں گپانی سوب ء اے وڑیں دراہیں کوہنیں ماڑی ء دمب پروشگ ء بار دیگ بوتگ ات انت۔ بوت کنت اے اہرام ہم ہمیشانی آماج بوتگ آنت۔ آچاریں اہرام اے ہنداں چہ دور بوہگ ء سوب ء رکیٹگ آنت۔ اے اہرام ۷۰ ء چہ ۸۰ فٹ برز آنت بلتے ایشانی جوڑ کنگ ء وڑ ء پیم ہما سے سُرگیں (تکون) مصر ء اہرامانی حساب ء ات انت، بلتے ایشی ء تہا سنگ انچوزنڈ نہ آنتت کہ مصر ء اہرامانی تہا کارمرز بوتگ اتنت۔

ہے وڑ ء برطانیہ ء ”برٹینی“ ء کراہم یک انچیں اہرام وڑیں ماڑی یے دست کپتگ کہ بازیں دپترزانتکارانی رد ء اے اہرام چہ خوف ء اہرام ء ہم کوہن ترانت۔ ہے وڑ ء زرباری امریکہ ء ہم بازیں انچیں ماڑی دست کپیت۔

چنائی ء اہرامانی سراتران کنگ سکیں گرانیں کارے بلتے سرجان مارشل ء انچیں حسابے ء گپ جت کہ اش گوشداروک ء وہد ء سماہم نہ بوت، آئی ء ذرباری امریکہ، میانی رودراتکی ایشیاء ء دوریں ہند ء یورپ ء افریقہ دراہیں جاگہانی بابت ء سک بازگپ جت ء ہما ہندانی تہا دست کپتگیں قبر ء میانی گوں مصر ء اہراماں دیم پہ دیم کتاں کہ اہرام جوڑ کنگ ء می جوڑ کنگ ء وڑ ء پیم ایوک ء مصر ء سیمسراں نہ بوتگ بلکیں اے میان استمانی کار بوتگ آنت۔ اگاں اے جبروتی جاہ ء راست انت گڈ ادراہاں مزن شانیں اہرام مصر ء خوف ء اہرام ء گشگ بیت۔

(۲)

عراق ء کوہنیں شہر ”حلوال“ ء چہ پنچ میل ء دوری ء چار ہزار سال ق م ء پشت
کپتگیں مزن ء کسانیں گمان پنچ ہزار گمبند دست کپتگ ء اے مصر ء اولی فراعونانی
حاکمی (۴۰۰۰ ق م) ء جوڑ کنگ بوتگ انت۔ ایشانی باز ء تہامی ہم در کپتگ۔ ایشی ء
چہ ہے زانگ بیت کہ می جوڑ کنگ ء وڑ ء پیم سکیں کوہنیں بوتگ۔

پروفیسر ”امیری“ ء قاہرہ ء چہ کمودور یک جا گے کہ آئی ء را ”سنھارا“ گشگ
بیت ء ہمودا آئی ء یک بلاہیں مانٹے شوہاز کتگ کہ ایشی ء کش ء گورادگہ پتاد ء
دو (۷۲) کسانیں قبر بوتگ انت۔ بلئے ایشانی تہا بیست ء چار قبر سے ردانی تہا بوتگ
انت۔ ایشانی تہا بازیں ہڈے در کپتگ کہ ایشانی تہا ۶۴ مردینی ء ہشت جنینی بوتگ
انت ء دومی ایشانی سراٹپ ء ٹور ء نشان ہم پر بوتگ چہ ایشاں وت گمان جنگ بیت کہ
اے سزادیمگ ء کُشگ بوتگ انت۔ بلئے بازیں روایت اے ہم گشت کہ اے ہما
بادشاہ ء کاردار بوتگ انت کہ وتی بادشاہ ء بیرانی ء پدگوں ہمانی ء چہ وتی جند ء رزاء کُشگ
بوتگ انت۔ آہاں ہے امیت بوتگ کہ مرگ ء چہ پزندگی بیت ء زندگی پدا ہجر بلاس
نہ بیت۔ پمیشکا آہاں وتارا کُشگ۔

بلئے آہاں چو پر چہ کتگ؟ ہے جست بار بار پگر ء کئیت، چون ء چے وڑ مرگ
ء پد دومی ء زند ء خیال آہانی سنج ء اتلگ۔؟ کنیا آہاناں اے بابت ء گُشگ گوں؟ دومی
ہے جبر چون ء چے وڑ میان استمانی بوتگ؟ اے جبر تہنا مصر ء تہا کنگ نہ بوتگ بلکیں
مرچی ء چہ پنچ ہزار سال ء چہ دوازده ہزار سال ساری و ہدے روگ، آہگ ء انچو آسرائی
نہ بوتگ، مزنیں زرائی ہم زرائتکاری نہ بوتگ، کوہانی اے دیم ء آدمی ء مردم چہ یکے دومی ء

نا آشنا بوتگ آنت گڈاے خیال ء لیکہ چون چہ یکے دومی ء راسر کنگ بوتگ؟

منگولیا ء سیمسری کوہانی ہند ء چہ ”کرگان“ ء پنجاہ میل دور، روس ء یک دپتر زانتے ”روڈینکو“ (Rodenko) ء یک مانٹے شوہاز کنگ کہ آئی ء وڑ ء دروشم یک کوہے ء وڑا بوتگ ء ایشی ء تہی نیمگ ء دارانی یک دروازگے جوڑ کنگ ء بند کنگ بوتگ۔ پدا ایشی ء تہا برف مان کنگ بوتگ چو کہ اے کوہی ہنداں ہمک موسم ء برفباری ہم بیت۔ پمیشکا اے ہند ء سارتی ہچمر کم نہ بیت۔ پمیشکا ایشی ء تہا برف ایر کنگ ء ایشی ء دپ بند کنگ ء چہ اے برفانی آپ بوہگ ء دراہیں راہ بند کنگ بوت آنت گوات ء راہ اول بند کنگ بوتگ ات پمیشکا اے برف آپ نباں دانکہ ایشی ء دپ پچ کنگ مہ بیت۔ ہے مانٹے ء تہا دوا جستگیں دو جون دست کپتنگ ء اے انچیں کوٹی یے ء تہا بوتگ آنت کہ ایشانی چاریں نیمگ ء برفانی بلا بلاہیں لادی ایر کنگ بوتگ دانکہ ایشانی جون حراب مہ بنت۔ ہے برفانی ایری ء سوب ء آجون یکدم تازہ اتنت۔ دومی ایشانی کش ء ہما دراہیں سامان ء ازباب ایر کنگ بوتگ آنت کہ یک زندگیں مردم ء را ایشانی حاجت بہ بیت چشکہ ورگی سامان، تالک، آنسگ، لوئی، گد ء پچ، چراگے، دگہ زر ء مال، ء دگہ باریں چے چے ایر کنگ بوتگ ات ء اے دراہیں چیز سرجم ء برجم اتنت، آجونانی سرامصر ء مبیانی وڑا گدے ہم نہ پتا تگ بلکیں اے جون سرجم ء بز ہنگ اتنت۔ ایشانی گوشت ء پوست، مود ء بروان درست ہما وڑ سا کم اتنت۔ مانٹے ء کوٹی ء کش ء دگہ یک کوٹی یے است ات کہ آئی ء تہا چار کنڈے خانہ جوڑ کنگ بوتگ ات ء اے خانہ سشش (۶) ردانی تو کہ اتنت بزاں سرجم ء بیست ء چار (۲۲) خانہ اتنت ء دگہ یک دارے ہم دست کپتنگ ات کہ آئی ء سرابازیں عکس جوڑ کنگ بوتگ ات۔ یک عکسے ء تہا یک انچیں کانیکرے جوڑ ات کہ آئی ء رابانزل پر

آت، آئی، دراجیں کانٹ اتنت، ایشی، سہرا یک مردے نندوک آت، اے عکس انچو جوڑ کنگ بوتگ ات گشنے آکانگر ایشی، سواری نوں بال کنگ، وڑا آنت۔ حیرانی، حبر اش، انت کہ دگہ یک انچیں عکسے عراق، ”بابل“، شہر، نزیک، ”نینوا“، پٹگ، وہداں دست کپتگ آت۔ نوں عراق، منگولیا، زمینی دوری گمان ہشت ہزار میل دور بیت گڈا چے وڑا، اے دوہیں عکس یک وڑ بوتگ آت۔ دومی حبر ایش، انت کہ چہ برف، مردم یا کہ دگہ چیزانی رکینگ، وڑ، پیم ایشانی کے سوج داگ؟ پرچکہ فرنج، ڈیپ فریزر وڑیں چیز کہ مرچی ورگی چیزاں سارت، تازہ کنگ، مکم کن انت۔ ایشانی جوڑشت انگت، مئے سانسدان کار کنگ، آنت کہ تنی وہدان جوڑ نہ بوتگ انت۔

(نوٹ: زانگ بہ بیت کہ سرجان مارشل، اے گشتانک ۱۹۲۳ء بوتگ)۔

منگولیا، وڑا، چین، بیتگ، ”دوچون“، ہم انچیں کوٹی وڑیں مانش دست کپتگ، ایشانی پرانی ۳۹ فٹ، ۵۵ فٹ بوتگ۔ ایشی، تہا یک رد، گمان ہپدہ مردین، بیست، چار جنینی جون دست کپتگ۔ اے جونانی پولکاری، رند چوشیں ہیج وڑیں جاہ دست نہ کپتگ کہ چہ ایشی، زانگ بیت کہ ایشانی سہرا لٹ، کٹ کنگ بوتگ یا کہ اے چہ یک واقعے، سوب، بیران بوتگ، انت انچوزانگ بیت کہ اے چل، میکس (۴۱) مردماں وتاراوت اے قبر، مان کرتگ، مرگ، ودار، ہمیشی، تہا وپتگ، انت، اے مانش ہم سے ہزار سال ق م، جوڑ کنگ بوتگ انت۔

برف، جوڑیں مانش منگولیا، ابید سائبریا، جنوبی امریکہ، انڈیز، ہند، دمگاں دست کپتگاں۔ صحرائے گوبی، ”کارا کوٹا“، نامداریں دمبانی کراروسی پروفیسر ”کوس لوو“ Kosloyo، یک مانشے شوہاز کرتگ، ایشی، تہا دومی دست کپتگ کہ ہماوڑ بوتگ انت کہ انچوزنگ آنت۔ اے یک مرد، یک جنے، بوتگ، انت، اے دوہیں یک

ڈبے ۽ (تابوت) ۽ تھا ایر کنگ بوتگ ات انت ۽ ایشی ۽ رادو پڑگ وڑیں چیز پر کنگ بوتگ ۽ ایشاناں نیام ۽ چہ برگ بوتگ ات انت۔ بلئے اے زانگ نہ بوتگ کہ اے نشان پر چہ پر کنگ بوتگ انت۔ ۽ ایشانی نیام ۽ برگ ۽ پشت ۽ چے راز بوت کنت زندگی ۽ دو بہر کنگ ۽ نیمگ ۽ شونداتی کنگ بوتگ یا کہ بوت کنت دگہ نیمگے ۽ ایشی ۽ اشارہ بہ بیت۔ چارگی جبرائیل انت کہ ہے نیام ۽ کشتگیں لکیر ۽ نیمگ آسمان ۽ دیم ۽ کنگ بوتگ ایشی ۽ مانا چے بوت کنت۔؟

اے دراہیں جبرائیل چہ سرجان مارشل ۽ اے گپ ۽ پدرائی ۽ جہد کرنگ کہ مرگ ۽ پد ۽ زندگی ۽ واہش یک میان استمانی زانتے بوتگ۔ ۽ ایشی ۽ پشت ۽ یک لیکہ یے است بوتگ کہ مرگ ۽ چہ پد زندگی کہ رسیت گڈاں آہلاس نہ بیت۔ بلئے ایشی ۽ ساری یک پندے برگ لوٹیت ۽ آہند ۽ برگ ۽ ہاترا مردگ ۽ راوتی دراہیں چیزانی حاجت بیت کہ آئی ۽ راز زندگی ۽ آہانی حاجت بوتگ۔

کوہنیں دور ۽ باریگ ۽ ہے حیال کنگ بوتگ کہ مرگ ۽ چہ پد زند ۽ رسگ ایوک ۽ یک وڑ ۽ پیچھے رست کنت کہ مردگ ۽ جون سا کم ۽ سلامت بہ بیت، آئی ۽ دراہیں بند ۽ بوگ ۽ ہڈ ۽ جوڑ ہماوڑ بہ بنت۔ پمیشکا دنیا ۽ دراہیں حاکم ۽ زرداراں وتی جون ۽ سلامت ۽ کنگ ۽ ہاترا ۽ کار کنگ بنا کرت۔

اے یک انچیں شہزانتی لیکہ (فلسفہ) یے بوتگ کہ ایشی ۽ بابت ۽ مرچگیں دراہیں نیکرانی کتابانی تھا وڑے نہ وڑے ۽ الم چیزے نہ چیزے گشگ بوتگ۔ یہودی، عیسائی، مسلمان مرگ ۽ پد زندگی ۽ سراسٹک دارانت ۽ ہندونی تھا ”آواگون“ ۽ سراسٹک دار انت افریقہ ۽ جاہلیں قبائل ہم اے گپ ۽ سراسٹک دار انت کہ مرگ ۽ پد رواہ زندگ بیت بزاں مرگ ۽ پد زندگی ۽ لیکہ مرچی ہم مئے شمنے دراہیں چاگردانی تھا دست کپیت۔

کوہنیں مصریانی گشگ بوتگ کہ مرگ ہچبر آسر نہ بوتگ بلکیں مرگ اسل ۽ زند ۽ بندات انت ۽ نہ ایوک زندگی ۽ بلکیں یک شاتکا میں ۽ پر بہاریں زندگی ۽ کہ آئی ۽ تہا رنج ۽ گم نہ بیت۔ بلتے اے زندگی ۽ ہاترا بیران بوتگیں مردم ۽ جون ۽ پلگارگ الم بوتگ پرچکہ آدومی دنیا ۽ تہاروگ ۽ ہاترا یک جونے ۽ ہم پکارا راست بیت ہمیشکا کوہنیں مصریاں دومی دنیا ۽ زندگی ۽ ہاترا بازیں چن ۽ لا نچے بندات کت۔ زند ۽ حاجتیں دراہیں اُرد ۽ سامان گوں ہما بیران بوتگیں مردم ۽ ہوار ایر کنگ بوتگ انت۔ پرچکہ آہانی ہے ستک ات کہ ودے آدوبر زندگ بنت گڈاں آئی ۽ اے چیزانی حاجت بیت ۽ پریشان مہ بیت۔

مرگ ۽ زند ۽ یکے دومی ۽ گوں سیادی ۽ با پشت ۽ یک سرجمیں شہزانتی لیکہ یے است ات ۽ مصریانی رد ۽ زندگی سے چیزانی یکجائی ۽ چہ جوڑ بیتگ۔ مرگ ۽ پدانسان ۽ جون خاک ۽ گوں ہوار بیت آئی ۽ گوشت، پوست، ہڈ ہرچی گوں حا کاں انجو ہوار بیت کہ گشتے نیست بوتگ۔ ہمیشکا اگاں ایشانی حیال دارگ مہ بیت گڈاں اے گار بنت ۽ دومی دنیا ۽ آ مردگ ۽ روگ نہ بیت۔ ایشی ۽ ابیدگ کہ یک لیکہ یے ہے بابت ۽ مصریانی گور ۽ ”کا“ ۽ ”با“ ۽ نام ۽ است انت کہ سک باز نامدار انت۔ ایشانی گشگ ۽ پد ۽ ”کا ۽ با“ نہ ایوک ۽ ابدمان بوتگ انت بلکیں آہانی چوانسان ۽ وڑ ۽ یک سرجمیں دروشمے ہم بوتگ۔

”کا“ چوانسان ۽ پگر ۽ وڑ ۽ ود ۽ ہمرائی ۽ بدل بوہان بوت ۽ آئی ۽ تہا کینگ ۽ وت مانی یے ۽ گمان آہان بوت۔ ہے انا ۽ کینگ آئی ۽ دراہیں سپتانی تہا ہم گندگ بیت۔ چوکہ بنی آدم ۽ اے انا ۽ کینگ داری اسل ۽ آئی ۽ اندری مردم ۽ دیم ۽ اشارہ کنت۔ ہے دومی اندری مردم ۽ وتی چیزے لوٹ است بوتگ انت ۽ مصریانی گو شگ ۽ رد ۽ ”کا“ ۽ ہم وتی یک جتاہیں مزاجے است بوتگ۔ انجو کہ اولی مردم ۽ یک ظاہری ۽ یک باطنی کردارے بیت ہے وڑا آدمی کارست ۽ ہم یک جتاہیں کردارے است

بوتگ اے کارست ء راء مرگ بہہ نئے اتلگ بلکیں اے ہر وہد ء است بوتگ۔ ایشی ء
 ہما ظاہری جسم مرگ بلئے آئی ء جند کہ کوہنیں مصری مردماں آئی ء را ”کا“ ء نام داگ آ
 است بوتگ ء ہے ”کا“ مرگ ء چہ پد گوں ”با“ ء ہوار بیت ء ابدمان بیت۔ ”با“ اسل ء
 جون ء تہہ ء چیزے کہ مالس لبزاں گوں آئی ء ”ارواہ“ گشت۔ مصر ایانی گشگ ء رد ء ”با“
 ء مرگ ء سرا دسترس بوتگ ء آہمک شپ ء روج ء دیم ء شتگ۔ پیشکا مردم آئی ء نیستی ء
 واب کپیت، ء پدا آسہب ء اولی رزن ء ساری اتلگ پیشکا مردم سہب ء پاد کیت۔
 ”کا ء با“ ہر دو ابدمان اتنت بلئے آہاں پہ یک انچیں جاہے ء پکار است ات کہ آیکجاہ بہ
 بنت۔ دومی ہما جون ء کہ آہاناں بوہگی ات آسک سبک بہ بیت ء آئی ء تہا انسانی اعضا
 در کنگ بہ بنت۔ پیشکا مرگ ء چہ پد، مردگ ء دل، مگن، روت، ء اے دگ
 درائیں بند ء بوگ در کنگ بنت دانکہ ارزانی ء ہما جون ء رامی جوڑ کنگ بہ بیت۔
 آہانی ہے مول ء مراد بوتگ کہ ہے جون ساپ بہ بیت ء دانکہ ”کا ء با“ ہر وہد ء آہانی
 دل بلوطیت آیشی ء تہا بیا انت ء ہما وہد ء کہ دل اش بلوطیت آہے می ء ہواری ء دیم پہ
 آسمان ء در بہ کپ انت۔

مئی جوڑ کنگ و پشدر

اے جبروت یک حیرانی گپے کہ مصرؑ تہا چوشیں مئی جوڑ کنگ و حیال چون ء چہ کجا اتنگ؟ حیر! مرچیکیں دیروئی کتگیں مردم جتا جتا ہیں ہند ء دمگاں پٹ ء پول کنگ ء انت ء ہروڑیں دمبانی سراپٹ ء پول کنگ بوہگ ء انت ء انچیں شاہدی ء شوہاز کنگ بوہگ ء انت کہ چہ آئی ء وتی زیکیں و ہد ء گوں مرچیکیں سیادی ء مہر ء مہکم بہ کنت، بلتے اے کار ء ہاتراتنی و ہداں زمین زانت ء دمب زانتاں ایوک ء زمین ء دل بند ء چیر ء چہ شوہازیتگیں بیتگ ء چیزاں چہ کتگ، بلتے دگہ نیمگ ء ایشانی حیال ء گور نہ شتگ یا کہ آہاں دگہ نیمگ ء پگر نہ کتگ، اگاں زیکیں و ہد ء گوماوتی سیادی ء ہنزہ شوہازی ء انگت ء یک راہے است چو کہ اے راہ سرجی ء تچک نہ انت بلتے ایشی ء الم ء مک گرگ بیت کنت۔ آوڑ ء پیم کو ہنیں گیدی کسہ انت (لوک کہانی)۔ اے گیدی کسہ ہمک چا گرد ء تہا دست کپ انت ء پولکاراگاں یکجا ہے ء اڑے گنداں داں آئی ء کیشگیواری ء گوں ہے گیدی کسہاں کت کن انت۔

چوشیں گیدی جن ء پری یتگی کسہ گیشترت جوڑیں، دڑوگیں، ء باز براں گمانی بنت، بلتے ایشانی تہا دو چیز ہر جاہ یک حساب ء گندگ بنت، یکے ایش کہ اے گیدی ء ہر و ہد ء زبانی بنت ء دومی اے چیزے ہاسیں ہند ء دمگاں ردوم زور انت۔ گیدی کسہانی بابت ء کس پہک گشت نہ کنت کہ ایشانی عمر چنچو بیت بلکیں اے ہزاراں لکہاں سال کو ہن انت کہ نسل در نسل پیدا ک انت۔ ہے کو ہن عمری برے برے جیڑگ ء لاچار کنت کہ اے جن ء پری یتگی کسہانی تہا ء جا ہے نہ جا ہے ء راستی یے سرپوش انت۔ ہنچو

کہ ریکانی تھا سہری ٹکر مان بیت ہے ڈول ء اے گنجیں گیدی کسہانی تو کہ راستی ء شوہازی ہم صبر ء اوپاری کارے۔

مصر ء تھا اوں یک انچیں ہبکہ کنوکیں کسہے است انت کہ ایشی ء بابت ء بازین دمب زانت ہے گوشیتکہ مرگ ء پذیرنگی ء استی یک راستی یے کہ آوہد ء مردماناں ایشی ء سرا بازستک بوتگ، ایشی ء بابت ء سرجمی ء زانت ہم چہ ہے ویرانگاں چہ دست کپیت۔ اے کسہ اسل ء مردگانی می جوڑ کنگ ء ایشانی زندگ کنگ ء سرا انت کہ گڈی ء آزندگ بنت ء آسمان ء دیم ء سپر کن انت۔ چہ ہے کسہ ء ما مصریانی تب ء آہانی ہما ”کا“ ء ”با“ ء لیکہ ء پھمیت کن انت۔

کوہنیں مصریانی آزمانی دیوتاء نام ”آمن را“ بوتگ۔ آہانی گوشگ ء ردا اے دیوتاء چہ آسمان ء ایراتنگ ء مصر ء بے بود ء جاہلیں قوم ء راد و دمان ء سنج ء یکجاہی ء زندگوازی نگ ء سر ء سوج کتنگ۔ یک بلاہیں و ہدے ء چہ ”آمن را“ ہماہانی کر ابیت ء پدا آمریت، گڈا آئی ء راد و بر ء زندگ کنگ ء آزمان ء راہ دیگ بیت۔ ”آمن را“ ء چہ آئی ء چک ”آسیریس“ ء را مصر ء حاکمی رسست، آئی ء اد ء نند وکاناں کشت ء کشاری ء ہنر ہیل داتگ چہ آہاں بنی آدمی خون وری ء یلہ دیا نینت۔

آئی ء اد ء مردماناں گلہ ء انگور ء رون ء موش سوج داتگ ء کشت ء کشاری سوج داتگ، آئی ء چہ گلہ ء نان ء انگور ء شراب ء جوڑ کنگ ء وڑ ء پیم ہیل داتگ۔ آسیریس ء اے قوم ء راسک باز چیز ہیل داتگ ء چہ ہمیشی ء اد ء نند وکانی چماں آسیریس ء ہاترا شرب ء عزت و دی بوتگ۔

آسیریس ء یک براتے است ات آئی ء نام ات ”سیت“ بلتے آئی ء ء آسیریس ء نیام ء سیادی ء براتی نیست ات پرچکہ آئی ء راوتی برات ء اے جاہ ء جلال

ش نہ بوت۔ آئی ء وتی برات ء راکشت ء آئی ء جون ء را چارده (۱۲) ٹکر کت ء دریائے نیل ء دور دات انت دانکہ کس ء دست ء مہ کپ انت۔ بلئے آیسریس ء جن ”ایسی ایس“ ء ہمے دریاء پو لگ بنا کت، آئی ء یک مدتے ء ایشانی شوہازی کت ء رند ء ہمے جون ء سینزدہ (۱۳) ٹکر شوہاز کت بس ایوک ء یک ٹکرے گارات۔ ہما یکیں ٹکر دریائے نیل ء تھا یک تنگسے پننام ”اکس رنج“ ء ایر برتگ ات۔ اے تنگس اسل ء یک جاتو گے ات کہ دریائے ء تھا ات۔ دو می ایشی ء گوں آیسریس ء گوں کوہنیں دشمنی یے بوتگ۔ اگاں ایسی ایس ء راء ہما گڈی ٹکر دست بہ کپتیں گڈا آئی ء آیسریس ء رادو برزند گ کرتگ ات بلئے آئی ء اے ٹکر دست نہ کپت پمیشکا ایسی ایس ء آئی ء جون ء رامی جوڑ کت ء مردگانی دنیا ء بادشاہ ء آئی ء رانا مینت۔ اے کار ء ”دیودار ء تارپیں“ ء روگن آرگ بوتان ء آئی ء مجگ ء، لاپ ء چہ روت ء اے دگہ بند ء بوگ (اعضا) درکنگ بوتانوں ایشی ء جون ء رامی جوڑ کنگ بوت۔ پدا ایسی ایس ء ہمے جون زرت ء آمن راء کرا آسمان ء بال کرت۔

اے کسہ ء ردا دنیا ء اولی می ہمے بوتگ۔ مصریاں چو کہ ساری ء آمن راء را زندگ بوہگ ء آزمان ء روگ ء دیتگ ات ء ایسی ایس ء ایشانی دیم ء یک دگہ می جوڑ کت بلئے مردگ ء جون ء تھا کمی بوہگ ء سوب ء آئی ء ابدی زند نہ رست۔ پمیشکا چہ اے چم دیتاں آہانی لیکہ مہر ء محکم بوت کہ اگاں جون ء درائیں بند ء بوگ (اعضا) برجم بہ بنت ء مردگ ء جون ء را اگاں جوانیں رنگے ء می جوڑ کنگ بہ بیت گڈا ابدی زندمانی ء شت کت کنت۔ ایشی ء پدگہ لہتیں کسہاں چہ آہاناں وتی دیوتاہانی ابدی زندگی ء راز ء مالومداری بیت، پمیشکا آانگت ء شریر می جوڑ کنگ ء کار ء مُشگول بنت۔

اے میان ء سرجان مارشل ء کمودم کرت، آپ وارت ء دو بروتی گشتانک

دنیگ جاری کت۔

چہ اے گیدی کسہ ء ہے پدربیت کہ مصر ء مردماناں دودماناں، ننگ ء پادنیگ، ء رہبند ء کشت ء کشاری ہیل دیگ، چہ آسمانی دسترسی ء بوتگ ء ہما آں ایشانی سراحاکی ہم کرتگ ء پداواترشتگ انت۔ اگاں ما اے کسہ ء را ایوک ء یک گمانی کسہ یے سر پد بہ ہیں بلتے اے کسہ ء تہا استیں راستی ء چون چیر دیاں، دومی مصریانی ہما دیوتا ”آمن را“ ء ”آیسریس“ ء کہ بار بار بیان بوگ ء انت آئی ء چون کننے؟ آسمان ء دیوتابانی زمین ء سرا آگ ء اے یکیں کسہ نہ انت۔ بازیں ہنداں ایشانی زمین ء ایر کپگ ء شاہدی اوں در کپتگ انت چہ آہاں ہے پدربیت کہ دگہ یک آسمانی استارے ء ساہدارانی گوں زمین ء رو آلم بوتگ۔ آہاں ہما و ہد ء مردماں وتی زانت ء زانگ ہیل داتاں کہ مرو چیگیں دیروئی کرتگیں سائنس ء چہ بلکیں زیات دیم ء بوتگ انت۔ ہما دیروئی کرتگیں قومانی تہا ”سیری“ ء گیاب ”دجلہ ء زرباری امریکہ ء ”انکا ء مایا“ قبیلہ سک نامدار انت۔

آزمائی مہلوک

ایشی ء ساری کہ من ”چین“ ء دیوتا کہ درزینی مردمانی (خلائی مخلوق) بابت ء تران بہ کنان ساری ء ہما ہندانی بابت ء گشگ لوٹاں کہ اود ء درزینی مہلوکانی انجیں شاہدی در کپتگ انت کہ چہ آہاں وت ہے پدر بیت کہ دومی دنیا ء مردمانی گوں مئے دنیا ء چونیں سیادی است بوتگ۔ آہمک ہند ء شگ انت، اوداوتی نشانی پشت گیتگ انت ء اے جتا جتا ہیں دمباں چہ دست کپتگ انت۔ چہ ہمیشاں وت گمان جنگ بیت کہ آ مردم چہ مرو چگیں دیروئی کر تگیں مردماں چہ چچو دیم ء بوتگ انت۔

چہ گوات ء روکیں گولیں پرگ (گول پہیہ) ء یک عکسے چہ ”جیوئے پٹی“ ء رستگ ایشی ء کوہنی ء گمان شش ہزار سال ق م جنگ بوہگ ء انت۔ چہ ایشی ء ہے سرپدی رست کنت کہ مرچی ء چہ شش ہزار سال ساری ء انساناں گوات ء زور ء تاگت ء شری ء سرپدی بوتگ۔ چہ ایشی ء مرچی ہوائی چکی جوڑ کنگ بوہگ ء انت۔ چہ گوات ء انرجی جوڑ کنگ ء زانت ایشاناں کئے سوج داگت؟ ہے دنیا ء مردمے ء یا کہ دگہ آسمانی رہشونی یے ایشاناں گون بوتگ؟

سنگانی آپ کنگ ء آئی ء جتا جتا ہیں دروشم ء بدل کنگ ء کارگرگ مرچی ء چل ہزار سال ساری ء مردماں زانتگ۔ بازیں جاگہاں انجیں شاہدی دست کپتگ۔ گیشتر دو جاگہہ ء یکے ”گار کو بے“ ء ”بارادوشیان“ ء ہے وڑیں سنگ دست کپتگ۔ چہ سنگاں آس ء جوڑ کنگ ء چہ ہے آس ء پدا ہے سنگانی آپ کنگ ء وڑ وڑیں ساز ء

از بابانی جوڑ کنگ ء دگہ بازیں کارمرز بوتگیں چیزانی شاہدی اے ہنداں دست کپتنگ
 آنت۔ ہے وڑ ء ”بیٹی اشباب“ ء سینزدہ ہزار سال کوہنیں چیزے انچیں مانش ء سنگانی
 از باب دست کپتنگ انت کہ تراشگ ء جوڑ کنگ نہ بوتگ آنت بلکیں ایشاناں آپ
 کنگ ء اے چیز جوڑ کنگ بوتگ انت۔ ایران ء عراق ء حد ء ایلی سیمسر ء گڈی شہر
 کریمہ ء چہ انچیں لہتیں عکس ء سنگ ء چہ جوڑ بوتگیں بازیں چیز دست کپتنگ۔ ”بردا بالکا
 “ ء ہنداں ہم انچیں چیز دست کپت۔ درستاں گیش ہسکہ کنوکیں چیزانی تہا ”شاندار“ ء
 در کپتگیں دو کامپول (ڈھانچہ) دست کپتنگ، کہ ایشانی کوہنی گمان ۴۵ ہزار سال ق م
 انت۔ اے میان ء پدابازیں پولکاری یے بنا بوتگ پمیشکا دپتر زانتاں اے ہند ء را
 سمیری “ دودمان ء بخاہ گمان کرتگ۔ بزاں عراق ء شام (دجلہ ء فرات ء وادی) ء
 ملک۔ اے ہما ہند انت کہ چہ ہما سمیری دودمان ء روم زرتگ ء چہ ہے دودمان ء
 مک ء ”بابل، نینوا ء ار“، وڑیں شہر آبات بوتگ انت۔ بلتے اداگپ اے پادکیت کہ
 سمیریاناں اے زانت ء زانگ چہ کجا ء کئے داتگ؟ دومی اے کہ اے زانت ء زانگ
 ایوک ء سمیری ء حد ء ایلاں پرچہ جل ء مجل بوتگ؟۔ چوبوت نہ کنت کہ یک زانت ء
 زانگے یک جاہے ء ہچمردارگ بوت نہ کن آنت پرچکہ انچیں لہتیں اجکہ کنوکیں چیزانی
 شوہازی افریقہ ء گورپچانی (شمالی) تیاب ء عراق ء گیاب ء کنگ بوتگ آنت۔ ہے
 وڑ ء لبنان ء ”ٹیک ٹائیک“ نامیں لہتیں کوہ است انت کہ چوشیشگ ء ساپ، پہک ء
 پیاپ آنت ء ایشانی تہا اے دیم ء دیم ء چارگ ہم بیت کنت۔ وہدے اے سنگانی تپاس
 جاہ (تجر بہ گاہ) ء تہا برگ بوت آنت داں زانگ بوت کہ ایشانی تہا ایٹی گرمی ء بزاں
 ”ایلو مونی م آئی سوٹوپ“ گوازینگ بوتگ۔ اے ایٹی گرمی ہچمرداری (قدرتی) نہ بنت
 بلکیں اے وت جوڑ کنگ بنت۔ گڈا آکجام مردم بوتگ آنت کہ آہاں آوہد ء ایٹم ء چہ

ایٹلی گرمی جوڑ کر تگ؟۔ مصر، عراق، چہ ہم انچیں شیشگ (لینس) دست کپتگ کہ ہزاراں سال کوہن انت۔ اے لینس یا شیشگ ہما وہدی جوڑ بوت نہ کنت دانکہ ایشی، تہا بجلی، کیمیائی چیزانی گوازینگ مہ بیت۔ بزاں داں وہدے ایشی، تہا ”کیلشیم آکسائیڈ“، کارمرزی مہ بیت، اے لینس جوڑ بوت نہ کنت۔ نوں ”الیکٹروپلیٹنگ“، کاروت یک جتانیں زانتے، بازیں زانت، زانگ، بوگ، پد کسے اے کارکت کنت۔ بید چہ سائنسی زانت، زانگ، بوگ، چوشیں کار بوت نہ کنت، نوں گمان بجن کہ گار، کچگاں نندوکیں مردمانی گور، اے زانت، زانگ چون اتلگ؟ کہ آہاں چوشیں کارکت کتگ۔ عراق، ”حلوان“، ہند، یک مانشے، چہ ”گدے“، انچیں شوک، بے درویریں لکرے دست کپتگ کہ چوشیں گدا یوک، مروچگیں نوکیں، دیروئی کر تگ یک کار جاہ پی، جوڑ بوت کنت۔ آہم انچانیں نابلکیں یک جوان، نامیگیں کار جاہ یے بہ بیت کہ اود، دراہیں مشین مان بہ بنت۔

بغداد، اجبجاہ (میوزیم) کوہنیں دمباں چہ دست کپتگیں ”بیٹریانی“، سیل ایر انت ہما کہ مرچی بیٹریانی تہا کارمرز بنت۔ ہے اجبجاہ (میوزیم) اے یک بجلی، سررے (ہیلمنٹ) ایر انت کہ آئی، تہا پوپل، الیکٹروڈ، دگہ یک نہ دیستگیں سیے (دھات) الیکٹروڈ گندگ، کائنیت۔ اے نہ دیستگیں سیم (دھات) داں روچ، مرچی ہم زانگ نہ بوتگ کہ اے کہ چی یے، چونیں سیم (دھات) یے؟۔ ایشی، کارمرزی ہم جتا انت، زمین، سر، دراہیں سیم (دھات) اے یکسر جتا انت۔۔

امریکہ، ”پیرو“، ہنداں آپ کر تگیں پلاٹینم، چہ جوڑیں بازیں سہبت، زیور دست کپتگ انت۔ نوں ”پلاٹینم“، آپ کنگ، ہا ترا کم، چہ کم ۱۸۰۰ سینٹی گریڈ گرمی، درکار بیت۔ اے گرمی چہ دار، پش یا چہ کونلہ، جوڑ کنگ نہ بیت بلکیں اے گرمی، جوڑ

کنگ ء ہاتر ء بلا ہیں مشین ء حاجت بیت یا کہ دگہ ایٹمی کمک ء گو ما بوت کنت۔ بزاں
ماں گشت کن آنت کہ ہما کس کہ چہ فز کس ء کیمسٹری ء زانشتاں چہ زانوگر بہ بیت ء آئی ء
گور ء جوانیں مشین بہ بیت گڈا آپلاٹیم ء آپ کت کنت ء چہ ایشی ء سہمت جوڑ کت
کنت، بید ء ایشاں پلاٹیم ء آپ کنگ نہ بوتگیں جبرے۔

ہے وڑ ء ”چین“ ء یک ہندے کہ آئی ء نام ”بنگ چین نی نی انت اود ء یک
جونے کامپولے دست کپتنگ کہ آئی ء سرین ء یک پٹی یے بندوک بوتگ اے پٹی چہ
”ایلو مونیئم“ ء جوڑ کرتگیں بوتگ انت۔ اے جون ہم گمان چار ہزار سال کڈہن انت۔

نوکیں دہلی ء ”مسجد قوت الاسلام“ قطب الدین ایبک ء جوڑ کرتگیں ہندوستان
ء اولی مسیت گشگ بیت۔ آئی ء لوگ ء پیش گاہ (صحن) ء یک ”لاٹے“ ایر کنگ
بوتگ ات ء گمان کنگ بیت کہ اے سے ء نیم ہزار سال ساری ء جوڑ کنگ ء ”اشوک“ ء
زمانگ ء چہ دگہ جا گئی ء آرگ ء ”اجودھیا“ (ہندوستان ء جا ہے) ء ایر کنگ بوتگ۔
پدا مسلماناں وتی شان ء ہاتر اے آرگ ء ”مسجد قوت الاسلام“ ء یک کنڈے ء ایر
کتگ۔ اے ”لاٹ“ گمان بیست فٹ بزانت ء ایشی ء جوڑ کنگ ء آہن ء پوپل
کارگرگ بوتگ۔ پدا ایشی ء گرمی، سردی، گوات، سلفر یا فاسفورس پچی کار نہ کنت۔
زانگ نہ بیت کہ اے کجام مرکب بوتگ ء ایشی ء جوڑشت (ایجاد) چونی ء بوتگ؟ ہے
حیال کیشتر حیران کنت ء جیڑگ ء لاچار کنت۔ بلتے اے جبراں چہ وت ہے جبر ء پدر
بیت کہ آوہد ء دور ء مردماناں فز کس، کیمسٹری، ء انجینئرنگ ء سرجم ء زانوگری بوتگ۔
آہاں جتا جتا ہیں تڑپش آپ (تیزاب) ء آہانی کارمرزی زانتگ۔ بازیں مرکب ء آہانی
”آئیسوٹوپسانی“ بابت ء ہم ایشاں زانتگ۔ آہاں نہ ایوک ایشانی بابت ء زانتگ بلکیں
ایشاناں وتی ہمر وچگیں زند ء کارمرز ہم کتگ انت۔

اے دراپیں گپاں چہ وت ہے پدربیت کہ ہما عہدی گارانی تہازند گوارینوک
 بوتگ آنت، کہ لس حیال ء ما آہاں جاہل ء بے زانت گشت، آہانی تہا یک انچیں اوں
 مہلوکے است بوتگ کہ بے کساس زانتکار ء بودناک بوتگ ء گوں ہما آں اے مردماں
 جوانیں نزیکے بوتگ، ء آہاناں چہ مرچگیں سانسے جوڑشتاں چہ گیش ء شرتریں چیز جوڑ
 کتگ ء آہاناں وڑ وڑیں زانت ء زانگ ء چہ سرپدی داتگ۔

سرجان مارشل ء لیکہ ء گشگ ہے بوتگ کہ اے دومی مہلوک بزاں چہ در
 زمین (خلاء) ء چہ آؤکیں مردم بوتگ آنت۔ دنیا ء تہا بازیں ہنداں ایشانی آگے شاہدی
 دست کپتگ آنت ء کلاں زیات چین ء تبت ء سمسر ء کوہی ہند ”بایان کاراولا“ ء ہم
 انچیں شاہدی دست کپتگ۔

مرچی ء چہ دوازده ہزار سال یا آئی ء ساری درزینی مہلوکانی گوں زمین ء
 مردماں جوانیں سیادی یے است بوتگ۔ ہے ہنداں چوشیں بازیں کہہ دست کپت
 کہ چہ آہاں، ہے گمان جنگ بوت کنت کہ درزینی (خلائی) مردمانی گوں ادے
 مردماں جوانیں نند ء نیاد بوتگ ء آہاں ایشاناں وتی زانت ء زانگ ہم داتگ۔

چین ء تہا ”بایان کاراولا“ ء کوہی ہند، تبت ء سمسرانی کارادنت۔ چین ء
 یک دمب زانتے پنم ”چی پیوٹے“ (Chie Pyoote) ء ہے کوہانی تہا یک
 گارے شوہاز کتگ ات، وہدے ہے گار ء پولکاری کنگ بوت گڈاں ایشی ء تہا یک
 رد ء جوڑ بوتگیں بازیں قبرے دست کپت۔ وہدے ہے قبر پٹگ بوت آنت گڈاں اے
 درست انسانی قبر انتت بلتے اے درست ہپت ء ہشت سالی چکی قبر اتاں۔ بلتے آہانی
 سرگ چہ مرچگیں ترمردیں مردینی سرگ ء چہ ہم مستر انتت۔ ہے گار ء تہا ”گرینا ہیٹ“ ء
 چہ جوڑ بوتگیں تاش ء پتہانی وڑیں دوسینی میڑزندیں ہپت سد ء شانزدہ (۱۶) پلیٹس

دست کپتنگ ات۔ ہے پلیٹ چہ نیام ء ٹنگ کنگ بوتگ ء ہے ٹنگانی گرد ء کسان کسانیں ٹنگ پر کنگ بوتگ ات۔ انچو کہ مرچگیں ”گراموفون“ ریکارڈرانی تہا بیت۔ اے پلیٹاں ابید ہے گار ء تہا بازیں نکش ء عکس ہم جوڑ کنگ بوتگ ات۔ اے عکسانی تہا کسانیں مردم ء وڑیں مہلو کے ء راسررک (ہیلمیٹ) سرا دیتگ بوتگ ات ء آبانی دیم ماہ یا کہ روج ء نیمگ ء کنگ بوتگ ات۔

اے پولکاری ء را پیسرا انچونا مداری نہ رسیت ہر کس ء گشت کہ اے ہنداں یک و ہدے ”ڈروپا ء کھام“ ء قبیلہ ء مردم نندوک بوتگ انت ء آبانی قد ء بالاد پنچ، شش فٹ ء گیش نہ بوتگ۔ ہمیشکا ہے خیال کنگ بوت کہ ہے قوم ء مردم گار ء تہا اتلگ انت ء پھد پاسی ء باتر ء سنگاناں چوشیں پلیٹ جوڑ کتگ ء وتی مردگ ہم ہے گارانی تہا گور ء کفن کرتگ انت۔ اے لیکہ ء تہا انگت ء دو گپانی نیمگ ء انچوار زشت دیمگ نہ بوتگ، یکے اے کہ ایشانی سرا انچومزن چون بوتگ انت ء دومی ہما عکسانی تہا ایشانی سرا، سررک (ہیلمیٹ) پرچہ دیمگ بوتگ؟ ہے وڑ ء ہما دست کپتنگیں پلیٹانی سرا ہم ہاسیں پولکاری یے کنگ نہ بوتگ ء نیکہ ہما لکیر کہ کشگ بوتگ انت آبانی سرا گیش پولکاری کنگ بوتگ۔ کلاں مستر میں جبرایش انت کہ گرینائیٹ ء ہچ وڑیں شاہدی اے کوہانی کش ء گوراں دست نہ کپتنگ، بزاں اے ہنداں گرینائیٹ نیست انت۔ اے یک گیابی ہندے ات ء ایشی ء کوہ ہم حاکی کوہ اتاں بزاں تلاری نہ اتنت۔ چین ء دپتر زانتاں ہم ایشانی بابت ء وتی لیکہ دیم ء آورتاں بلنے آبانی وانگ ء دمب زانتانی لیکہانی وانگ ء تہا زمین ء آزمان ء پرک انت۔ آہاں چہ وت ء چہ اے لیکہ جوڑکت کہ اے گار ء تہا ”ڈروپا ء کھام“ ء قبیلہ نندوک بوتگ انت ء ہما قبر کہ دست کپتنگ انت آاسل ء ”گوریلانی“ یک ناپیدیں نسلے ء بوتگ انت ء آبانی دیروئی

کرتگیں دروشم اسل ۽ ”ڈروپا ۽ کھام“ ۽ مردمانیگ آنت۔ بلتے یک لس مرد مے ہم اے لیکہاں باور نہ کنت۔

چہ اے شوہازی آل بازیں پولکاران پولگ بنا کرت گڈی ۽ پروفیسر ”دلیٹم نوئی“ Letim Noea کہ ”پینگ اکیڈمی آف پری ہسٹارک ریسرچ ۽“ کارمسٹر انت۔ آہے دست کپتگیں پلیٹانی چیزے نبشتگیں لکیرانی وانگ ۽ سوب مند بوتگ۔ جیا لوجسٹ ۽ فرکس ۽ زائنکارانی کمک ۽ چہ آئی ۽ اے شوہاز کرتگ کہ اے پلیٹانی تہا ”کو بالٹ“ ۽ عنصر ۽ دھات مان بوتگ۔ اے لکیر بجلی ۽ کمک ۽ نبشتہ کنگ بوتگ آنت انچو کہ گراموفون ۽ ریکا ڈرانی سراجلی ۽ سراجلی کنگ بوتگ۔ بلتے چوشیں مہرین سنگی پلیٹانی سراجلی ۽ گوازینگ ۽ بجلی ۽ زنڈیں والٹیج ۽ حاجت بیت۔ پدا اے ہم زانگ بوت کہ اے سنگ ابرمی یا کہ قدرتی نہ بوتگ آنت بلکیں وت جوڑ کنگ بوتگ آنت۔

چہ اے شوہازی ۽ رنداے کار ۽ سراجلی متر کار تیز کنگ بوت ۽ گراموفون ۽ مسٹرین زائنکارانی کمک ۽ چہ اے پلیٹانی تہہ ۽ بندیں تواریانی اش کنگ ۽ پہمگ ۽ جہد کنگ بوت۔ ایشی ۽ تہا دراہیں تواریے پہم ۽ بے بزانت ات انت۔ بلتے اے تواریانی تہا یک جتاہیں انداز یاست ات، تواریانی تہا دگہ وڑیں جہلی ۽ برزی یے مان ات ۽ چیزے تواریے بار بار ہم گشگ بوتگ ات۔ اے تواریانی پہمگ ۽ ہاتراشپ ۽ روچ کار کنگ بوت۔ سالانی کار کنگ ۽ پد چیزے پلیٹانی تواریانی سر پدی رست۔ وہدے آہاں ہے تواریانی لبزاناں وتی جند ۽ زبان ۽ تڑینت گڈا جکہ کنوکیں کسہ یے دیم ۽ اتک۔

”مرچی ۽ گمان دوازده ہزار سال ساری وہدے روچ ۽ ماہ یک ہاسیں جاہے ۽ اوشتوک انتت (انچو کہ گار ۽ ہما عکساں چہ ظاہرات) درزینی (خلائی) مہلوکانی بالی گراب پردی یا کہ حرابی ۽ سوب ۽ زمین ۽ گوں ڈیک وارا انت۔ اے بالی گراب ۽ تہا انچو تیل نہ بوتگ کہ آدو بر بال بکنت ۽ نیکہ آہاں رسائکی آکہ شتر انتت کہ آوتی حال ۽ وتی ہماہاں

سرکت بکن انت۔ آہانی اوزار، ازباب ہم پرشنگ اتنت کہ وتی بالی گراب، شربکنت
 ہمیشکا آہاں ہے حیال کت کہ اے ہند، مردماں گوں سیادی بکن انت دانکہ آہانی ہماہانی
 شوہازی، بیا انت۔ وہدے اے ڈن، دراتکاں داں مردماں ایشانی رنگ، دروشم، قد، بلا،
 سرگ، ایشانی بزیں، زدیں رنگ، کسانیں قد، بلاہیں ٹنگ، ٹنگیں سردیستاں گڈا ہے جبر
 سرجمیں کش، گور، ہلکاں سر بوت کہ آسمانی پرشتہ آں آہانی کشگ، ہاترا شیطان راہ دا تگ
 انت۔ ہمیشکا آہانی دلاں ترس، بیجے نشت، آہاں ہے حیال کرت کہ ایشی، پیسر کہ آمارا
 بکش انت ما آہاں کشیں، ہمیشکا ہما ہلک، دراہیں ورناء با مرداں ہما گارانی نیمگ، درکپت
 انت، درزینی (خلائی) دراہیں مردماناں یک پہ یک گشان کت، ایشانی لاشاناں ہے
 گار، تہا کل کرت انت۔ آہانی دراہیں چیز گوں آہاں ہے گار، تہا کل کرت انت۔“

اے داستان، دومی بہر حیالی یے ہمیشکا نبشتہ نہ انت۔ بلئے اے جبر، چہ کس مکن
 کت نہ کنت کہ اے دراہیں قبر، پلیٹ دوازہ ہزار سالنیک انت۔ ابید چہ ایشی، دگہ
 انگت یک شاہدی یے است کہ ہے ہند بزاں ”بایان کاراولا“، کش، گور، گیدی کسہانی
 تہا دست کپیت کہ انگت، اود، مردمانی گوراش کنگ بنت۔ ہے کسہ، بکنی حیال ایش
 انت کہ آزمانی فرشتہ اے ہنداں گوں وتی آس، سواریاں کائنیت، کوہ، گارانی تہا نند
 انت، پدا و تررو انت، بلئے یک رندے فرشتہ آنی آس، سواری آہانی گلام، مولدزی
 کناں، ہے کوہانی سنیل، سواد، کائنیت، بلئے ہے آس، سواریاں دیست کہ آہانی سرا
 فرشتہ آنی بدلہ آہانانی گلام انت گڈا آہاں ایشاناں زمین، سرا دور دات۔ ایشانی دیم سکیں
 ترسناک اتنت۔ فرشتہ آنی بدلے اے مردماں ایشاں دیست گڈا آہاں ہے حیال،
 پگر کت کہ اے شیطان انت، ایشانی کشگ، اتلگ انت ہمیشکا آہان گوں سنگ،
 داراں ایشانی سرا، ارش کت، ایشاناں کشت، ہما گار، تہا بار دات۔

دگوش :: (اے کسہ ۶ رارندہ ”سنگی سلوں ۶ لیکہ“ کشگ بوتگ ات۔ پدا ۱۹۶۳ء ڈاکٹر
 ”وائے شاسیلو“ ۶ اے لیکہ ۶ رانامداریں تاکبند اسپوتنک (Sputnik) ۶ چاپ ۶ شنگ کرتگ
 ات اے سرجمیں کسہ انگت ۶ ”پینگ اکیڈمی ۶ تاپیہ فارموساکی ۶ دپتری لائبریری“ ۶ ایرانت
 دومی اداہما پلٹ ۶ مردگانی پڈ ہم ایرانت۔)

سرجان مارشل ۶ گشت کہ اے کسہ ۶ تہا کلاں گیشتر ارزشت دوازده ہزار
 سال ۶ کوہنی ۶ جبرانت کہ ہر جاہ یک حساب انت بزاں مرچی ۶ دہ، دوازده ہزار سال
 ساری آزمانی مہلوک زمین ۶ سراتلگ انت۔ پدا آئی ۶ ہبے بابت ۶ دگہ بازیں شاہدی
 دیگ بندات کت۔ سرجان مارشل ۶ وتی گشتانک ۶ کلیں مردم حیران کرتاں۔ وہدے
 آئی ۶ ”ہیروڈوٹس“ ۶ سرشون دات، ہیروڈوٹس، کہ دنیا ۶ اولی سیلانی ۶ اولی دپتر نویس
 منگ بیت آئی ۶ وتی کتاب ۸۴ ق م ۶ نشتگ، آنبشتہ کنت کہ

”وہدے آئی ۶ اہرام ۶ کش ۶ گورا کوہنیں مصری کاہنے (مذہبی ملا) ۶
 گوں دوچاری بوت گڈا آئی ۶ من ۶ وتی جوڑ کرتگیں مندر ۶ برت۔ اودہ
 ہیروڈوٹس گوشیتکہ آئی ۶ ہزارانی حساب ۶ بازیں جتا جتائیں بت
 ایری ۶ دیست انت۔ وہدے ۶ آئی ۶ چہ کاہن ۶ جست گپت کہ اے کئی
 بتاں گڈا آئی ۶ پسو ۶ گشت کہ اے مندر، وادی نیل ۶ کلاں مستریں ۶
 کوہن تریں مندر انت ۶ ایشی ۶ پجاری (مذہبی پیشوا) درائیں
 پجاریانی مہامہنت (مستر) منگ بیت۔ ایشی ۶ تہا سرجمی ۶ ۳۸۴ بت
 ایر انت۔ اسل ۶ اے درائیں بت وتی وتی وہدے ۶ مستریں پجاریانی

بت انتت ء آہاں وتی زندء اے جوڑ کناہینتگ انتت۔ ہما کاہن ء وتی

بت ہیروڈ وٹس ء پیشداشت کہ آئی ء چیر دستی ء جوڑ کنگ بوتگ ات۔

بزاں اے وڑ ء اگاں چارگ بہ بیت گڈاں ۳۸۴ ء پجاریاں وتی وتی وہد

گوازینتگ ات۔ پداہیر وٹس ء چہ آئی ء جست گپت کہ آہاں وتی بت پر چہ جوڑ کرتگ

انت؟ ء اے بتانی پر چہ پاسپانی کنگ بوہگ ء انت۔؟

ہے کاہن ء پسودات کہ اے ۳۸۴ پجاریانی زندء چہ سک بازساری درزمینی

مردمانی اے ہندء روآ بوتگ۔ آہاں ادامارا زانت ء زانگ داتگ ء منے رہشونی

کنگ۔ وہدے آہانی داتگیں زانت ء زانگی آئی وہد ء پاس ہلاس بوت گڈا آہاں مارا وتی

جہگیر جوڑکت ء سرپدی دات کہ وتی سرجمیں زندء ہما آئی گشتگیں گیانی وڑ ء بگوازینت

ء آہانی داتگیں زانت ء زانگ ء پاسپانی ء بہ کن انت۔ پدایک روچے آچہ آسمان ء

کابنت۔ ہماروچ ء چہ پددرائیں پجاریاں وتی بت جوڑ کنگ ء ایر کنگ بناکت

دانکہ وہدے آسمانی مردم بیابنت گڈا بزانت انت کہ کے کی ء آہانی گپ زرتگ انت۔

ہیروڈ وٹس ء پداگمان جت کہ اگان ہمک پجاری ء وہد ء حاکی دوراگاں پنجاہ

سال بہ بیت گڈاں ۳۸۴ ق م بگر بیایاے وہدے بزاں ہیروڈ وٹس ء زمانگ ء چہ اے وہدے

رانوہزار ء شش سدسال بیت۔ اگاں اے وہدے رادگہ دو ء نیم ہزار سال پر کنگ بہ بیت

گڈا اے چہ ہیروڈ وٹس ء وہدے چہ مرچگیں وہدے میانی سال بیت کنت، اگاں اے درائیں

مدت ء یکجاہ کنگ بیت گڈاگمان مرچی ء چہ دوازده ہزار سال ساری آسمانی مہلوکاں

وادی ء نیل ء روآ کنگ ء اود ء نندوکاں گوں ایشانی گند ء نندہم بوتگ۔

اے ہنداں ایوک ء ہماہانی حاکی بوتگ ء آہاں اے ہند ء جاہل ء بے زانتیں

مردماناں وتی زانت ء زانگ داتگ۔ پدا اے ہما زمانگ انت کہ ”بایان کاراولا“ ء

گارء دست کپتگیں سنگی پلیدیانی پٹ ء پولکاری بوگ بیت بزاں اے وڑ ء چین ء بگرداں
مصرء درزینی (خلانی) مہلوکانی روآء شاہدی وڑے نہ وڑے ء دست کپیت - ہمیشکا
اے درائیں شاہدیاں مادز وگ گشت نہ کن آنت۔

مصرء چین ء پدسرجان مارشل ء زر باری امریکہ ء جتانیں ملکانی بابت ء تران
بندات کت کہ ایشانی تہا پیرو، برازیل، ء ارجنٹائن ء ملک ہوار انت۔

آئی ء گشت کہ اے ملکانی جتا جتانیں ہند ء جاہاں اجکہ کنوکیں ہزارانی حساب
ء سامان دست کپتگ آنت۔ آئی ء گشت کہ پیرو ء ارجنٹائن ء مرچی ء چہ گمان ہپت سدء
شانزدہ ہزار (۷۱۶) سال ساری انچیں دیروئی کرتگیں قومے نندوک بوتگ، کہ آبانی
زانہ ء زانگ ء گمان ہم کنگ نہ بیت۔ ایشانی تہا انکا (Inca) ء مایا (Maya) ء
قبیلہ ء مردم ہوار آنت۔ ایشانی جوڑ کرتگیں ماڑی ہم اے ہنداں دست کپتگ
آنت۔ ایشانی اے ماڑی آکسل، چیچن، اتقاء یوکتان ء کوہنیں دمبانی تہا دست کپتگ
آنت۔

بلئے ایشانی جاور شر بوتگ آنت گیشتر ”آکسل“ ء دست کپتگیں اہرام آنت کہ
آئی ء را ”جادوئی اہرام“ ہم گشگ بیت۔ ایشی ء جاور سک باز شر بوتگ۔ آکسل ء
کسان مزنیسی، چل (۴۰، ۳۰) اہرام دست کپتگ۔ ایشانی ء مصر ء اہرامانی تہا
ایوک ء یک جتائی یے گندگ بیت کہ مصر ء اہرامانی برزی ء سے سزگی جاہ ء راجار کنڈ
نہ کرتگ بلئے ”آکسل“ ء درائیں اہرامانی برز ء راجار کنڈ کرتگ۔

انکاؑ ما یاد و دمان

”مایاؑ انکا“ گوریچانی امریکہ ؑ دو عجیبیں ؑ حیران کنوکیں قوم بوتگ انت ؑ آہاں وتی ریبیدگانی انچیں شاہدی پشت گیتنگ انت کہ چہ آہانی گندگ ؑ مارگ ؑ انسانی اگل حیران ؑ ہبکہ بیت۔ انچو گشگ بیت کہ ”مایا“ قوم ؑ مردماں ”صفر“ (0) جوڑ کرتگ کہ ایشاناں وتی حساب ؑ کتاب ؑ باز مکئی کرتگ۔ ”مایا“ قوم ؑ وتی جند ؑ سالدرے (کیلنڈر) بوتگ ؑ آہانی (۳۶۵) روچانی حساب انچوراست بوتگ کہ مرچگیں نوکیں دنیا ؑ ہم نہ انت پرچکہ مرچگیں سالدرانی تہا ہمک سال ہپدہ سکینڈ ؑ پرک کنیت۔ بلتے آہانی سالدر ؑ چو بہہ نہ بوتگ۔ آہانی سالدر ؑ یک سکینڈی ؑ یک ہزاری بہر ہم تچک بوتگ۔ زر باری امریکہ ؑ ملک ”پیرو ؑ آکسل“ ؑ نژیک ؑ ”کوزکو“ ؑ ہند ؑ یک بلا ہیں آہاتی یے ؑ نشان دست کپتگ انت۔ اے آہاتی تہا وتی مردگانی کل ؑ کنگ ؑ دود بوتگ۔ پدا ایشانی سرگانی تہا آشنائی (Coin) ؑ کچ ؑ ٹنگ کنگ بوتگ ات۔ انچوزانگ بیت کہ یک و ہدے ؑ پیرو ؑ ہند ؑ دماغ ؑ بر ؑ بین (آپریشن) وڑیں نازکیں کار ہم کنگ بوتگ۔ چہ اے بر ؑ بین ؑ چہ مردمانی زند ہم ریتنگ انت۔ ایشی ؑ شاہدی چشم رست کنت کہ چہ ہما جاگہ ؑ کہ سر ؑ ہڈ دور کنگ بوتگ پدا ہما جاگہ ؑ نوکیں ہڈ ؑ رُدگ پیدا ورات۔ اے دماغی بر ؑ بین ایوک ؑ پیرو ؑ نہ بوتگ بلکیں چلی ؑ ہند ”ٹالکا“ ؑ ہم کنگ بوتگ۔ ٹالکا ؑ ہر چند کہ سری کامپول دست کپتگ آہاناں ہم ٹنگ پر بوتگ بزاں آہانی بر ؑ بین کنگ بوتگ۔ ایشانی تہا ہشتاد ؑ پنچ (۸۵) درسد مردمانی سر ؑ خلیہ است بوتگ انت آدوبر جوڑ بوتگ انت۔ ایشی ؑ مانا ؑ بزانت ایش انت کہ آاے

چوئیش بُرء بین ء بابت ء جوانی ء سر پد بوتگ انت۔ جان ذراہی کساس انچوشر بوتگ کہ
 مرچیکیں دیرونی کتگیں دورء ہم چوئیش دماگی بُرء بین ء مردمانی جان دراہی نہ بوگ ء
 حساب انت۔

بازیں پٹ ء پولکاری ء چہ اے پدر بوتگ کہ ”مایا ء انکا“ ء بُرء بین کنوکیں
 ڈاکٹراں دماغی آپریشن چولس نادراہی ء حساب ء کنگ بوتگ ء اے ہنداں مردم دماغی
 بُرء بین ء چہ جوانی ء بلدکار بوتگ انت۔ ہے وڑء دل ء برء بین ء بدلی ہم اے ہنداں
 یک لس کارے بوتگ۔ انچوزانگ بیت کہ زرباری امریکہ ء علاج کنگ ء برء بین ء
 اے سرجریکل کار دنیا ء اے دگہ جاگہاں ہم سر بوتگ۔ بلتے رند ء اے قوم گمان چار یا پنج
 ہزار سال قم ء چہ پدیکدم گار ء بیگواہ بوت۔

”کوز کو“ ء نر یک ء دگہ دودمب دست کپتگ کہ اے انکا ء دودمان ء جہگیری
 ء کن انت۔ ایشانی تہا کیے ء نام ”سکا ہومان ء دومی ء نام لپکا“ ات۔ اے ہنداں سنگانی
 بلا بلا ہیں ٹکر بلکیں چو بگش کہ کوہی کپ تراشگ ء چہ ایشاں بلا بلا ہیں کلات، ماڑی، ء
 مانش جوڑ کنگ بوتگ۔ ہے وڑء کوہی ہنداں دوازده ہزار فٹ یا کہ ایشی ء برز ء آباتی ء
 نشان ہم دست کپتگ کہ ایشانی تہا ”اولیانٹا ٹالمبو“ ء ورے چو بیجو“ نامیں دو آباتی گیشتر
 نامدار انت ایشانی تہا سر جمیں کوہ انچو پروشگ بوتگ انت انچو کہ تیزیں کارچے یک
 مومے ء پے بر ریت۔ کوہانی چوئیش پروشگ ء ہنر ء اے بلا ہیں تلارانی تراشگ ء چہ
 ایشاں کلات ء مانش جوڑ کنگ ء وڑء پیم وڑے نہ وڑے ء اہر امانی جوڑ کنگ ء وڑء پیم ء
 تہا گندگ بیت۔ اود ء ہم بیست، بیست ء پنچ ٹن گرانیں سنگ مچکی ء بُرگ ء پدا، ۴۸۱
 فٹ ء برزی ء سر کنگ انچو کہ ”خوفو“ ء اہرام ء کنگ بوتگ ات۔ ”انکا ء مایا“ ہر دو
 قبیہانی مردم چہ مرچیکیں دیرونی کر تگیں ملکانی مردماں گیشتر مہذب ء زانکار بوتگ

انت۔ آہانی دراہیں زانت ء زانگ آٹری لوگ بندی، اہرام بندی، برء بین ء زانت سرجم ء بے درور ء بے مٹ ایس دیروئی کرنگیں قومے یے بوتگ انت۔ آہاں وہد ء باریگ ء بازیں چیزے کہ مارا دست کپتگ انت آہانی تہا جیڑگ ء پوگک ء ہاترا بازیں تک ء پہناتے دست کپیت بلتے ایشانی تہا دو چیز سک بازار زشت داراں یکے بلا بلا ہیں سنگانی پروشگ ء برزیں ہنداں سرکنگ ء ایشانی کارمرزی ء وڑ ء پیم ء ہنر ء دومی آہانی ماڑیانی تہا نظام شمشئی ء علم نجوم ء علم فلکیات ء گوں ایشانی سیادی ء گمان بیت کہ ہمک جاہ ء ایشی ء آثار گندگ ء کائنیت۔ اے سک بازار زشت داراں۔

زر باری امریکہ ء نندوکیں قوم بے کساس زانتکار ء عالم ء فاضلیں مردم بوتگ انت۔ آہاں دراہیں استالانی زانت ء زانگ بوتگ کہ کجام استال کجام وہد ء درکیت ء کجام استال کجام چیز ء گواہی ء دنت۔ آہاں اے اوں زانتگ کہ وینس ء (یک سیارہ یے) یک سالے ۵۸۴ روچانی بیت۔ آہاناں زمین ء گردش ء ہم زانگ بوتگ ء آہانی خیال ء اے گردش گمان 365.2420 روچانی بیت۔ نوں اگاں چارگ بہ بیت گڈا مرچگیں دور ء پول کاری ء چہ پد اے گمان جنگ بوتگ کہ زمین ء گردش ء روچ 365.2422 انت۔ بزاں پنج ہزار سالانی تہا ایوک ء 0002. روچ بزاں یک سالے ء تہا ہپدہ سکینڈ ء پرک بیت۔ اے ہم بوت کنت کہ اے پرک زمین ء بدلی ء سوب ء بوتگ۔ ”مایا“ قبیلہ ء مردم زمین ء گردش ء بابت ء ہما سالدر کہ جوڑ کتگ آئی ء تہا 64 لکھ سال ء روچانی حساب مان بوتگ۔ بلکیں اے دگہ پٹ ء پولکاریاں چہ پد چیزے انجیں اوں سالدر دست کپتگ کہ آہانی روچانی کساس 40 کروڑ سالانی ہم بوتگ انت بزاں انجیں سالدر آہاں جوڑ کتگ کہ آئی ء تہا چل (۴۰) کروڑ سال ء روچانی حساب مان بوتگ۔ تہنا ہے جبروت یک اجبیں جبرے بیت کہ مرچی ء چہ پنج ہزار سال ساری یک قومے ء راداں چل کروڑ روچانی حساب گون بوتگ۔ انچوکیں

بلا ہیں حسابے، زانگ مرچی ایوک ء کمپیوٹر ء مکم ء بوت کنت، اے اول بوت کنت کہ وہداں ہم کمپیوٹر وڑیں چیز است بوتگ ء چہ ہماہانی مکم ء ایشان انچوکیں مزنیں حساب زانتگ انت۔

اے مردماں ماہ، روچ، ء وینس ء گردش ء یک انچیں وڑ ء پیمے جوڑ کتگ کہ آئی ء ردء 37960 روچانی تھا اے سے ایں استار یک ردبنت بزناں یکیں ردء تچک بنت۔ آہانی وڑ ء پیم اے رنگ ء بوتگ کہ

$$\text{ماہ:} \quad ۲۰ \times ۱۳ = ۲۶۰ \times ۲ \times ۷۳ = ۳۷۹۶۰$$

$$\text{روچ:} \quad ۸ \times ۱۳ = ۱۰۴ \times ۵ \times ۷۳ = ۳۷۹۶۰$$

$$\text{وینس:} \quad ۵ \times ۱۳ = ۶۵ \times ۸ \times ۷۳ = ۳۷۹۶۰$$

اے وڑ ء پیم ء اسل بن ایش انت کہ زمین ء گردش روچ ء گردء ۳۶۵ روچانی انت نوں ۷۳ ء گو ماگاں ۵ براں تقسیم بیت کنت۔ ہمے وڑ ء وینس ء گردش ء دوری ۵۸۴ روچانی انت اے ہم ۷۳ ء گو ماگاں ۸ براں تقسیم بیت کنت۔

نووں چوشیں گزانیں حساب ء کتاب وت ظاہر کنت کہ اے کار زانتکار ء بودنا کیں مردمی ء بیت کن انت۔ مرچی ء چہ پنج ہزار سال گارانی تہہ ء نیم گنوک ء جاہلیں مردم چوشیں کار ہچبرکت نہ کنت ء کس اے بابت ء جیڑات ہم نہ کنت۔

”مایا اٹکا“ ء ہماہرام کہ دست کپتنگ اتنت آہانی توکا ہم انچیں حساب ء کتاب ظاہر نبشتہ کنگ بوتگ ات۔ پے درور ”چیچن اضا (میکسیکو) ء آل کاسٹی لوک“ ء ہند ء یک اہرامے دست کپتنگ کہ ایشی ء چاریں نیمگاں پدیا نک جوڑ کنگ بوتگ ات ء ہمک نیمگ ء پدیا نکانی حساب ۹۱ ات۔ اگاں چاریں نیمگانی پدیا نکاں گوں ۹۱ ء دوسر (ضرب) دنیگ بہ بیت گڈ ۳۶۴ کئیت چوکہ

$$۴ \times ۹۱ = ۳۶۴$$

اے حساب ء چاریں نیمگ ء پدیا نکانی ہواری ء سال ء روچانی حساب دارگ بوتگ۔ پدایشی ء برز ء یک چار کنڈیں دگہ پدیانکے جوڑ کنگ بوتگ ات کہ اود ء چاریں نیمگ ء پدیانک یکجاہ بنت۔ اگاں ایشی ء ہم یک پدیانکے حساب کنگ بہ بیت گڈ اسال ۳۶۵ روچ سرجم بنت۔

نوں جست اے پادکنیت کہ زمین ء گردش ء حساب ایشاں پرچہ داشتگ؟ ء گیشتر وینس ء گوں آہاں زمین ء سیادی پرچہ پیشداشتگ؟ اے بوت کنت کہ کوہنیں مردمانی گوں وینس ء یک سیادی الم است بوتگ؟ اے انچیں جُستاں بودنا کیں مردماں گوں اش کنگ ء پگر ء جیڑگ ء لاچار کن انت۔ بلئے اے جستانی کہ پستونی وہدی ء کس ء دات نہ کتگ انت۔

زر باری امریکہ ء سرجمیں زمین کہ آئی ء تہا گوٹے، مالا، پیرو ء ارجنٹائن ء ملک کابنت۔ اے ہنداناں اجبیں جوڑا نکانی بنجاہ ہم گشگ بیت۔ زر باری امریکہ ہم چومصر ء وڑ ء دمبانی شوہازی ء یک بے دروریں ہندے زانگ بیت۔ ایشی ء تہا بازیں دمبے انگت ء شوہاز ہم نہ بوتگ انت۔ اے ہندانی تہا ہمک کنڈ ء کوہنیں دور ء باریگ ء مردمانی، بادشاہ آنی انچیں اجکھی چیز ء کسہ سرپوش انت کہ آہانی بابت ء گمان ہم جنگ نہ بیت۔ امریکہ ء تہانوں بلا بلا میں ماڑی ء بلڈنگ مک انت ”اسکائی اسکپر“ (Sky Skper) ء وڑیں درور اے ہنداں گندگ بنت۔ بلئے ایشانی جوٹشت ء ساری گور بچانی ء زر باری امریکہ ء چڈ ء برز تریں ماڑی کہ آئی ء را ”گوٹے مالا“ ء ”کال“ ء عبادت جاہ گشگ بیت کہ آئی ء برزی ۲۱۲ فٹ بوتگ۔ اے ماڑی ء رانوں ”کال چارم“ ء نام ء یات کنگ بیت۔ اے اسل ء یک اہرامے ء دروشم ء یک ماڑی یے بوتگ ء ایشی ء را ہژدہمی کرن ء یک جنگلے ء تہا ء شوہاز کنگ بوتگ۔ اے ہندچہ کرناں بے آپ ء گیاب بوتگ۔ بزاں اے جنگلے ء ترسنا کیں ساہدارانی گیشی ء سوب ء کس ء

اے ہندء جاہ کت نہ کتگ۔ ء اے ہندء چہ کرناں آباتی نہ بوتگ۔

”کال“ ء اے عبادت جاہ گمان مرچی ء چہ سے ہزار سال ساری ء گمان کتگ
 بیت۔ ہے وڑ ء ”بولیویا“ ء نامداریں چنگ ”ٹی ٹی کا کا“ ء نریک ء بلا ہیں سنگاں چہ جوڑ
 کتگیں شہر ”بنیا ہوانا کو“ ء ہم نشان سینزدہ ہزار فٹ ء یک بے آباتیں کو ہی پٹی ء
 دست کپتگ انت ء ایشی ء راشش ہزار سال ساری آبات کتگ بوتگ۔ اے آباتی
 انچیں برزیں جاہے ء نندوک بوتگ کہ اود ء گلہ پیدا کتگ نہ بیت ء نیکہ دگہ وڑیں
 میوہ ء نیوگ رست کنت۔ ادا کاہ ء پٹھے ہم رست نہ کنت ایشی ء ہواری ء اسپیت چکیں
 (سفید فام) جنین آدمانی اے ہندء چک پیدا کی ہج گمان نیست انت، ایشی ء پداوں
 اے ہندء ایشی ء کش ء گوراں دگہ پانزدہ یا بیست آباتیانی نشان دست کپتگ انت۔ چہ
 ایشی ء وت گمان جنگ بیت کہ یک و ہدے ء اے ہنداں یک بلا ہیں آباتی یے نندوک
 بوتگ۔ اے ہم وتی جا گہ ء انگت ء زانگ نہ بوتگ کہ اے آباتی ء راورگی سامان ء اے
 دگہ ہمر و چکیں زندگ بوہگ ء آسراتی چے وڑ دست کپتگ انت؟۔ تنی و ہدے اے ء بابت
 ء کس ء دگہ لیکہ دیم ء آورت نہ کتگ کہ اے ہنداں آمر دماں چے وڑ زندگی کتگ؟۔
 و ہدے اے ہندانی جوانی ء چار ء تپاس کتگ بوت گڈاں چہ کو ہاں جہل ایر کپگ ء ہاتراء
 ہج وڑیں راہ ء دگ، ہم دست نہ کپت۔ بید چہ ورگی ساماناں یک آباتی یے ء زندگ
 بوہگ نہ بوتگیں جبرے زانگ بیت۔ گڈاں پر چہ مردم اے ہنداں اتلگ ء زندگی کتگ
 ء اے چے وڑ ء زندگ بوتگ انت؟ چے وڑ ایشاں وتی حاجت پیلو کتگ انت؟ دانکہ
 مرچی دپتر زانتاں اے بابت ء جوانیں لیکہ یے دیم ء آورت نہ کتگ۔ اے گیاں چہ ابید
 ہما جبر کہ کلاں زیات اجکہ کنت آ ایش انت کہ اے ہندء درا ہیں لوگ دار یا کہ حاک ء
 گوں جوڑ نہ بوتگ انت بلکیں اے گوں بلا بلا ہیں سنگاں گوں جوڑ کتگ بوتگ انت،

ایشانی تہا بازیں سنگانی گرانی پنجاہ ۽ بگرداں دوسدُن ہم گمان کنگ بوتگ۔ ہما ”لکال“ ۽ عبادت جاہ ۽ سنگانی گرانی ہم دوسدُن بوتگ۔ آکجام مردم بوتگ انت کہ دوسدُن گرانیں سنگ چولس اِشتانی وڑ ۽ کارمرز کتگ انت؟ اے بلاہیں سنگ آہاں چون ۽ چے وڑ اے کوہ آنی سرا آورگ انت ۽ چون یک رِد ۽ ایر کرگ انت؟ پدا گوں ہے سنگاں بلا بلاہیں ماڑی ہم جوڑ کتگ انت۔ اے سنگانی تراشگ ۽ چوشیشگ ۽ ساپ کنگ ۽ ہنرا ایشاناں کنیا سوج داتگ ۽ ایشاں اے کار چون ۽ چے وڑ کتگ۔؟ یک لس مردے زیات چیزیات سدکلو گرانیں چیزے چست کت بہ کنت بزاں دو ۽ نیم من، نوں یک ٹن ۽ تہا کم ۽ گیش یک ہزار کلو بیت بزاں ۲۶ من۔ اے حساب ۽ یک ٹن ۽ چست کنگ ۽ ہاترا یا زدہ ترمردیں مردمانی حاجت بیت ۽ دوسدُن ۽ چست ۽ کنگ ۽ ہاترا کم چہ کم دو ہزار مردمانی کمک ۽ چہ چوشیں گرانیں سنگ چست ۽ ایر کنگ بوت کن انت۔ اے جبر ۽ یک لس پگرے چون مٹیت کہ یک لس لوگے ۽ بندگ ۽ ہاترا یک مردے ہم بس بوت کنت گڈاں چوشیں گران باریں سنگانی گوما لوگ ۽ بندگ ۽ چے حاجت بوتگ؟ اگاں ما اے گمان بہ کن انت کہ آوہد ۽ مردم سک بازو راور ۽ پزور بوتگ انت، پدا ہم اگاں دو ہزار نہ گڈاں یک ہزار مردمانی حاجت الم اے وڑیں ماڑی یانی بندگ ۽ درکار بوتگ۔ بلنے اے گپ وت پگر ۽ ڈن انت کہ اے یک دوسنگ نہ بوتگ انت بلکیں ہزاراں لکھاں سنگ بوتگ انت ۽ ایشانی آرگ، پروشگ ۽ تراشگ ۽ ہزاراں لکھاں مردمانی ہم حاجت بیت۔ اے درانیں مزدورانی ورد ۽ ورا کی سامان چہ کجا آرگ بوتگ انت۔؟ سینزدہ ہزار فٹ برزی ۽ ڈگار ۽ کشت کشاری وَ نہ بوتگ ۽ نیکہ بوت کنت، کش ۽ گور ۽ درانیں ہنداں چوشیں ڈگار ۽ کشار نہ بوتگ کہ انچوکیں مزنیں آباتی لاپ سیر کت بہ کنت۔ گڈاں ایشاں وتی زندگ بوہگ ۽ چے وارگ ۽ چونائی ۽ وتی

گزاراہ کتگ۔ اے جستانی پسوانگت ء شوہاز نہ بوتگ انت۔

یک و ہدے ”اسپین“ ء لشکر ء گمان چار دہمی ء پانزدہمی کرن ء ہے کوہانی کش ء گور ء قبیلہاں گوں گند ء نند کتگ۔ آہاں وتی ہند ء بابت ء بازیں چیزانی سر پدی داتگ ء ایشاناں وڑوڑیں کسہ ء داستان ہم گوشتگ انت کہ کوہانی تھا آوہداں فرشتہ آنی ہند بوتگ۔ اے قبیلہانی نام ”گوٹی شوا ء آئی مارا“ بوتگ انت۔ آہاں گوشتگ ات کہ اے فرشتہ چہ آسمان ء نیمگ ء اتلگ انت ء اے ہنداں جاہ کتگ ء پداواترشتگ انت۔ ”گوٹی شوا ء آئی مارا“ ہر دو قبیلہانی تھا کس ء تنی و ہد ء ہما کوہاں شت نہ کتگ پر چکہ اے کوہی ہندانی سر کپگ ء راہ ء ورسک گران بوتگ انت۔

اے کسہ کہ کوہانی تھا فرشتہ نندوک بوتگ انت اے قبیلہانی تھا نسل در نسل پیدا ک انت۔ چہ ایشی ء اے اوں پدر بیت کہ اے کسہانی تھا جاہے نہ جاہے ء راستی یے سر پوش انت۔

ہمک دمب زانت اے چیز ء سر اتپاک کنت کہ ہے کسہانی اندر ء الم ء راستی یے سر پوش انت۔ بلئے اے گیدی کسہانی تھا راستی ء شوہاز کنگ کاہانی تھا سوچن ء شوہازی ء حساب انت۔ اگاں کسے دل ء ڈڈ بکنت کہ آئی ء اے سوچن شوہاز کنگی انت گڈا آیشی ء شوہا زکت کنت۔ چوشیں کسہانی تھا اگاں راستی زوتاں چہ زوت شوہاز مہ بیت گڈاں اے وڑیں کسہ پداہما جن ء پریانی کسہانی وڑ ء یات کنگ بنت ء پدا کس ایشانی راستی ء باور نہ کنت۔

کوہانی پروشگ ء تراشگ ء اے ہنرا یوک ء ”گوٹے مالا ء پیر و“ ء ہنداں نہ بوتگ بلکیں چوشیں بازیں درور مارا دنیا ء اے دگہ ہنداں دست کپیت کہ چہ ایشاں انسانی پگر حیران بیت۔ پیر و ء ”مارکا ہوسی“ نامیں جاگہے ء سنگ تراشگ ء چہ آہاں انسانی بت جوڑ کنگ بوتگ انت۔ ایشی ء ابید شیر، اشرتر، ء بلا بلا ہیں گانڈو (مگر مجھ) ء کوہنیں

وہدے باریگے ڈائنوسار (اے چہ مرچیں مسٹر میں ساہدار پیل (ہاتھی) ء چہ گمان بیست
 سر بلا ہے بوتگ ایشی ء نسل مرچی ء یک لکھ سال ساری بیگواہ بوتگ) ء ہم بت جوڑ
 کنگ بوتگ آنت۔ کوہانی پروشگ ء تلارانی چوموم وڑ ء کپ کنگ ء ہنر آوہدے مردماں
 چون زانتگ؟ ء آہاں پہ اے کار ء انچو محنت پر چہ کنگ؟ اے جست بار بار پگر ء کاینت۔
 ”مارکا ہوسی“ ء ہند ء اے تراشنگیں دلو ت ء انسانی بتاں چہ یک دگہ اجکھی
 چیزے گندگ بیت کہ اے بتانی دیم ہمک وہدے گندگ نہ بنت بلکیں روچ ء یک ہاسیں
 جاہے ء آہگ ء پد وہدے روچ ء رژن ایشانی سراکپیت گڈاں نوں ایشانی دیم ظاہر بنت
 اگاں روچ آجاگہ ء سرمہ بیت آہانی دیم گندگ نہ بنت۔

مرچی ء چہ سے، چار ہزار سال ساری ء مردماں روچ ء رژن ء ایشی ء حساب ء
 کتاب چون زانتگ؟ پر چکہ اے یک سائنسی زانتے ء اے زانت آہاناں چون دست
 کپتنگ؟

پیراگوٹے ء زرباری امریکہ ء یک کوہے ء وہدے زمین چنڈ بوت گڈا زمین
 چہ نیام ء تل بوت۔ اے تل گمان یک میل دراج ء ۱۲۰ فٹ جہل ات ء ایشی ء برزی ء چہ
 پرانی چار، پنج فٹ بیت۔ زمین چنڈ ء پد آجاہ ء جاورانی چار ء تپاس ء بازیں یونیورسٹیانی
 پروفیسر ء نودر برادے اتک آنت، وہدے آہاں ہے تل ء یک دیوارے ء سراجڑی بوتگ
 ء نکش ء نگار، ء دگہ وڑ وڑیں ڈرائینگ جوڑ کنگ بوتگ ات۔ بلتے آمر دنانی لیکہ ء گشگ
 ہمیش ات کہ اے زمین چنڈ ء ابرمی نشان اتنت۔ بلتے داپتر زانتانی پگر ء دنیا بازیں
 ہنداں چوشیں زمین چنڈ بوتگ بلتے اودے اوں کوہ تل بنت بلتے اودے پر چہ چوشیں ابرمی
 نشان جوڑ نہ بنت۔ اے حبر چارگ ء جیڑگی حبرے جڑی بوتگ ء نکش ء نگار جوڑ کنگ
 بنت، ابرمی حساب جوڑ نہ بنت۔ اے بابت ء سائنسدان بے پسو بوتگ آنت۔ اے

اول زانگ نہ بوت کہ اے بوٹگ بوتگ أنت یا کہ دگہ یک قومے ۽ ہشتہ رہندے۔؟
 افریقہ ۽ ”رہوڈیشیا“ ۽ ملاکا ”زمباولی“ ماڑیانی یک کتارے ۽ لہتیں ماڑی
 جوڑ کنگ بوتگ۔ اے ماڑی ۽ ایشی ۽ کر ۽ کشاں بازیں دگہ کسانیں لوگ ہم جوڑ کنگ
 بوتگ أنت۔ بازیں مردم ایشی ۽ را حضرت سلیمان ۽ حزانگی کلات ہم گوشیت، بازا ایشی ۽
 را آئی ۽ عبادت جاہے گوشیت ۽ با مردم ایشی ۽ را یک بادشاہی ماڑی یے سر پد بیت۔
 بلئے راستی ۽ کس ایشی ۽ بابت ۽ زانوگر نہ انت پرچکہ اے ہنداں چوشیں چیزے در نہ
 کپتنگ کہ زانگ بہ بیت کہ اے چونیں ماڑی یے ۽ کیا جوڑ کتنگ۔ بلئے ہما کہ چارگی
 چیز انت آ ایشی ۽ تہا ہما سنگانی کارمرزی انت۔ آہانی گرانی گمان یک ٹن بیت ۽ بزاں
 ”گوٹے ۽ پیرو“ یا کہ مصر ۽ کارمرز بووکیں سنگانی چارکیے ہم نہ بنت بلئے ایشانی برزی ۽
 بالادسرجم ۽ ہماہانی وڑ ۽ ات۔

بلئے گمان بیت کہ اے دراہیں سنگاناں یک مشینے ۽ یک کچ ۽ کپ ۽ کتنگ ۽
 یک وڑ ۽ تراشتگ بوتگ أنت ۽ انچو ڈولدری ۽ گوں دیواراں پر کنگ بوتگ
 أنت۔ اے سنگانی قد ۽ بالاد ۽ جوڑ کنگ ۽ وڑ ۽ پیم ہما انت کہ ”آئرلینڈ“ ۽ یک کوہنیں
 کلاتے ”اطلانک فورٹ“ ۽ کارمرز بوتگیں سنگانی حساب ۽ بوتگ أنت۔ ”رہوڈیشیا“ ۽
 ماڑیانی اے کتارے بُن یا گار اشتاں گوں جوڑ کنگ بوتگ ۽ اے وڑ ۽ پیم سرجم ۽ ہما انت کہ
 ”اطلانک فورٹ“ ۽ بوتگ۔ ”آئرلینڈ ۽ رہوڈیشیا“ ۽ دوری گمان یازدہ ہزار میل انت۔ چار ۽
 پنج ہزار سال ساری یک دگہ ہلکے ۽ انچو دوری ۽ پداوں یکے دومی ۽ جوڑ یکانی کیوئی وت
 یک اجبیں گپے گمان بیت۔ بلئے اے حبر ہم پہک انت کہ مرچی ۽ چہ شش ہزار سال
 ساری بزاں توپان نوح ۽ چہ یک ہزار سال ساری زربای امریکہ، افریقہ، یورپ، ایشیا ۽
 تبت چین ۽ ہند ۽ دگہ یکے دومی ۽ دودمان ۽ تہذیبیاں چہ زانوگر بوتگ أنت۔ آہانی

گوراد بیرونی کرتگیں سائنسی زانت بوتگ ء آہاں آہن ء کارمرزی زانتگ بلکیں آہاں سول
 انجینئرنگ ء میکینیکل انجینئرنگ ء زانت ء زانگ ء ہم پوہ ء سر پد بوتگ آنت۔
 آہانی تہذیب ء تمدن، مرچیکیں دیرونی کتگیں دنیا ء چہ سک باز دیم ء
 بوتگ۔ آہانی کر ء نہ ایوک ء بلا بلا ہیں کوہانی کپ کنگ ء وڑ پیم بوتگ بلکیں آہانی کرا
 انجیں از باب اوں بوتگ کہ چہ آہانی کمک ء گران باریں سنگانی وزن سبک کت کتگ
 آنت۔ ہماوڑ ء پیم کہ چہ آئی ء ایشاں سنگانی وزن کم کتگ ء یک جا ہے ء چہ دومی جا گہہ ء
 برتگ آنت ء ہے وڑ ء پیم ء ہنر مصر ء اہر امانی تہا ہم کارمرز کنگ بوتگ۔ بلتے آکجام وڑ
 ء پیم بوتگ آنت کہ ایشاں چوشیں شوکیں ماڑی جوڑ کتگ آنت۔ اے جبرداں مرچی ء
 یک سر پوشیں رازے ء تنی و ہد ء اے راز ء سرا کس ء چوشیں نوکیں لیکھے دیم ء نہ آور تگ
 کہ اے وڑیں دیرونی کتگیں قومے ء بابت ء زانتکاری بہ بیت۔ اے قومانی ء ایشانی کار
 پدانی بابت ء ما ایوک ء گمان جت کن آنت، بلتے آہانی راستی ء چہ ناسر پد آنت۔

گیدی کسہ ءِ آزمانی مہلوک

داپترزانت ایوک ءِ تہاری ءِ سر جنگ ءِ انت دگہ ہچی کنگ ءِ نہ انت۔ اگاں
ایشانی بابت ءِ یک جا گہہ ءِ زانتکاری رست کنت آ ایوک ءِ ہما گیدی کسہ انت کہ دنیا ءِ
جتا جتا ہیں ہنداں دست کپنت۔ ہما درائیں گیدی کسہانی یا کہ ہما جن ءِ پریانی کسہانی
تہا دو جبر گمان سر جمیں قومانی تہا یک حساب مارا دست کپنت۔ یکے ایشانی تہا ہما
آزمانی فرشتہ ءِ پریانی بابت ءِ انت ءِ دومی ہما جن (بھوت) ءِ شیتانانی بابت ءِ انت کہ آ
چہ ہر حساب ءِ یک لس انسان ءِ دیم ءِ تر انت ءِ آہاناں دگہ جادوئی طاقت ہم گون بوتگ،
چہ وتی جادوئی طاقت آنی کمک ءِ آہاں ہروڑیں کارکت کتگ۔ چہ ہے پولکاری ءِ اے
جبر دیم ءِ اتلگ کہ دنیا ءِ ہمک قوم ءِ لبرانک ءِ تہا چوشیں جن ءِ پریانی کسہ دست کپنت کہ
آہانی تہا اے جبر بار بار دیم ءِ کیت کہ در زینی مردم زمین ءِ ایر کپاں ءِ پدا رواں۔
گیشتر وانندگیں مردم اے وڑیں کسہانی دیم ءِ حیاں گور نہ کنت آچوشیں کسہاں ایوک
ءِ و ہد زوالی گشت۔ بلتے دنیا ءِ دگہ بازیں عالم ءِ زانتکاریں مردماں ہے کسہانی چار ءِ
تپاس کتگ ءِ ایشانی تہہ ءِ چیریں راستیانی شو ہازگ ءِ جہد کتگ۔ و ہدے آہاں چوشیں
کسہانی ہما دروگیں بہر کہ پے کسہ ءِ وش کنگ ءِ کسہ جنوک ءِ ہوار کتگ انت آدرائیں
واد ءِ مسالہ آنی در کنگ پد، دنیا ءِ درائیں دو دمان ءِ آہانی کو ہنیں کسہانی تہا اجیں ہمگوئی
ءِ دیم ءِ اتک۔ ہے کسہانی گوشگ ءِ وڑ ءِ پیم بزاں در شانداں ءِ کسہانی تہا جاہ ءِ مکامانی
یکنامی ہم درا بوتگ۔ بلتے آہانی تہہ ءِ سر پوشیں راستی یک بوتگ ءِ اے درائیں کسہانی

تہا آزمان ء چہ آوکیں مردمانی بابت ء الم چیزے نہ چیزے مان بوتگ۔ ء آہاں ہما درزینی مردماناں گیشتر ”فرشتہ آنی“ نام ء توار کتگ۔ پہ درور ”اسکیموز“ ء جن ء پریانی کسہانی تہا اے جبرگیشتر گوشتگ بوتگ کہ آہانی اولی قبیلہ گوریچانی دگ ء وت نہ شتگ انت بلکیں سُہراں گوں جوڑیں سُہریں پریاں آہاناں آورتگ ات۔

امریکہ ء ”ریڈانڈین“ قبیلہانی تہا ہم انچیں کسہ اش کنگ بیت کہ ترسناکیں مُرگے ء سوار یک دیوتائے آہانی کرا اتلگ ء آئی ء اے مردماناں آس ء روک کنگ ء ہنر سوج داتگ۔ پدا آئی ء چہ درائیں درچکاں ہما در چکانی نام گوشت انت کہ آہانی نیوگ ورگ بنت۔ زر باری امریکہ ء پیرو ء کوہنیں قبیلہ ”مایا“ ء جن ء پریانی کسہانی تہا ہم یک دیوتائے ”پوپل ودھ“ ء نام گرگ بیت کہ آدنیا ء ہر چیز ء بابت ء زانتکار بوتگ۔ آئی ء رچاریں آتزا پانی سما بوتگ۔ آئی ء اے زانتگ کہ دنیا گردیں (گول) دروشمے انت۔

زر باری امریکہ ء دومی کوہنیں قبیلہ ”انکا“ ء اے کسہ نامدار انت کہ چہ استاراں دیوتا ایر کپتگ انت ء رند ء پدا کلکشان ء نیمگ ء واتر بوتگ انت۔ آہانی روا آس ء سرا بوتگ۔ ہما آس ء چومرگ ء وڑ ء بال کتگ ء آہاں اے آس ء مُرگ ہمک نیمگ ء بال دات کرتگ آہاں گوات ء تہا سپر کتگ آیک دمانے ء اتلگ ء دومی دمان ء شتگ۔

تبتیانی دو کوہنیں کتاب انت یکے ء نام ”تانتیو“ Tantylia ء دومی ء نام ”کانتیو“ Kantylia انت۔ ایشانی تہا پنچ انچیں کسہ مان کہ آہانی تہا آس ء مشینے چو درپشوکیں گوہر ء چہ آزمان ء ایر کپیت ء زمین ء گول آئی ء لکر بیت۔ چہ ہے مشنیں ء چہ لہتیں دیوتا ڈن ء دراتلگ ء زمین ء سیلے کرتگ ء پدا چہ زمین ء دوستی ء آہاں اے ہلک ء روا کتگ۔

اٹلی ء یک پولکارے پننام ”البرٹوٹوولی (Albertotvoely) ء مصر ء حاکم

پاشا محمد علی ء و ہدء بار یک ء قاہرہ ء اجبجاہ (میوزیم) ء منجار بوتگ ء رند آپوپ اعظم ء شہر ” اٹی کن سٹی“ ء اجبجاہ (میوزیم) ء ہم ناظم بوتگ - مصر ء یک کوہنیں کبرے ء پٹگ ء و ہداں یک سنگ ء شک یے ایشاناں دست کپتگ - اے مانش ”توت موس“ سوئم ء مانش بوتگ - آئی ء مصر ء سراگمان ۱۵۰۰ ق م بزاں حضرت موسی ء پنچ یاشش سدسال ء رند حاکمی کتگ - ہے شک یک راجد پتری واکیائے ء یات داری ء ہاترا نبشتہ کنگ بوتگ ات ء اے کوہنیں عبرانی زبان ء تہا نبشتہ کنگ بوتگ ات - ایشی ء تہا بیان کنگ بوتگ کہ یک روچے و ہدے بادشاہ ”توت موس“ سوئم اپس ء سواروتی لشکر ء چار ء بچار کنگ ء بیت گڈ آس ء یک دُمبالے ترندی ء گول زین ء نیمگ ء کئیت - آ، آس ء دُمبال ء پشت ء چہ سیاہیں دوت در کپگ ء ات ء آئی ء ترندی چہ گروک ء زیات ات - ہے آس ء دُمبال ء توار ہمک نیمگ ء اش کنگ بوت ء آدورند ء اے دیم ء چہ آدم ء شت ء پدازر باری نیمگ ء و ہدے ایشی ء وتی دیم دات گڈاں ایشی ء پشت ء آس ء یک بلاہیں لکیرے رندگ بوت - درائیں مردماں توت موس ء مبارکی دات کہ تئی ء لشکر ء چارگ ء وت دیوتا تلگ انت ء چہ تئی لشکر ء وش بوتگ ء واتر شگ انت -

اد ء ہم چہ آزمان ء آوکیں مہلوک ء بابت ء بیان بوہگ ء انت - ”سمیری“ دو دمان ء ہم انچیں یک کسہے است انت - آہانی یک دیوتائے ء نام ”مردوقش“ ات - آئی ء را ”مرئخ“ ء نام پر کنگ بوتگ ات - سمیری مردماں ایشی ء عبادت کرتگ - آہانی گشگ ء رد ء آئی ء کشتپ ء کرامات ہشت تولہ سہر ء برابر بیت - اگاں ہیر وڈ وٹس ء (۴۴۰ ق م) گپ راست منگ بہ بیت گڈاں اے دیوتائے گرانی ء وزن گمان ۲۴ ہزار سیر سہر ء بیت - ہے وڑ ء ایشانی دگہ یک دیوتائے نام ”نیرتا“ ات ء ایشی ء کارحق ء حلا ریں فیصلہ کنگ ات - آئی ء سیادی ہم گول یک استارے ء بوتگ - سمیری تہذیب

آہانی مذہبی درائیں سوت کہ گشگ بوتگ آنت آدرست مرتخ، زیورس ء اے دگہ استارانی ناماں گوں بندوک بوتگ آنت۔ مرتخ ء سوتانی تھا اے خیال دیم ء کئیت کہ اے ہما دیوتا انت کہ ایشی ء یکدار ء چہ آس درکیت۔ ہے سمیری ء مردمانی دگہ یک دیوتائے است ات آئی ء نام ”رنانا“ ات ء ایشی ء کارایش ات کہ آ آزمان ء گشت ء وتی ڈرمنانی شوہازی نئے کت، وہدے ڈرمنے آئی ء دیم ء کپت گڈا آئی ء ترندیں شہمے ء گوں آئی ء سردور کت ء آئی ء را آس ء پُر کت آدرمن مرت یاو کور بوت۔ سمیری زمانگ ء لہتیں انجیں شک اوں دست کپتگ کہ آہانی سرا انجیں عکس جوڑ کنگ بوتگ ات انجو کہ ”پرلی فیبریکنیڈ“ ء ہند ء گارانی تھا ہم انجیں عکس ہم دراہ بوتان ایشی ء تہاروگ ء ہاترا یک ٹنگے ہم جوڑ کنگ بوتگ پوشیں گار گیشتر لشکر ء جنگ وہداں کمانداراں جوڑ کتگ ات انت۔ سمیری تہذیب ء دگہ لہتیں نامداریں شہر است آنت کہ زمین ء پٹ ء پول ء وہداں دست کپتگ آنت اے ”بغداد“ ء چہ ۹۵ میل دور ”نینور شور پک“ (اے ہما جاہ انت کہ ادء حضرت نوح تشنگ ء آئی ء پت ”لامیش“ ء آئی ء ابی ”عہدی الصالح“ ء وتی زندگوازیٹنگ) ء ایشی ء ابیداریدو، بدطہرید، لاراک، ستیر ء اراء ہند ہم ہوار بوتگ آنت۔ اراء ایشانی جہگبیریں ہند بابل ء درائیں عراق بوتگ۔

آس لینڈ ء ناروے ء ہم انجیں کسہ ء داستان باز انت کہ آہانی دیوتائے فرشتہ آں آزمان ء بال کتگ۔ ناروے ء کوہنیں کسہانی تھا یک دیوتی ء بابت ء بیان کنگ بوتگ کہ آئی ء نام ”فرگ“ ات ء آئی ء یک کاردارے ”گنا“ بوتگ۔ ”گنا“ ء آئی ء مالک ء یک انجیں افسے ء سوار کت کہ آزمین ء برز بال کت کنت۔ آئی ء وتی کاردار بازیں ہند ء دمگاں راہ داتگ ات۔ ہے وڑیں یک سپرے ء تھا آئی ء دو چاری گوں یک انجیں مردے ء بوت کہ آنہ بنی آدمے ات ء نیکہ فرشتہ نئے ات ء ہما دنیا ء چہ آاتنگ

ات آرژنائین استالاں چہ ہادیم ء ات۔

جرمنی ء کؤہنیں وہد ء بارگ ء یک بلاہیں عالم ء فاضلے ”اسنوری اسٹورلسن
(Isnori Istorilson) ء ڈنمارک ء جرمنی ء نیکراہی سوتانی یک کتابے نبشتہ
کتگ۔ اے کتاب ء تہا گیشتر آس ء دمبالاں سواریں دیوتاہانی بابت ء مان ات۔
یک گیدی کسے ء زمین ء را یک گردیں تالکے گوشگ بوتگ ات۔ دگہ یک
سوتے ء تہا دنیا ء انسانانی ساچشتانی بابت ء گپ کنگ بوتگ ات۔ آئی ء وتی ہے کتاب
ء تہا دنیا ء را یک انچیں تاسے ء گوں شین داگ کہ آچہ آس ء جوڑ بوتگ۔ اے ہنداں آ
وہد ء بارگ ء یک بلاہیں دیوتائے پنم ”تھور“ جاہ منند بوتگ۔ آئی ء را، حداہانی حد
لیگ بوتگ۔ پدہادرائیں کوہانی سرا کہ آئی ء عکس جوڑ کنگ بوتگ ات انت آئی ء تہا
ایشی ء را یک سنگ پروشے (تھوڑا) دست ء دیگ بوتگ ات۔ ایشی ء بزانت ایش
انت کہ آہانی بادشاہ چہ کلاں زیات میکنیکل انجینئر ء بزانت ء چہ زانوگر بوتگ انت۔
سنسکرت ء ڈنمارک ء زبانی تہا اجکہ کنوکیں وڑے ء لبزانی کیوئی گندگ
بوتگ پہ درور ”تھور“ ء جاگہ ء یک لبزے سنسکرت ء تہا ”گور“ کارمرز کنگ بوتگ کہ
ایشی ء مانا ”ترند ء ترسناک“ انت۔ عربی ء تہا ہے لبزے ہم توار ”صور“ ء نام ء یات کنگ
بیت ء ایشی ء مانا ء مطلب ”صور“ بزائ توار (صور، اسرافیل) ء چہ زورگ بوتگ۔

ڈزیان ء راستی

تبت ء ہندوستان ء بابت ء سر جان مارشل ء بازیں گپے جت ء آئی ء ہندووانی نیکراہی کتابانی بابت ء تران کت کہ ایشانی تھا ”وید ء مہا بھارت“ ہوار انتت۔ ہمیشی ء تھا تبت ء کو ہنیں کتاب ”ڈزیان“ ء بابت ء گپ جت۔ دوئیں کتاب وتی وتی عہد ء بے دروریں ء نیکراہی کتاب منگ بوتگ انت۔ ”ڈزیان“ یک وت ساچیں کسہے ء پیم ء انگت ء زندگ انت ء ایشی ء رکینگ ء ہاترا کار بوہگ ء انت بلتے تنی و ہداں ایشی ء اسل نسخہ کس ء نہ دیستگ۔

”ڈزیان“ یک اجبیں کتابے ات۔ ایشی ء تھا نشان ء چیدگ است اتاں۔ دنیا ء تھا کس نزانت کہ اے کتاب کدی نبشتہ کنگ بوتگ ء کنیا نبشتہ کتگ۔ ڈزیان ء عالم گشت کہ اے کتاب دنیا ء جوڑ بوہگ ء چہ انگت کو ہن تر انت۔ گشگ بیت کہ اے کتاب ء تھا انجیں سحرے مان کہ ایشی ء وانوک اگاں ایشی ء دست ء بکت ء بوانیت گڈاں آنہ ایوک ء آئی ء لبراں وت ماریت بلکیں ہما درائیں واکیہ کہ ایشی ء تھا نبشتہ کنگ بوتگ انت آہاں دیست ہم کنت۔ ابید چہ ایشی ء اے گپ ہم گوشگ بیت کہ اے کتاب ء وانگ پہ نہ بلدیں ء نزانتیں مردمانی ہاترا ایہمناک بوت کنت۔ پمیشکا ڈزیان ء پاسپانی چو یک حزانگے ء کنگ بوتگ۔ اے دور ء تھا کس ء را اے زانگ نیست کہ ڈزیان ء اسل نسخہ کجا انت ء آ، راستی ء است انت یا کہ نیست انت؟ بلتے ڈزیان ء زانت ء زانگ انگت ء تبت ء نیکرائی ملابانی (بھکشووں) کلاں مستریں

زانت انت۔ سینگ در سینگ ء اے زانت نوکیں پدریچاں سر بوہان ء پیداک
 انت۔ جاپان، ہندوستان، چین، کوریا ء ہند ء دمگاں ڈزیان ء عالم ء زانتکار است
 انت۔ ڈزیان ء عالم ء زانتکاراں وتی سیادی ء وتی گند ء نندگوں لس مردماں نہ کت گوں
 پرچکہ آہاں وتاراچہ ایشاں کموزن لیکتگ۔ آہاں وتاراگیشتر چیر داگ کہ کس آہانی کر ء
 اتک مہ کنت۔ چین ء یک کوہی کتارے پنم ”کوکن نن“ ء ہماگران ء مشکلیں رنگراہ آں
 بے ورد ء وراکی ساماناں چیر داگ۔ دومی روبرکتی چین ء تنگ ”الٹائین ٹاک“ ء گارانی
 تہا ڈزیان ء عالماں وتی زند ء یک بلاہیں عمرے گوازینتگ ات۔ آہاں وتی سیادی گوں
 لس مردماں سرجم ء سستگ ات ء وتی سیادی گوں آسمانی مہلوکاں بندوک کتگ ات۔
 وہدے عیسائیت یورپ ء بگرداں روس ء پدایمیانی ایشیاء سر بوت ء دومی نیمگ
 ء رودراتگی بعید ء چہ روبرکتی عنصراں وتی تہاگیشی آرتگ ات گڈا ہماچرچانی کارمستراں
 وتی منوگراناں سر پدکت کہ آے جبر ء جارچینی ء بکن انت کہ ڈزیان ء زانت ء زانگ
 کہ ہمک نیمگ ء شنگ ات آچہ مردمانی دل ء دماغ آں درکنگ بہ بیت کہ اے
 جوانیں زانتے نہ انت بلتے آوتی اے کار ء چہ سوب مند نہ بوت انت۔

ڈزیان ء کلاں کوہن تریں رجانک سنسکرت زبان ء تہاکنگ بوتگ ات ء چہ
 سنسکرت ء پدایمیاء اے دگہ زبانان ایشی ء رجانک کنگ بوتگ۔ بلتے داں اے وہد ء ہم
 کس ء زانت کہ اے کتاب ء اسل کجا انت ء ایشی ء راستی ء بابت ء ہم کس ہچی
 زانت۔ بہر حال تبتیانی اے کتاب دنیاء درستاں چہ کوہن تریں کتاب منگ بیت۔
 اے کتاب ء تہا دنیاء جوڑشت ء بابت ء وڑ وڑیں شعر ء سوت ہم دست کپیت۔ باز
 جاگہاں ہماشعر گشوک وتارا آس ء چک گوشتیت (اگاں اسلامی لیکہ ء حساب ء چارگ
 بہ بیت داں چہ آس ء ایوک جن ء شیطان ودی بنت) گڈاں جست نوں ودی بیت کہ

اے گڈاں جن ء جاتوگانی کتاب بوتگ ء ہے سوب ء انسانانی دست ء چہ در بوتگ۔ ہمیشکا اے بابت ء تنی و ہداں گڈی جبرکنگ نہ بیت۔ ایشی ء تہا دگہ بازیں حیرانگی جبرنبشنگ کہ انسانی عقل ہبکہ بیت چو کہ ایشی ء تہا نبشتہ انت کہ دنیا ء جوڑی ء و ہداں اے جاہ چش نہ بوتگ انوں است انت، آنبشتہ کنت کہ

”اے دنیا ء و ہد نہ بوتگ، پر چکہ و ہد دنیا ء دور سریں راہاں گار بوتگ ات ء تہاری ء سیانی ہمک نیمگ ء شنگ ء تالان انت۔ زندگی ء بن اشت ایر کنوک کمارانی ساہگ ء واب ات۔ ہفتیں فرشتہ ء ہفتیں راستی وتی جاہ ء نیست انت (ہفت فرشتہاں چہ بزانت ہفت استال ء ہفت راستی ہفت سیاریانی نیمگ ء اشارہ کن انت)۔

دنیا ء جوڑ کنوک کج انت؟ رژناکیں ماہ کج انت؟ بے ساہ ء بے کالہیں چیزانی کالب ء تہا آروک کج انت؟ اناں اے و ہداں پچی نہ بوتگ۔ ساچستانی و ہدانگت ء نیا تلگ ات ء جراثیم ہم پیدا ک نہ بوتگ انت ء ایشاناں ساہ مان نیست ات۔ اے، زمین ء پسگاں گوشدار ات، مارا چہ گوشدار ات کہ ما آس ء چک انت، ماہفت تبکیں راہ ء چہ ایر کپتگیں، مارا اے دراہیں زانت چہ وتی پت ء پیر وکاں رستگ انت ء منے پت ء پیر وکاں چہ وت ء ساری ء مردمانی گور ء چہ اے زانت در برتگ کہ کلاں کوہنیں تریں آس ء چک بوتگ انت۔ گوشدار ات کہ اے بے آسریں سیاہی ء تہا یکدم رژنائی ودی بیت۔ پدا ہار ژنائی ء شہم ء چہ درائیں زور مندیں تاکت پادا کائنت۔ ہما و ہد ء آسمانی مردم ہمک چیزے ء وتی کالب ء تہا مان گج انت۔ آہاں آس ء چہ رژنائی سوج داتگ ء چیزے گنگد امیں ء پاکیں ساہداریں شوندا تی داتگ۔ پدا زندگی بندات بوتگ ء آسمانی مردماں زمین ء سراوتی قاصد ء پیغمبر راہی کنگ بندات کتگ انت۔“

برزءِ دانتیں ڈزبان ءِ رجانک جرمنی ءِ ۱۸۸۸ء چھاپ بوتگس ”ہیلین پیٹروانا
 “ء پولکار” ڈزبان کی خفیہ دستاویزات“ ءِ چہ زورگ بوتگ۔ ہے کتاب ڈزبان ءِ تہا نبشتہ
 انت کہ مرچی ءِ چہ ۱۸۰ لکھ سال ساری زمین ءِ سر بر ءِ زندگی بوتگ۔ ءِ چیزے انچیں ساہدار
 اوں بوتگ کہ آہاں ہڈمان نہ بوتگ۔ آہانی بالاد چور بڑ ءِ بوتگ۔ آہاں ہمک نیمگ ءِ ترات
 کتگ۔ ہے ساہدار ءِ وتی بالاد ءِ تہا نوک نوکیں بدلی آران کتگ ءِ اے وڑ ءِ چل لکھ سال ءِ
 پدیک نوکیں ءِ شتر تریں نسلے دنیا ءِ تہا اتگ۔ اے نسل ءِ ہم ردوم زوراں کتگ ءِ آئی ءِ قد ءِ
 بالاد ءِ تہا بدلی آہاں بوتگ ءِ آئی ءِ دراجی ہم مستر بوتگ۔ پداسی لکھ سال ءِ پدجا توگانی نسل
 ودی بوت۔ اے جاتوگانی نسل ایوک ءِ انسانانی وڑیں مہلوکے نہ ات بلکیں ایشی ءِ تہا
 مرگ، دلو، ءِ ترسناکیں دگہ بازیں ساہدار ہوار انت۔ ایشانی دیم ہیمناک انت ءِ
 سکیں بد صورت انت گڈ سراں ایشی ءِ نسل کم بوہان بوت ءِ گڈی ءِ اے نسل گار بوت۔ ایشی
 ءِ پدکسان مزنیں دلوتانی ودی بوہگ بندات بوت ہے ساہدار ءِ گڈی ءِ دو پاداں روکیں
 مہلوک ءِ ردوم زوراں کت ءِ ہے نسل ءِ راء مرچی ماہنی آدمی نسل گش انت۔

اے کتاب ءِ تہا اے گپ کدیا نبشتہ کرتگ انت؟ کئے ءِ راے دراہیں نسلانی
 ردوم ءِ بابت ءِ زائیکاری بوتگ؟ آکجام مردم بوتگ انت کہ آئی ءِ دنیا ءِ جوڑشت ءِ ساری ءِ
 گپ ءِ حال مالوم بوتگ انت؟ اے دراہیں جبر ڈزبان ءِ کتاب ءِ تہا نبشتگ انت ءِ ابیدچہ
 اے جبراں دگہ بازیں گپے اے کتاب ءِ تہا نبشتہ انت کہ آدرست راست بوہان انت پہ
 درور ڈزبان ءِ تہا نبشتہ انت کہ ۹۶۴ ق م ءِ زمین ءِ یک بلاہیں ونڈے زر (سمندر) ءِ تہا
 بکینگ۔ اے زمین ونڈ (براعظم) ءِ بابت ءِ ڈزبان ءِ تہا جوانی ءِ بیان کنگ بوتگ۔
 مرچیگیں پولکاری ءِ چہ اے جبر راست منگ بوتگ کہ امریکہ ءِ شہر ”کیوبا ءِ فلورڈ“ ءِ
 نزیک ءِ انچیں زمین ونڈے (براعظم) ءِ نشان دست کپتگ کہ ہزاراں سال ساری اے

زرے تہا بوتگ ء انگت ء زرے تہا انت۔ بازیں مردماں و ہدے زرے تہا پولکاری کتگ گڈاں
 اودے لوگ، شہر، ء ڈگارانی ہم شاہدی دست کپتگ۔ کلاتانی درے دریک ء باز براں ایشانی
 تہا دگ (سڑک) ہم گنگ ء اتلگ۔ بازیں پولکاریاں رندز انتکاراں اے درجنگ
 کہ اے زمین وند ”اٹلانٹس“ ء نام ء یک و ہدے ء زمین ء سراسر است بوتگ ء زمین چند یا کہ
 دگہ یک انچیں ابرمی بدلی یے ء سوب ء زرے تہا بک اتگ۔

بلے جست اے ودی بیت کہ ڈزیان ء نبشتہ کنوک ہے دنیا ء مردم بوتگ انت
 یانا؟ اگاں بوتگ انت گڈا ایشاناں اے زانت ء زانگ چہ کجا چہ دست کپتگ؟ آہاناں
 اے زانت ء مالومداری کئے داتگ؟ چون ء چے وڑ آہاں دنیا ء جوڑ بوہگ ء انسان ء ردوم ء
 بابت ء انچوسر پدی بوتگ؟ ء دومی ہما آس ء چک کئے بوتگ انت؟ بوت کنت اے چہ
 آس ء جوڑیں یک دگہ مہلو کے بہ بیت ء ہماہانی کتاب ء نام ”ڈزیان“ بہ بیت۔ یا کہ
 بوت کنت اے جاتو گانی علمی کتاب بوتگ کہ پر دی انسانانی دست ء کپتگ۔ اے بابت
 ء تئی و ہداں پچی زانتکاری نیست کہ ہزاراں سال ساری اے کتاب کنیا نبشتہ کتگ ء آئی ء
 را انچوزانت ء زانگ دنیا ء بابت ء کیا داتگ انت۔ اگاں یک برے ماہے پگر بہ کناں
 آہاں راستی ء جاگہ ء وت گڑیں چیز نبشتہ کرتگ بلئے پگر کنگی جبرائیش انت کہ اگاں یک
 قومے ء ونگڑیں جبر انچوزانتکاری ء پر بنت گڈا آہانی اسل زانت ء زانگ گڈا چون بیت؟ آ
 نسل چیخو دیروئی کتگیں دنیاے بنت۔ نوں اے گپ جست بیت کہ اے دیروئی کتگیں
 نسل چہ کجا اتلگ؟ اگاں مرچی ء چہ پنچ شش ہزار سال ساری انسان انچو دیروئی کتگیں
 قومے ء دروشم ء است بوتگ گڈاں آئی ء یک بلاہیں کرنے گارانی تہا پر چہ زندگی
 گوازینتگ؟ سنگی اسل ء پر چہ ایشاں کارمرز کتگ ء جاہلانی وڑ ء زندگی پر چہ گوازینتگ
 اے گپ انسانی پگر ء درانت ہمیشکار زانی ء پگہمگ نہ بنت۔

ڈزیاں ء وڑیں دگہ یک کونہیں کتابے کہ آئی ء نام ”قبالہ“ انت ء ایشی ء را
گمان ۱۲۰ ء ء نبشتہ کنگ بوتگ۔ بلئے ایشی ء اسل نکان گشنت کہ سے چار ہزار سال
ق م نبشتہ کنگ بوتگ۔ ”قبالہ“ ہم یک نیکراہی کتابی ء ایشی ء منوگر ایشی ء را آسمانی
کتابے لیکنت۔ آہانی ہے سٹک انت کہ درزینی مردم چہ استالاں ایر کپتگ انت ء
یک آزمانی سوگاتے ء دروشم ء ماراداتگ دانکہ آہانی زانت ء زانگ دنیا ء رسیدگ بہ
بیت۔ اے ہم گوٹگ بیت کہ ہر کس ء کہ اے کتاب بزاں ”قبالہ“ ء را حفظ کت آئی ء
تہا جادوی طاقت کئیت انت۔ آئی ء را ہمک چیزے ء سراسترسی بیت آتری انسان بہ
بنت یا کہ، ڈرچک ء دار، دوت، بلکیں ماہ ء استال، روج ء سراسر ہم آئی ء دسترسی بیت۔ آ
ہروڑ بلوٹیت گوں ایشاں کت کنت۔

اے کتاب ء تہا ہم دنیا ء جوڑی ء بابت ء ہمک تا کدیم ء چیزے نہ چیزے
نبشتگ۔ اگاں چارگ بہ بیت دنیا ء دراہیں آزمانی کتابانی تہا دنیا ء جوڑشت ء بابت ء الم
ء چیزے نہ چیزے داتگ۔ انچو کہ ”توریت“ ء تہا است انت کہ ”حداء شش روچانی
تہا دنیا جوڑ کتگ ء ہفتی روج کہ موکل (اتوار) ء روج ات آروچ ء آرامے کت۔ ہے
وڑ ء ”انجیل“ ء تہا ہم است انت کہ دنیا ء جوڑشت حداء ہفت روچانی تہا کتگ، ء ”قرآن
مجید“ ء اوں بیان انت کہ دنیا ء جوڑشت یکدم کنگ بوتگ گوں یک لبزے ء گوٹگ ء
بزاں ”کن (بوہگ) گوٹگ بوت ء فیکون“ (بوت) گشگ ء گوں دنیا جوڑ بوت۔
مہا بھارت، وید، گرنتھ، توریت، زبور، انجیل، ڈزیاں، قبالہ اے دراہیں کتابانی تہا دنیا ء
دنیا ء تہہ ء مردمانی بابت ء سک باز چیز دست کپیت۔ بلئے قبالہ ء راچہ اے دگراں ہمیشکا
گیشتر ارزشت دیگ بیت کہ ایشی ء را دنیا ء ابیدگہ ہفت دنیا آنی جوڑی ء بابت ء ہم
مان انت۔ انچو گمان بیت کہ اے کتاب ء نبشتہ کار ء را ہما ہفتیں دنیا آنی بابت ء جوانی ء

سرپدی است بوتگ۔ اے ہفتیں دنیا کجا انت ء آہانی تہا چونیں مردم نندوک بوتگ
 انت آہانی زند ء چا گرد چے حساب بوتگ اے دراہیں چیز قبالہ ء تہا دنیگ بوتگ انت۔
 ء ایشانی بیان اے حساب ء کنگ بوتگ کہ

۱۔ ایشی ء تہا اولی دنیا ء نام ”جی“ انت۔ آئی ء نندو کیس مردماں کشت ء کشاری زانتگ ء
 آہانی ورد ء وراک کاہ ء بیچ بوتگ بلنے آچہ گلہ، جو ء ہے وڑیں کشارانی بابت ء بے زانت بوتگ
 انت۔ ایشانی دنیا ء تہا ہمک و ہد تہاری بوتگ ء اود ء بلا بلا ہیں دلوت است بوتگ۔

۲۔ دومی دنیا ء نام ”نازیہ“ انت۔ اے نندو کیس مردم ہمک کشار ء سبزی وار بوتگ
 انت ء زندگی یے اش کتگ بلنے آہاناں پونز ء بدل ء سرگ ء دیم ء دوٹنگ پر بوتگ چہ
 ہمانی ء آہاں ساہ زرتگ آہانی تہا زانت نہ بوگ ء حساب بوتگ۔ آہاناں ہے دمان ء چیز
 اوں یات نہ بوتگ ء پدا بے حال اش کتگ کہ چی کنگی بوتگ یا چے کتگ۔ آہانی دنیا ء
 یک سہریں روچے رژنہ بوتگ۔

۳۔ سیسی دنیا ء نام ”تازیہ“ انت ء اے دنیا ء مردم وتی زمین ء سر بر ء نندوک نہ
 بوتگ انت بلکیس زمین ء تہا بزاں اندر ء زندگی اش کتگ۔ آہانی کار زمین ء تہا آپی راہانی
 شوہاز کنگ بوتگ ء اے دنیا ء مردم و شرتگ بوتگ انت ء آہانی بلا بلا ہیں آہاتی بوتگ
 انت۔ بلنے آہانی زمین ء سر بر ء ویرانی ء حشک ء ڈوکال بوتگ بلنے زمین ء تہا آپ ء
 سر سبزی بوتگ۔ آہانی دنیا ء تہا دوروچ بوتگ انت۔

۴۔ چارمی دنیا ء نام ”واہیل“ ات ء اود ء مردمانی سرجمی ء ورد ء وردنی گوں آپ ء
 بندوک ات ء آہانی ذات چہ اے نسلاں مسترات۔ آہانی ہند ء جاگہ بازیں بہرانی تہا بہر
 ات ء ہمک ہند ء مردم چہ قد ء بالاد، رنگ ء صورت ء یکے دومی ء چہ جتات انت۔ ایشانی
 دنیا ء کس نہ مٹت بلکیس آہاں وتی مردگانی زندگ کنگ ہم زانتگ ات۔ ایشانی دنیا ء

روح چہ ایشاں کروڑاں میل دور ات ۽ چہ مئے دنیا ۽ کرباں سال ۽ دوری ۽ مسافر ی ۽ پندے پر اتے۔

۵۔ پنچھی دنیا ۽ نام ”ارض“ ات ۽ اے دنیا ۽ تہا بنی آدم نندوک ات انت بلئے اے مئے دنیا ۽ ات۔ اے ہما دنیا انت کہ ”حضرت آدم“ ۽ وتی بنداتی و ہد ہمود ۽ گوازینتگ انت۔

۶۔ ششمی دنیا ۽ نام ”آدامہ“ انت۔ و ہدے آدم ۽ ”ارض“ ۽ تہا تہناتی ۽ ایوکی مارت ۽ آئی ۽ را دنیاوش نہ بوت گڈاں آئی ۽ ”آدامہ ۽ تہا کئیت ۽ جاہ منند بیت۔ آدامہ ۽ نندوکیں مردم کشت ۽ کشاری کنوک انت۔ بلئے یکے دومی ۽ گوں ہر و ہدا ایشاں جنگ ۽ جڑکت۔ اے دنیا ۽ روح ۽ شپ ہر دو است ات۔ چہ اے دنیا ۽ بازیں استالانی روانی ۽ گردش گندگ بوت۔ ہے دنیا بزان ”آدامہ“ ۽ ”واہیل“ ۽ نندوکیں مردمانی رو است بوتگ۔ انگت ۽ بازیں مردے ”واہیل“ ۽ آدامہ ۽ نشتگ بلئے آہاناں نوں پچ ہوش نہ کنت کہ آکجا چہ اتلگ انت ۽ نوں آہاں وتی دنیا واہیل ۽ بابت ۽ ہم نزان انت۔

۷۔ ہفتمی دنیا ۽ نام ”رقعہ“ انت اد ۽ نندوکیں مردمانی دیم زرد ات ۽ ایشانی زانت ۽ زانگ ۽ درجگ سک بزات۔ آہاں کشت ۽ کشاری ہم کتگ۔ آہانی سانشی زانت بے درورات ۽ آہاں ہفتتیں دنیا آنی سفر کت کتگ ۽ ترند گا میں سوار یانی سرا ہر جا ہے کہ لوٹ اتگ شت کت کتگ۔ آہاں گوں زبان ۽ تران نہ کتگ بلکیں گوں یکے دومی ۽ وتی حیالانی تہا گپ کتگ ۽ دراہیں چیزانی بابت ۽ ایشاناں زانت ۽ زانگ است بوتگ۔

قبالہ ۽ نبشتہ کاراے ہم گو شیت کہ حداء آدم ۽ چہ ساری ہم دنیا ۽ تہا دگہ مہلوک ودی کرتگ بلئے ایشانی دروشم انسانی نہ بوتگ انت بلکیں زمین ۽ کسانیں ہما للک ۽ پالکانی وڑیں ساہد ارانی بوتگ۔ میزان میزان اے ساہد ار ۽ ردوم زوران کت ۽ ایشی ۽ قد ۽ بالاد ۽ تہا ہم بدلی آہان بوت۔ و ہدے ایشی ۽ دیروئی کناں کت ۽ وتی زانت ۽ زانگ کم کم ۽ دیم ۽ آراں کت گڈاں دنیا ۽ تہ آئی ۽ را انسان ۽ نام دنیگ بوت۔

۲۰۱۴] انڈین تاجر کہ سک باز نامدار ء سوب مند بوتگ آئی ء کسہ ء
 تہہ ہم یک انجیں دنیا ء بابت ء بیان کنگ بوتگ کہ آئی ء مردماں گوں
 زبان ء نابلیکس گوں پگر ء دماغ ء مک ء تران کنگ آتامر ء نام ”
 PK“ انت۔ (بلوچی رجانک کار)

قبالہ کتاب ء یک نامداریں درے (باب) ”زہر“ ء نام ء انت۔ ایشی ء
 بابت ء ہمے گمان جنگ بیت کہ اے یک یہودی ءے پنم ”رُبی شمعون یوسی“ ء (اے
 حضرت عیسیٰ ء بیرانی ء ہفتاد سال پدودی بوتگ ء ۱۳۰ ء ء بیران بوتگ) اے نبشتہ کرتگ
 بلئے ایشی ء چہ سداں، ہزاراں سال ساری قبالہ ء زاننکاراناں اے بابت ء زانوگری
 بوتگ۔ اے بوت کنت کہ ”رُبی شمعون یوسی“ ء ایشی ء تہا چیزے گیشی کنگ بلئے آ ایشی ء
 اسل نبشتہ کنوک نہ بوتگ۔

ہمے در ”زہر“ ء تہا یک اجبیں جبرے ہم نبشتہ کنگ بوتگ کہ اے ”رُبی شمعون
 یوسی“ ء چہ یکے ء اش کنگ یا کہ یک کوہنیں گار بوتگیں واکیہ ءے ء تازہ کنگ ء ہا ترا دء
 نبشتہ کنگ اے زانگ نہ بوتگ۔ ہما کسہ اے حساب انت کہ اے دنیا کہ ایشی ء تہا من
 ء تو زندگی کنگ ء انت ء قبالہ ء تہا ہمے دنیا ء نام ”آدامہ“ دسیگ بوتگ۔ یک و ہدے ء چہ
 آسمان ء بے کساس آس گواری بوتگ اے چو ایٹم بمب ء شورہ یا کہ یک استالے ء
 پرشگ ء ٹکرات انت۔ ایشی ء بابت ء انگت ء کس ہچی نزانت بلئے ہمے آس ء کش ء گور
 ء نزیک ء دور ء ہر چیز بوتگ ء پُرکت۔ بلئے یکے مردمے چہ اے آس ء وڑے نہ وڑے ء
 رکنگ ات۔ ”رُبی شمعون یوسی“ ء گوں ہمے مرد ء دو چاری بوتگ ء گرداں ترراں ہما جاہ ء

سر بوتوں کہ آس ۽ ہما جاہ ۽ درائیں چیز سوتک ۽ پُرکتاں ہمود ۽ یک کوہ ۽ ڈولیں یک بلاہیں چیزے ۽ (بوت کنت آ یک مشینے بوتگ) چہ یک مردے در آتک آئی ۽ قد ۽ بلا، رنگ ۽ دانگ چہ بنی آدمی چہر ۽ ڈن ات۔ اے دگہ گپت ۽ گال کہ ایشانی میان ۽ بوتوں آئی ۽ بابت ۽ ربی شمعون یوسی وتی جند ۽ زبان ۽ چونبشتہ کنت کہ آہے در آمدیں مرد ۽ کراشت ۽ چہ آئی ۽ جست گپت کہ
 ”تو کئے ۽ اد ۽ چون اتلگ ۽؟“

”من ”ارقعہ“ ۽ زمین ۽ نندوک انت۔ ہما در آمد ۽ پسودات“

”ارقعہ کجا انت؟“ ربی شمعون ۽ جست کت“

”ارقعہ چداں چہ سک باز دور ہما استالانی تہا آبات انت ۽ اے من ۽ دنیا ۽ نام انت“

”چی اود ۽ استالانی سرا ہم مردم نندوک انت؟“

”اہو!، و ہدے من ترا وتی دیم ۽ آ ہگ ۽ دیست گداں چہ جہاز ۽ ایر کپتاں دانکہ ترا جست کت بکناں کہ من کجام دنیا ۽ اتلگ انت پر چہ مادرائیں دنیا بانی ستیل ۽ رواں کایاں ۽ اود ۽ مردماں گوں نند ۽ گند کناں۔“

”ربی شمعون ۽ گشت کہ تو وتی دنیا ۽ حال ۽ من ۽ سر جمی ۽ دات کنئے؟“

”من ۽ دنیا چہ شمنے دنیا ۽ سک باز جتا انت۔ ما اود ۽ کشت ۽ کشاری کناں ۽ ڈگار ہم کشاں بلئے من ۽ کشار بوہگ ۽ دیر کن انت، بلکیں سے، سے سال ہم زرت کن انت۔ من ۽ دنیا ۽ روح ۽ ماہ ہم دگہ وڑ انت من ۽ دنیا ۽ چہ اے استال چونہ انت کہ ادا چہ گندگ بنت۔ من ۽ روح ۽ شپ سکیں دراج انت ۽ شمنے دنیا ۽ یک سر جمیں عمرے من ۽ ہند ۽ یک روچے ۽ چہ ہم کم تر انت۔“

اے وڑ ۽ آ در آمدیں مرد ۽ وتی ہند ۽ بابت ۽ دراہیں گپ گشتنت ۽ اے ہم

گشت کہ مئے دنیا ہما کہ زمین ءِ آزمان ءِ بابت ءِ سرجم ءِ زان انت آگڈاے ہم زان انت کہ آہانی روج، ماہ ءِ استالانی گردش درست دگہ وڑ ءِ جتا بوتگ انت۔ مئے دنیا ہما روج یک استالے ءِ زمین ءِ ماہ آئی ءِ سیارہ انت ءِ ایشی ءِ چپ ءِ چاگرد ءِ گردش کن انت۔ چہ ہے گردش ءِ روج، ماہ ءِ سال جوڑ بنت۔ شپ، روج بنت ءِ روج شپ بنت۔ اگاں زمین راہ ءِ بدل بکنت گڈا ہر وچگیں روج ہم مزن بنت۔ ہمیشکا اے جبر دزوک بوت نہ کنت کہ یک استالے ءِ نندوکیں مردمانی دنیا ءِ روج مزن انت۔ اود ءِ یک روچے ءِ بدل ءِ دوروج انت۔ سرجمیں رنگ ءِ اگاں چارگ بہ بیت داں ارقعہ ءِ ہما در آمد ءِ ہرچی کہ گوشتگ ات مرچگیں سانس ہم اے گپاں سرجم ءِ دروک پدرکت نہ کنت۔ بلئے اے جبرانی اسل نبشتہ کنوک کئے بوتگ ءِ آئی ءِ چہ کجا اے درائیں گپ دست کپتگ انت؟ ءِ اے درائیں نبشتگیں گپانی راستی ءِ شاہدی چے بیت کنت؟ ایشی ءِ تنی و ہداں پہکیں لیکھے شوہاز نہ بوتگ۔

سرجان مارشل ءِ وتی گشتانک دیم ءِ برت ءِ گشت کہ ”نوں من شمارادگہ یک لیکھے ءِ بابت ءِ سرپدی دیاں کہ آئی ءِ پدشماندوکیں مردموت اے بابت ءِ جیڑیت کنتے کہ اے درائیں لیکھانی اسل بن چے انت ءِ ایشانی راستی چے بوت کنت۔ چیزے شما شوہاز کت کنتے ءِ چیزے وتی آوکیں پدریچانی ہا ترایل کت کنتے۔

سرجان ءِ گشت کہ من انگت ءِ مہا بھارت ءِ بابت ءِ تران نہ کرتگ تنی و ہدے من ایوک ءِ دوجہر شمنے دیم ءِ آرگ ءِ جہد کتگ یکے ایش کہ دنیا ءِ جتا جتا ہیں ہند ءِ ملکاں کوہن ءِ گیدی ایں ماڑیانی استی یک دگہ زانوگریں مہلو کے ءِ نیمگ ءِ اشارہ کنت دومی اے کہ دنیا ءِ کم گیش درائیں ملکاں چوشیں گیدی ءِ جن ءِ پریانی کسہ دست کپیت کہ آہانی تہادرزینی مہلوکانی زمین ءِ آہگ ءِ واطر بوہگ ءِ گمان رسیت کہ لس مردماں آہاناں فرشتہ

۽ دیوتاء نام داتگ۔ ہے وڑیں کونہیں درائیں لس کتاب ۽ نیکرائی کتاب ہم آزمانی
 مہلوکانی بابت ۽ تزان کن انت۔ نون اے درائیں گپانی یکجائی ۽ منی لیکہ ایش انت کہ
 کونہیں دور ۽ باریک ۽ درزینی (خلائی) مہلوکانی مئے زمین ۽ سرارو آلمی ۽ بوتگ۔ آاد ۽
 نشنگ انت ۽ اے منی سٹک انت کہ ہما آں اے اہرام جوڑ کتگ انت، می جوڑ کنگ ۽
 ہنر سوج داتگ، زر باری امریکہ ۽ آہانی اے ہنداں نندگ ۽ جوانیں شاہدی چہ دمبانی
 دروشم ۽ دست کپ انت ۽ آہانی جوڑ کتگیں ماڑیانی انگت ۽ نشان دست کپ انت۔ آ
 اے دنیا ۽ مردم نہ بوتگ انت بلکیں آدرزینی (خلائی) مسافر بوتگ انت بزاں
 ”اسٹرانائٹ“ (Astronauts) بوتگ انت یادگہ یک استالے ۽ مردم بوتگ
 انت ۽ زمین ۽ سرارہ ردی ۽ اتلگ انت ۽ ہما آبات بوتگ انت۔ آہاں یک و ہدے اد ۽
 زندگی کتگ ۽ پدا یکدم گار ۽ بیگواہ بوتگ انت۔ آہانی ہستی ۽ نشان دنیا ۽ درائیں جاگہاں
 دست کپتگ انت۔ اے ہما مہلوک انت کہ بازیں کتابانی تہا ایشاناں جا توگ یا جن
 گشگ بوتگ۔ اے ہم بوت کنت کہ اے دنیا ۽ تہا جن ۽ پری یک و ہدے ۽ نندوک
 بوتگ انت (اسلامی ۽ عیسائی سٹک ہے گوشتیت) دومی اے اوں بوت کنت کہ اے
 ہندانی تہادگہ دنیا ۽ مردم نندوک بوتگ انت۔ بلتے دانکہ اے دراہیں لیکہانی سر اجوانی
 ۽ پٹ ۽ پولکاری مہ بیت ایشانی راستی ۽ سر اہیسیہ کنگ نہ بیت۔

نودر برء جست

ہے میان ء جامعہ الازہر ء یک نودر برء ء چیز ءے جست کنگ ء اجازت
لوٹ ات ۔ بلئے پروفیسر سعدی ء اے درائیں مردماں کہ آتلو (اسٹیج) ء سرانندوک
اتان آہاں ہے ورناء راہکل دات ۔ آہاں نیام ء چوشیں جست کنگ دوست نہ بوت ۔
سرجان مارشل ء گشت کہ منی گشتانک ء آسر ء من نندوکیں درائیں مردمانی
جستانی پسواں انشاء اللہ دیاں بلئے چوکہ اے میان ء تئی پگر ء اے جستے ودی بوتگ ء من
زاناں دانکہ تئی جست ء پسو دیگ مہ بیت تئی درائیں خیال گوں وتی ہے جست ء بنت
پمیشکا تو وتی جست ء بہ کن ۔
بچک ء گوشت ،

”واجہ! من یک مسلمانی اوں ء توریت ، انجیل ء قرآن ء سرامنی ستک
انت ۔ من انوں قرآن ء سرشون ء نہ دیاں بلئے انجیل ء تہا یک سرجمیں درے (باب)
”ساچست“ ء ء سر است انت ۔ آئی ء تہا داتگ کہ انسانانی بن پدچہ آدم ء بنگیج بیت ء
آئی ء راچہ جنت ء ایرگیجگ بوتگ ۔ ایشی ء تہ ء سرجمی ء داتگ کہ آدم ء راچونی ء ”باگ
ایمن“ ء چہ در کنگ بوتگ ء آئی ء ودی بوگ ء ساری ء دنیا چون تہاری ء مانشتانگ
ات ۔ اے ہما و ہد ء کہ استال ، روچ ، ماہ ، ء کلکشان گردش ء نیاتاں بلکیں اوشتوک
اتنت ۔ رند ء ایشانی تہا سمر ء پربندات بوت ۔ رزنائی ء چولے چست بوت ، ء تہاری ہلا س
بوہان بوت ، گوات ء تہا دنز ء مج میزان میزان ساپ بوہان اتنت ہے جاوراں زندگی ء ساہ

زوران کت ء ساہدار ء دولت دنیا ء ودی کنگ بوتان، آدم، زمین ء اتک ء آئی ء چہ رند بنی
 آدم بزاں آدم ء چک ء پُسگ ودی بوتان۔ بزاں انجیل ء رد ء آدم اولی مردم بوتگ کہ
 آزمین ء ایرگیجگ بوتگ ء انسانی ردوم چہ ہمائی ء بندات بوتگ ء پیدا ک انت۔

واجہ! حضرت نوح ء توپان گمان شش ہزار سال ق م ء اتلگ عیسیٰ ء چہ موسیٰ ء
 وہد ء نیام ء پانزدہ سال ء پرک است انت۔ پدا موسیٰ چہ حضرت نوح ء وہد ء نیام ء شش
 سد سال ء اوشتے مان، بزاں آئی ء عمر شش سد بوتگ وہدے اے توپان اتلگ ء توپان ء
 پدانگت سے سد سالان آزندگ بوتگ۔ آئی ء چہ پیش آئی ء پت ”لامیش“ ء آئی ء چہ ساری
 آئی ء پیروک ”مہدی الصالح“ ء اوں گمان ہمخو عمر گوازینتگ ء ”مہدی انعار“ ء
 پدیچانی تہایکے ”شیت“ نائیں پیگمبہرے بوتگ کہ آئی ء چیزے نسلان پدا حضرت آدم ء
 سر بیت۔ ہمیشکا گمان حضرت آدم ء داں مرچی ۱۹۰۲ ء سر جمیں عمر نو، وہ ہزار سالان چہ
 زیات نہ بیت۔ گڈاں اے سی ہزار سال ساری ء انسانی نند جاہ ء نشانی ء اے دگہ درائیں
 کوہنیں دمب ء جتا جتا میں تہذیب اے درائیں جبرانی چپ انت کہ عیسائی، یہودی
 یا کہ مسلمانانی اے سٹک کہ حضرت آدم اولی مردم بوتگ اے سرجم ء ڈروگے پرچکہ آئی ء
 ساری اوں مہلوکے اے دنیا ء است بوتگ۔ یا کہ ہما درائیں نیکر آئی کتاب ایوک ء
 چیزے دپتری گیاں کہ ایشانی سرانگت ء پولکاری پکار انت۔“

سرجان مارشل ء پسودات کہ

”تئی جست ء پسوء من سے بہرانی تہادیاں، اولی گپ ایش انت کہ مذہب ء
 سسا سچ ء در ء دروازگ بند نہ کرتگ انت۔ دنیا ء ہچ مذہب پٹ ء پول ء خلاف نہ
 انت۔ مذہب ہمے چیز ء لوٹیت کہ آئی ء ہمک تک ء سر ء پگر کنگ بہ بیت اے شپ ء
 شری ء بچار ء پگر بکن ات۔ پرچکہ ماہر چند پگر کناں جیڑاں ہمے وڑ ء دنیا ء جوڑ کنوک ء

یک عکسے مئے دیم ء ظاہر بوہان بیت۔

اسل دنیا ء جوڑشت سک باز پُر پیچ ء مانگش انت۔ چوکہ ہمک چیز ء گوں
دومی چیز ء یک سیادی بندوک بیت۔ پمیشکا اے دنیا ء جوڑکنوک ء ہم اے چیزانی تہا
سیادی گندگ بیت ء آئی ء ہمگر نچی یے مارگ بیت۔ پگر ء حیال ء پولکار ہر دوہے جبر
ء سراتپاک کناں پمیشکا کجام ہم چیزے ء بابت ء جیڑگ ء سرامذہب ء تہا تراہچ جاہ
خلافی دست نہ کپ ایت۔ بلئے مذہب ء حدا، آئی ء ودیگی، آئی ء زندگی، قد ء بالاد ء
بابت ء حشکیں گمان جنگ ء خلاف کتگ ء ایشی ء دارگ ء سراتپاک کرتگ۔ پرچکہ
انسانی پگر ء حیال ہر چنت جہد بکنت اود ء سر بوت نہ کنت۔ پمیشکا آئی ء ہستی ء بابت ء
گمان جنگ بے سیت ء بے نپ ء گندگ ء کئیت انت۔

شمئے وتی اسلام ء تہا یک زانتکاریں مردے است بوتگ، آئی ء گپت ء گال،
آئی ء نمدیاں ماوتی لائبریریاں ایر کتگ ء وہدے ایشاں واناں گڈاں آئی ء زانت ء
زانگ ء سراجیران بنت۔ شمئے گور ء آئی ء را ”حضرت علی“ ء نام ء توار کتگ بیت۔ من
تراہائی ء درور ء دیان ء سر پد کتگ ء جہد کناں کہ یک رندے آئی ء چہ جست بیت
کتگ بوت کہ وہدے آدم نہ بوتگ گڈاں اوہدے کئے بوتگ؟
گڈا حضرت علی ء پسودات کہ ”آدم“۔

آئی ء پداجست کت کہ آدم ء چہ ساری دگہ یک آدمے است بوتگ؟
حضرت علی ء گشت کہ اہو! آدم“

آمر ء پداجست کت کہ گڈاں آ، آدم ء وہدے چہ ساری دنیا ء کئے بوتگ۔
حضرت علی ء پداجست ”آدم“

آمر دحیران بوت کہ اے چونین پسوانت کہ واجہ آئی ء رادنیگ ء انت۔

حضرت علیؑ گشت کہ گوشدار،

”آدمؑ چہ ساری اوں آدمؑ بوتگؑ آئیؑ نسلؑ دنیاؑ تھا است بوتگؑ، آئیؑ ردومؑ ہم
انچو بوتگؑ گوں انچو کہ منیگؑ۔ آدمؑ آ نسلؑ ہم دیروئی کتگؑ ءوتی جوڑ کنوکیں حداءؑ را
بے حال کتگؑ پمیشکا آ آدمؑ نسلؑ گوں آدمؑ ہلاس کنگؑ بوتگؑ۔ اسل سرجمیں رنگے ء
ہفتاد (۷۰) آدمؑ دنیاؑ اتلگؑ ء شنگؑ انت۔ انوگیں نسلؑ ہم آدمؑ نیگؑ انت اے نسلؑ ہم
وتی و ہدءؑ جنتؑ ہلاس کنگؑ بیت۔ اے یک برے حداءؑ حدائیؑ سراسشکؑ ء پک کنتؑ ء
پداگار کنگؑ بیت۔

آ مردءؑ پدا جست کت کہ یک آدمی نسلے و ہدءؑ باریگؑ چہ دومی آدمؑ نسلؑ میانؑ چچو و ہدءؑ
پرکؑ ء جتائی است بوتگؑ۔؟

حضرت علیؑ پسودات کہ ”دوازده ہزار سال“!۔

چہ اے گپتؑ ء گالؑ ترادو چیزانی بابتؑ سر پدی رست کنت کیے ایش کہ دنیا
ء جوڑی ء کسہ سکیں کوہن ء گیدی انت ء دومی اے درائیں گپ گمان ء دریں گپاں کہ
نیکرائی کتاباں نبشتہ کنگؑ بوتگؑ انت کہ کجا و ہدءؑ آدمؑ کجام نسلؑ دنیاؑ ایر گیجگ
بوتگؑ۔ پیسر ء انوگیں مردمانی تھا چونیں چونیں ء کجام کجام چیزانی پرکؑ ء جتائی بوتگؑ،
ایشی ء بابت ء تنی و ہدءؑ کس سر پدنہ انت۔ بلئے! اے جبر دراہیں آزمانی کتابانی تھا است
انت کہ چے وڑ آدمؑ را چہ جنت ء در کنگؑ بوت ء زمین ء ایر گیجگ بوتگؑ۔ اے ہم زانگی
جبرے کہ آدمؑ اے دنیاؑ مردم نہ بوتگؑ بلکیں آزمانی مردمے بوتگؑ کہ اے دنیاؑ ایر
گیجگ بوتگؑ۔ بزان آدگہ یک دنیاؑ مردمے بوتگؑ۔

جنت کجا انت؟ آزمان ء یازمین ء؟ اگاں آزمان ء گڈا آزمان کجا انت؟
در (خلا) ء تھا، در، بزاں بزرءؑ آزمان ء خالی ایں جاہ۔ نوں اگاں کیے جستے کہ خلا بزاں

زمین ء درء ہما خالی ایں جاہ چچو مزن انت گڈاں ایشی ء حساب جنگ ء ہاترا حساب ء شمار
 ء راسک باز دور برگ درکار بیت۔ انچو پگر بکن کہ رژن ء شہمے ء یک لکھ ء ہشتاد ء شش
 ہزار (۱۰۰۰۰۸۶) میل فی سیکنڈ ء تندی ء سپر بکن ات۔ بزاں یک ساعتے ء گمان ۶۷
 کروڑ میل ء دوری ء سپر بکن ات۔ اے وڑ ء روچے ء نوری کرن ء شانزدہ ارب بیست ء
 دو کروڑ میل ء دوری ء سپر بکن ات۔ اے دوری ء اگاں ۳۶۵ ء گو ما ضرب بدیاں گڈاں
 یک نوری سالے ء دوری مالوم بوت کنت۔ نوں گوشدار اے درء پراہ ء شاہیگانی ء
 زمین ء استارانی نیام ء دوری ء کچ ء ماپ کنگ ء ہاترا چے کار مرز بیت۔ ہے دوری ء کچ ء
 کساس ء رامانوری سال گشت۔ کلکشان ء دوری چہ زمین ء ہفتاد ء پنج ہزار نوری سال ء
 برابر انت۔ اگاں مارژن ء شہمے کلکشان ء دیم ء رائی بکن انت گڈاں ہفتاد ء پنج سال ء
 کلکشان ء سر بیت۔ ء استارانی دومی کتار ’بیولا‘ ء رسیت۔ ایشی ء آدم ء انگت ء سائنس
 ء ہم زانت نہ کتگ کہ چد ء دیم باریں استارانی دگہ چچو کتار است انت۔ چہ ہے دورے
 حساب ء شمار ء آزمان ء خلا ء پرائی ء شاہیگانی ء کچ ء ماپ کنگ بوت کنت۔ نوں اے
 بلا ہیں پراہ ء شاہیگانیں درء تہا جنت کجا انت ایشی ء زانگ کسی گو ما بوت نہ کنت۔

تو کو موت پگر بکن کہ آزمان ء انچو استال کہ حداء جوڑ کتگ، اے ایوک ء ہے
 مرمرانکیں رژن ء پیشدارگ ء ہاترا بلتے ایشانی اے رژن ء چے نپ سیت؟ حداء جوڑ کتگیں
 ہج چیز بے سیت نہ انت۔ گڈاں اے کروڑانی استال چتور بے سیت بوت کناں۔ چہ
 ایشانی تہا ایوک ء ہے بے زندیں گیس است انت ء بس؟ کروڑاں، ارباں نوری سالانی
 دوری ء آزمان ء اے پراہ ء شاہیگانی ء تہا ایوک ء مئے زمین ء سرازند است انت دگہ ہج
 جاگہ ء نیست انت؟ اے وڑ چون بوت کنت اگاں تہنا مئے زمین ء سراحدا ء رازندگی جوڑ
 کنگی ات گڈاں انچکیں بلا ہیں درے پر چہ آئی ء جوڑ کتگ؟ داں مرچی ہما استارانی بابت

۽ سائنس زانت ۽ مارا چيزے نہ چيزے سرپدی داگ آہانی کچ ۽ کساس ایوک ۽ پنچ شش کروڑ انت۔ اے استال وتی بالادی حساب ۽ چہ مئے زمین ۽ ہزاراں سری مستر انت۔ گڈاں اے دراہانی تہا زندگی نیست انت۔ اے حساب ۽ ایوک ۽ زمین ۽ حدا بوگ حدا ہا ترا سکیں کسانیں جبرے گمان بیت۔ حدا و اے درائیں استال ۽ آزمانانی حدا انت۔ بے زندیں استالانی نہ بلکیں ساہداریں استالانی حدا انت۔

نوں اے دیم ۽ کو پگر بکن کہ دنیا ۽ پرانی چچوک انت، ایشی ۽ عمر چچو بیت، ایشی ۽ دراجی چچو بیت، ہے یکیں دنیا ۽ وتی تہا چچو راز سرپوش کتگ۔ دنیا ۽ پرانی ۽ شاہیگانی ۽ گمان جنگ ۽ پد پدا وتی اسل بن گپ ۽ سرا بیا کہ آدم چہ آزمان ۽ ایر گیجگ بوتگ۔ درائیں آزمانی کتاب جنت ۽ پراہ ۽ شاہیگانی ۽ ایشی ۽ زمین ۽ چہ دوری ۽ بابت ۽ حاموش انت بزاں ایشانی تہا پچی نبشتہ نہ انت اے ہم زانگ نہ بیت کہ ہما جنت کہ آدم آئی ۽ تہا بوتگ آکجام استال ۽ تہا بوتگ یا کہ است انت؟ اے بابت ۽ بازیں گمانے دیم ۽ اتلگ بلتے اے بوت نہ کنت کہ آدم یک دگہ استالے ۽ چہ اتلگ ۽ وتی یک بے زانتی یا کہ نادانی بے سوب ۽ زمین ۽ ایر دیگ بوتگ۔ پدا اے جبر دیم ۽ کنتیت کہ وہدے آدم زمین ۽ ایر کنتیت داں سداں سال آہے جنگل ۽ گیاہاں سر بتک بوتگ ۽ گشتگ۔ بزاں آئی ۽ چہ ساری زمین ۽ سرانیوگ ۽ ڈر چک دار است بوتگ۔ اگاں ڈر چک ۽ دار است بوتگ گڈاں للک ۽ پالک ہم است بوتگ۔ دلوت ۽ ساہد ار ہم است بوتگ، آپی ماہی ہم بوتگ گوں، بزاں زندگی دلوتانی دروشم ۽ است بوتگ۔ بلتے بنی آدم نہ بوتگ۔ آدم اولی مردم بوتگ کہ زمین ۽ ایر گیجگ بوتگ۔ ایشی ۽ بزانت اے بیت کہ آدم ۽ چہ ساری زمین ۽ سر از زندگی است بوتگ بلتے اے حساب نہ بوتگ کہ آدم ۽ است ات۔ نوں دوگپ دیم ۽ کنتیت یکے آدم ۽ چہ ساری زند ۽ زندگی زانت ۽ زانگ ساہد ارانی تہا دگہ

حسابے ۽ است بوتگ۔ یا کہ دگہ دنیا ۽ مردماں اے دنیا ۽ اتلگ ۽ وتی نشان پشت گیتلگ ۽ پداواتر بوتگ انت۔

سیسی گپ یا کہ تئی جست ۽ سیسی بہروت حضرت نوح ۽ زمانگ ۽ یک روایتے ۽ چہ دنیگ بیت کہ کوہنیں نیکرائی کتابانی تھاواں است انت۔ چہ آئی ۽ اے جبروت پدر بیت کہ درزینی (خلائی) مردمانی زمین ۽ سرارو بوتگ۔ نہ تہنارو بوتگ بلکیں اے دنیا ۽ جنین آدمماں گوں آہانی سانگ ۽ سیادی ہم بوتگ چہ آہاں وتی نسل ہم ودی کنگ بوتگ۔ حضرت نوح ۽ کسہ آئی ۽ ودی بوہگ ۽ روچاں چہ بندات بیت۔ آئی ۽ پت ۽ نام لامیش بوتگ ۽ آئی ۽ پیروک کہ وتی وہد ۽ نیک کار ۽ زانتکاریں مردماں آئی ۽ شمار بیت۔ آئی ۽ نام ”مہدی الصالح“ بوتگ۔ مردماں چہ آئی ۽ ہروڑیں اڑ ۽ ججالانی وہد ۽ چہ ہمانی ۽ مدت ۽ مکک لوٹ اتگ۔ آئی ۽ عمر گمان ۹۲۹ سال بوتگ۔

حضرت نوح ۽ پت یک دور سریں پندے جتگ ۽ لوگ ۽ اتلگ وہدے آئی ۽ وتی لوگبانک ۽ کٹ ۽ یک وشرنگلیں چکے دیست۔ آئی ۽ وتی لوگبانک جست کت ”اے کئی چک انت؟“

آئی ۽ جن ۽ گشت تئی سپر ۽ روگ ۽ چیزے ماہ ۽ پدا ۽ ودی بوتگ اے تئی وتی چک انت“

لامیش ۽ گشت اے منی چک بوت نہ کنت۔ ایشی ۽ دیم منی چہر ۽ نہ جنت ۽ ایشی ۽ چوشیں رژناکیں رنگ، اے منی چک چون بوت کنت؟

وہدے گپ چہ ہلوت ۽ گوست گڈاں آئی ۽ لوگبانک ۽ گشت کہ تو برو مہدی الصالح ۽ کرا آئی ۽ دراہیں حالاں سہی بکن ہرچی پدا آئی ۽ فیصلہ بیت من ۽ تو ہمانی قبول کناں۔ اے دوہیں وہدے شریک (Sharpak) (اے ہما بیتگ انت کہ اود ۽

حضرت نوح و دی بوتگ ات ء ہے میتگ ء آئی ء وتی بوجیگ جوڑ کتگ۔ اے جاگہ زمین پٹگ ء درگیجگ بوتگ ”شر پک ء نشان بغدار ء چھپتا دمیل ء دوری ء دست کپتگ) ء مہدی الصالح ء کراسر بوت انت۔ آہاناں وتی چک ہمراہ ات ء ہر دوکانی دلاں شک است ات۔ ودے آمہدی الصالح ء لوگ ء سر بوتوں گڈاں آئی ء ایشاناں دیوان دات ء شر پدارکت۔ لامیش ء مہدی الصالح ء رادر ایں جبر گشت انت کہ آدو سال ء سفر ء بوتگ ء پدا اتلگ اے چک آئی ء جن ء کٹ ء بوتگ۔ ایشی ء رنگ ء دانگ منی چہر ء نہ جنت۔ پمیشکا آاے چک ء وتی کنگ ء ساڑی نہ انت۔ نوح ء مات ء مزنیں سوگندے وارت کہ اے چک ہمانیگ انت آئی ء گشت کہ ”اے چہ آسمانی مسافری ء ودی نہ بوتگ، ایشی ء رنگ پر چہ تر پناکیں ایشی ء آئی ء راہچ سما نہ نیست انت کہ چو پر چہ؟“

مہدی الصالح ء چک وتی کٹ ء کت آئی ء راشری ء چارات، آئی دیم، پیشانی ء آئی ء چمانی تہا جوانی ء چارات ء آئی ء رامہر دات ء پدا ”الامیش“ ء گشت ”منی چک! اے نور کہ تئی لوگ ء ودی بوتگ اے تئی وتی چک انت۔ بلئے چہ تو کموجتا انت۔ لس حیال ء پداں ہمک چک ء نام دپی گوں آئی ء پت ء بیت بلئے تئی چک وتی جند ء نام ء نامدار بیت ء ترا ہم ہمانی ء نام نامدار کنت۔ اے تئی شریریں سخت ء تالہ انت کہ اے چک تئی لوگ ء ودی بوتگ۔ اے ہماز ہگ انت کہ چہ ایشی ء سر جمیں انسانی نسل بلاس بیت ء اے ہماز ہگ انت کہ ہمیشی ء سوب ء انسانی نسل دو بر ء رودم زور بیت۔ ہر کس ایشی ء ہمراہ بیت آسوب مند بیت ء ایشی ء ڈر من گار ء بیگواہ کنگ بنت۔“

پدا مہدی الصالح ء سر جمی ء آئی ء رانوح بابت ء سر پدی دات ء اے ہم گوشت کہ طوفان کدی ء چون کئیت۔ کجا کجا آپ سر بیت ء کجام کجام کوہ ہے آپ ء ایر بک انت۔ (حضرت نوح ء ہما طوفانی آپ ء برز چار دہ ہزار فٹ بوتگ ات ایشی ء گمان اے

حساب ۽ جنگِ بیت کہ ”کوہِ ارارات“ کہ ہمائی ۽ سرانوح ۽ بوجیگ اوشنگ ات آئی ۽ برزی ۽ گمانِ ہبہ، ہزودہ ہزار فٹ برز بوتگ ات۔) اے دراہیں گپاں پدمہدی الصالح ۽ وتی چک لامیش ۽ راپنت ۽ سوج کت کہ اے چک ۽ شری ۽ چار ۽ بچار بکن ۽ ایشی ۽ بابت ۽ ہیج وڑیں بدیں خیال دل ۽ میار۔

اے کسہ حضرت نوح ۽ ودی بوہگ ۽ سرا کہ من ترا گوشتگ ایوک ۽ یک ردے ۽ ہاترا کہ حضرت نوح ۽ مات وتی مرد ۽ را گوشتیت ”اے آزمانی مسافرانی چک نہ انت“

سرجان مارشل ۽ ہما جست کنوکیں بچک ۽ را گوشت کہ تئی جست ۽ پسو ۽ من گڈی ۽ چوگشت کناں کہ

۱۔ مذہب ۽ ساساچ ۽ پگر ۽ خیال ۽ راہ ۽ در بند نہ کتگ انت۔ تو ہر چند پٹ ۽ پول کتنے ہمنچو مذہب ۽ راستی تئی دیم ۽ ظاہر بوہان بیت۔ پدا درائیں مذہب یکے دومی ۽ نزیک ترا بوہان بنت پرچکہ ایشانی بندات ۽ ردوم یک انت۔

۲۔ آدم ۽ چہ ساری اول اے دنیا ۽ تہا ساہد ار است بوتگ اے اول بوت کنت کہ آدم ۽ چہ ساری باز براں انسان ۽ ردوم زرتگ ۽ پدا ہلاس بوتگ انت۔

۳۔ دنیا ۽ تہا ہما کوہنیں دمباں چہ انسانی زندگی ۽ نشان دست کپتنگ انت یا اے ہما کوہنیں انسانی بوتگ انت یا کہ درزینی (خلائی) مسافرانی بوتگ انت کہ آچہ من دو، سری زائیکار ۽ دگہ بازی زانت ۽ زانگاں چہ زانوگر بوتگ انت۔

زمین ء جوڑشت

جست ء پسونی اے دور ء پدسرجان مارشل ء پداوتی ہما بنگپ ء دیم ء اتک کہ ہمانی ء سراتزان بندات بوتگ ات۔ آئی ء گوشت کہ دنیا ء گمان درائیں تہذیبانی تہا دنیا ء اے بلا میں پراہ ء شاہیگانیں در (خلا) ء جوڑی ء بابت ء چیزے نہ چیزے دیم ء آرگ بوتگ ء اے بنگپ ء راکلاں ارزشت داتگ۔ ابیدچہ ایشی ء لبرانک ء تہا ہما گیدی کسہ ء جن ء پریانی داستانانی تہا ہم بار بار ء اے تک ء روشنائی دیگ بوتگ۔ ایشانی تہا لہتیں انجیں جاہ ء ہندانی بابت ء ہم بیان کنگ بوتگ کہ انسان ء رند ء وتی دست رسی اود ء کرتگ بلتے ایشانی بابت ء ہے جن ء پریانی داستانانی تہا ساری چہ بیان کنگ بوتگ۔ دگہ یک جبرے کہ بار بار دیم ء کئیت کہ دنیا ء جوڑی ء بابت ء ہر وہدا اے جبر دیم ء کئیت کہ دنیا ء جوڑشت تہاری ء چہ رنائی ء آہگ ء گوں جوڑ بوتگ۔ بزاں چہ تہاری ء پد رنائی ء سوب ء دنیا جوڑ بوتگ۔ ”سوئیڈن“ ء آپی ساہدارانی زانینکار ”بینٹ ڈینلسن“ (Benet Denalson) ء وتی جوڑ کرتگیں بوجیگ ء سراسر جمیں دنیا ء آپی سفر کتگ۔ وہدے آ ”اوقیانوس“ ء زر ء ”راروریہ“ نامیں جزیری ء سر بوتگ۔ اے ویرانیں جزیرہ ء آئی ء دو چاری گوں لہتیں جادو گراں بوتگ۔ اے جبریزہ ”تاہیٹی“ ء چہ زر باری گوریچانی نیمگ ء چارسد میل ء دور ء جوڑ انت۔ ”بینٹ ڈینلسن“ ء رند ء وتی سپرنامہ آنی یک کتابے اوں رد ء بند داتگ ہمانی ء تہا اے جزیرہ ء بابت ء ہم دیگ بوتگ۔

ڈینلسن ء وتی سپرنامہ ء تہا اے ہم نبشتہ کرتگ کہ ہما جادو گر کہ وتی قبیلہ ہانی

زانتکارِ عالم زانگ بنت شیرانی پوستِ اش گورا ات ۽ سک کم ایشاں گپ کت۔
 وهدے ڈینلسن ۽ ایشانی مذہب ۽ آہانی پت ۽ پیروکانی بابت ۽ کہ جست کت گڈاں
 گپ پدا دنیا ۽ جوڑی ۽ سر بوت۔ ہما جادوگر ۽ عالم ۽ کہ آئی ۽ نام ”تیہ پونگ“ (Tiya
 Poping) ات ۽ آئی ۽ شہزانتی حساب ۽ گپ جت ۽ ڈینلسن ۽ گشت کہ

”بندات ۽ چاریں آتراپاں پچی نیست ات۔ نہ رژن، نہ تہاری، نہ زمین، نہ
 آپ، نہ تبد ۽ ساہگ، نہ روچ ۽ آسمان دراپیں چیزے گار اتاں یا کہ وتی وتی جاگہاں
 اوشٹوک ات انت۔ درائیں زمین در (خلا) تہاری ۽ مانشاتگ ات۔ پداہے زمین
 دری جاہ ۽ میزان میزان ۽ سُمر ۽ پُربندات بوت اے وهد ۽ انگت ۽ در زمین ۽ تہا تہاری ۽
 مانپوشنگ ات۔ پدا یکدم خلاء درائیں استیں چیز گردش ۽ لگت اتنت۔ اے کار دگہ یک
 زور آوریں طاقتے ۽ بندت کتگ ات۔ ہے گردش ۽ چیزے استاراں یکے دومی ۽ گوں
 ڈک وارت ۽ بازیں لکراں بہر بوتوں چہ ہے لکراں دگہ بازیں استال ۽ سیارہ ۽ جوڑ
 بوتوں۔ پداہے استاراں یکے دومی ۽ راوتی نیمگ ۽ کشگ بنا کت۔ چہ اے کش ۽ چیل ۽
 دگہ بازیں استارے جوڑ بوت۔ ہے لکرانی تہا یک لکرے چہ اے گردش ۽ در کپت ۽ جتا
 بوت ۽ ہے لکر ۽ راما ”زمین“ کش ات۔ پدا زمین سرار یک ۽ حاک جوڑ بوت، پدا
 آپ، آپی ساہدار، زمین ۽ سبزی، ۽ زمینی ساہدار ودی بوتوں۔ بلتے انگت ۽ مردم ودی نہ
 بوتگ ات۔ پدا ”نگالو“ Nigalo دیوتاء ”سیلی“ Seley، ۽ ودی کت ہمانی ۽ پد ریچاں
 پدمردم ودی بوتوں ۽ آہانی کش ۽ گوراں آبات بوتوں۔

چہ زانت ۽ زانگ ۽ چہ دوریں قبیلہانی گور ۽ چوشیں داستان ۽ دنیا ۽ جوڑشت ۽
 بابت ۽ زانگ وت یک اجکھی ہرے۔ آہاناں اے زانت کیا داتگ؟ چہ وڑ دنیا ۽
 جوڑشت ۽ لیکہ آہانی کرا ۽ سر بوت؟ اے ہم یک اجبیں ہرے بیت۔ ”تیہ پونگ“ ۽ اے

ہم گوشتگ ات کہ اے درائیں گپ ہما دیوتاہاں کہ ایشانی کش ۽ گوراں آبات بوتگ انت وت گوشتگ انتت اے دیوتاچہ آزمان ۽ اتلگ۔

اے وڑ ۽ ”البسٹر“ ۽ اے جزیرہ کہ وتی تہاوت یک اجبیں ہندے ۽ اے ہند ۽ تہا چوشیں داستانانی استی ہم یک اجکھی حبرے۔ اود ۽ مردماں اے ہم گشت کہ اے جزیرہ ۽ سرازنگی ۽ بندات یک رژناکیں ”انیکے“ ۽ چہ بوتگ کہ اول سر ۽ آزمان ۽ لاپ ۽ اے دیم ۽ آدمیم شنگ اتلگ۔ انچو گوشتگ بیت کہ اے دیوتاہانی سواری بوتگ ۽ ہما آں انسان ۽ راجہ دگہ ہندے ۽ ادا آرگ ۽ آبات کتگ۔ بوت کنت اے انیک وڑیں چیز درزینی جہازے (خلائی جہاز) بوتگ۔ ”البسٹر“ ۽ جزیرہ دگہ سوب ۽ ہم نامدارات کہ ایشی ۽ ہمک جاہ ۽ ”گریناٹ“ ۽ سنگاں گوں جوڑیں بت دست کپتگ انت۔ آوتی قد ۽ بالاد ۽ حساب ۽ دگہ دنیائی دروشمے دارانت۔ البسٹر ۽ اے جزیرہ چہ چلی ۽ گمان ۲۳۵۰ میل گوریچانی نیمگ ۽ ات۔ اے جزیرہ ۽ شوہازی ۱۸۱۰ ۽ زری ڈنگانی یک ٹولی ۽ کتگ ات۔ ایشی ۽ چاریں نیمگاں تپتان (آتش فشان) است بوتگ۔ بلتے اے ہند ۽ انچوسما بیت کہ یک زور آوریں چیزے ۽ اے تلاریں سنگ چوموم ۽ وڑ ۽ کپ کتگ انت ۽ اے تلارانی تراشگ ۽ ساپ کنگ ۽ کار ہم اے ہند ۽ کنگ بوتگ۔ اے ہند ۽ دست کپتگیں گیشتریں بت ۶۶ فٹ برزیں بوتگ انت ۽ ایشانی گرانی کم چہ کم سے سد ٹن بوتگ۔ دنیا ۽ ہچ وڑیں بوجیگ ایشاں اے ہنداں چہ دومی ہند ۽ برت نہ کنت۔ ہمیشکا اے بت کرنانی کرن ہما کپتگ انت۔ ہمے سنگانی نزیک ۽ بازیں کونلہ ۽ ہڈ ہم دست کپتگ انت۔ ایشانی بابت ۽ ہمے گمان کنگ بیت کہ اے چار سد سال ق م بیگ انت۔ بلتے اے سنگی بتانی بابت ۽ گشگ بیت کہ ایشانی کوہنی گمان ششس یاہپت ہزار سال بیت۔

اے جزیرہ چہ ہر وڑیں آبائی ء سستگیاں جاہے بوتگ ء ایشی ء آبائی گمان دو ہزار ء برز نہ بوتگ۔ ایشی ء کش ء گور ء دگہ جزیرہ اوں نیست اے جاگہہ ء زمین حشکاوگ (بخج) بوتگ ء اد ء ہچ وڑیں کشار ء رست نہ کتگ۔ گڈاں چوشیں بلاہیں بت جوڑ کنوکیں ہزاراں مردماں کہ اد ء سنگ کپ کنگ ء پروشگ کار کتگ ء اے جاگہہ ء چون زندگ بوتگ انت آبانی ورد ء وراک ء بند ء بوج چون کنگ بوتگ؟ ہے کوہنیں داستانانی تہا است انت کہ اے جزیرہ ء تہاد یوتا آبات بوتگ انت ء اے بت ہما آں وت جوڑ کتگ انت۔ اد اہم آزمان ء چہ آوکیں مردمانی بابت ء گشگ بوتگ۔ الم ء یک راستی یے اے دراہیں گپانی پشدر ء است بیت اگاں نہ دنیا ء دراہیں تہذیب ء ملکانی تہا آزمان ء چہ آوکیں مردمانی بابت ء پرچہ مان بوتگ۔

کوہنیں مصریانی گورا اے دو دست انت کہ آوتی مردگاناں مئی جوڑ کنگ ء وہداں اے وڑیں سوت جنگ،
 ”اے گردیں دنیا اش کن!
 منی عمر لکھاں سالانی تہا انت
 من اے بادشاہی ء حقیں وارس اوں
 من چہ ہر وڑیں بدکاریاں پہک اوں
 من زمین در (خلا) ء گواتانی تہا سفر کنوک“

اے سوت ء تہا ہم زمین دریں مردمانی بابت ء مان انت نہ ایوک ء ایشی ء تہا آبانی بابت ء نبشتہ انت بلکیں ایشی ء تہا یک دیوتا ”ہواس“ ء نام ہم گرگ بوتگ۔ آوت پداگشگ انت کہ من گواتانی تہا سفر کنناں، نوں اے جبر پشت کپیت کہ اے گواتانی تہا سفر کنوک چونیں مردم بوتگ انت ء چہ کجاچہ اتلگ انت۔؟

”کتاب“ رفتگان

مصریانی یک کتابے کہ گیشتریں اہرامانی تہا دست کپتنگ اے کتاب ء نام ”رفتگان“ بزاں مردگانی کتاب (Book of Dead) انت۔ اے لس کتابانی وڑیں کتابے نہ ات۔ بلکیں مصر ء ہمک جا گہ ء دست کپتنگیں قبرے شکانی نبشنگ ء پیپرس (کوہنیں مصری دریائے نیل ء کش ء یک کننگی ایں دڑ چکے چہ ہائی ء اے کاگد جوڑ کنگ بیت ہے کاگد ء را پیپرس (Paprius) گشگ بیت۔ چہ ہے لبز ء یونانیاں پیپر (کاگد) ء لبز زرتگ ء اشاراتی زبان ء ہواریں کتاب ء نام ”رفتگان“ انت۔ ہا اہرامانی تہہ ء ڈن ء ہر دو نیمگاں جوڑ کتنگیں عکس ء چیدگ کہ مردگانی ہا ترا کہ ہے اہرامانی تہا کل انت نبشہ کنگ بوٹگ انت ء اے دگہ کسہ ء داستان کہ آہانی تہا دیوتاہانی بابت ء مان انت، ابید چہ ایشاں نیکر اہی درستیں روایتانی بابت ء ہم اے کتاب ء تہا ہوار کنگ بوٹگ انت ء ایشی ء ابید کلاں مستریں مڈی کہ ایشی ء تہا ہوار انت آچہ فرعون عناس ء اہرام ء زورگ بوٹگ۔ ہما زانتکار ء عالماں کہ اے نبشہ آنی سراپولکاری کرتگ آہاں اے اشارہانی چیزے مانا ء بزانت ہم در جنگ ء سوب مند بوٹگ انت۔ آہاں مصری نبشہ ء زبان زانوکانی مکم ء چہ درائیں اہراماں دست کپتنگیں، درائیں شک ء نبشنگیں درستیں چیز یکجا کرتگ ء یک کتابے جوڑ کتگ ہائی ء نام ایشاں ”رفتگان“ Book of Dead ایرکتگ۔

اے دراہیں نبشنگیں چیزانی یک مانا ء بزانتے انگت ء در جنگ نہ بوٹگ ء نیکہ

ایشانی تہا اسل دروشم دیم ء آرگ بوتگ اے نبشتگیں چیز گمان پنج شش ہزار سال کو ہن
 انت۔ ایشانی تہا باز براں یکیں لبز ء یک وڑیں گپ جتا جتا ہیں وڑ ء پیم ء آرگ بوتگ
 انت۔ باز انچیں گپ کہ یک اہرام ء دگہ حساب ء ء دومی اہرام ء دگہ حساب ء نبشتہ
 کنگ بوتگ انت بلئے ایشانی مانا ء بزانت یک انت۔ اے وڑ ء ہزاراں سالانی و ہد ء
 گوڑگ ء چہ اے کتاب ء تہا ہم بازیں بدلی اتلگ۔ بلئے گڈی جوڑ بوتگیں اہرامانی
 نبشتگیں گپانی تہا یک کار وڑے ء حساب ء نبشتہ کنگ بوتگ انت۔

”رفتگان“ ء بازیں درانی وانگ ء چہ انچوسما بیت کہ درزینی مساپرانی زمین ء
 ایرگیجگ ء چہ ساری ایشاناں یک ”کوڈ بک“ وڑیں چیزے ہم دنیگ بیت گوں آئی ء تہا
 آئی ء سفر ء بابت ء آئی ء جتا ہیں ہندانی گوڑگ ء بابت ء ہم مان بوتگ انچوسما بیت کہ
 ہے ”کوڈ بک“ ء تہا ہما مساپر ء راے اوں سر پد کنگ بوتگ کہ آئی ء سپر ء چے وڑ ء چونیں
 مردماں گوں آئی ء دو چاری بیت ء آہاں جاہ ء ہندانی بابت ء ہم مان۔ اے کتاب ء تہا
 ہما دراہیں سوت، بھجن، ء دُعاماں اتنت کہ ہما مردماں وتی مردگانی مئی ء جوڑ کنگ ء و ہداں
 ایشاں گوشتگ انت۔ و ہدے مردگ ء را پٹی ء گوں سرجم ء بندگ بیت گڈاں آئی ء تہی
 درائیں اعضا ہانی رکینگ ء مئی جوڑ کنگ ء تیاری انچو کنگ بیت کہ گشتے یک درزینی
 (خلائی مسافر) مسافرے وتی سفر ء تیاری ء بہ بیت۔ مصریانی ہے سٹک بوتگ کہ اے
 مردگ کہ مئی جوڑ کنگ بنت آئی ء جون ادا ایر بیت ء آئی ء را یک نوکیں جونے پزندگی ء
 ہاتر ادنیگ بیت ء آجون بال کت کنت ء اے نوکیں جون ء نام آہاں ”ساہو“ ایر کتگ۔
 بلکیں مصریاں اے چیز زانتگ کہ مردم ء مرگ ء پداں آہانی جون ء یک خلیہ زندگ بیت
 ء ہے خلیہ ء راگاں ہما آئی تب ء حساب ء گوات، رژناتی بہ ریست گڈاں آدو برردوم زرت
 کنت۔ ہما وڑا کہ یک ماتے ء لاپ ء ہے خلیہ کہ یک جرثومہ ء دروشم ء انت ء و ہد ء

ہمانی ء تب ء کچ ء رژنائی، گوات ء وراک ریست گڈاں آیک چکے ء چہرہ دیم ء کئیت۔
ہے وڑا ء مصریاں وتی مردگاناں یک ماتے ء لاپ ء وڑیں ماحولے ء تہا کتگ ء اے
امیت داشتگ کہ اے مئی اندر ء ردوم زورت ء زندگ بیت۔ ہامی جوڑ کنوکیں پجاری ہم
ہے سوت ء مئی جوڑ کنگ ء وہد ء گش ایت آاے کتاب ”رفتگان“ ء نبشتہ انت کہ
”من زندگ اوں من زندگ اوں
من ہر وہد ء زندگ ہیں
من یک در چکے ء وڑے بُرے برکاریں
منی گوشت دو برردوم زوریت“

چہ اے رداں ء وت ہے جہر پدربیت کہ مصریانی اے ستک بوتگ کہ انسانی
جون ء تہا انچیں زور آوریں چیزے است انت کہ مرگ ء رنداں آئی ء زندگ کت
کنت ء اگاں ہما جون ء جوانیں رنگے ء رکینگ بہ بیت گڈاں آدو برردوم زرت کنت۔
اگاں آئی ء پداردوم زرت گڈاں آابدمان بیت ء آئی ء پدا ہجبر نہ مریت۔ آپیزر جون ء ارواہ
نہ انت بلکیں دگہ یک چیزے۔

کوہنیں مصریانی ہما سوتانی تہا یک انچیں سوتے اوں است بوتگ کہ آوتی
دیوتاہانی ہاترا گشگ بوتگ کہ آہانی دیوتادگہ یک دوریں استال ء نندوک بوتگ انت ء آمنے
دنیا ء یوک ء منے سوج ء سرکنگ ء ہاترا اتلگ انت ء منے سر پدکنگ ء پداواتر بوتگ انت۔
مصریاں وتی مردگانی جون ء مئی ء جوڑے وہداں انچیں تیاری کتگ گشنے آیک
بلا ہیں سفرے ء روگ ء تیاری ء کنگ ء بہ بنت آہانی اے ستک بوتگ کہ اگاں آہاں وتی
دیوتاہانی گپانی سراکار کت گڈاں آہانی دیوتاہا مردگ ء دو برونا کن انت (انچو کہ قبالہ
ء کتاب ء چارمی دنیا وائیل ء تہا نبشتہ انت کہ آوتی مردگاں دو برزندگ کناں) پدا آ

زندگی ابدمان سمیت اے حیاں چہ ہما دیوتا ہانی سوتاں چہ زورگ بوتگ چوکہ
”من دو برورنا ہیں

من وتی شہرء کہ سر ہیں دو برورنا ہیں
منی منزل چداں چہ گندگ نہ بیت
من چہ وتی جونء سیا دی یل کنگ
من لکھاں سال زندگ بوؤ کیں دیوتاوں
من وتی لوگ استالانی تہا جوڑ کنگ “

چوشیں سوت نوں مصریانی وتی ہچبر بوت نہ کناں۔ اے حیاں ء لیکہ یک
شاعرے ء یا کہ ادیبے ء ہم بوت نہ کناں۔ آوہداں کیا زانتگ کہ استالانی ماہ ء سال ء
زمین ء روچ ء ماہانی تہا چیخو پرک ء جتانی است انت۔ آدنیا ء یک روچ ء شپے مئے
زمین ء ہزاراں سالانی برابر ء کنیت۔ ہے پرک ء جتانی سوب ء چوشیں رسوت ء تہا
گشگ بوتگ کہ ”من لکھاں سالانی دوری ء نندوک انت۔“

اہر امانی تہا نبشتہ کنگیں اشاراتی زبان ہم آہانی دیوتانی سرا بندگ بوتگ انت۔
ہے نبشتہ کنگیں ردانی تہا چندے انجیں اوں ٹکر دست کپتگ کہ آئی ء دنیا ء جوڑشت ء ایشی ء
بنداتی جاورانی بابت ء بیان کنگ بوتگ۔ اے جبر ہم جیڑگ پرما سمیت کہ دنیا ء جوڑشت ء
بابت ء اے مردماناں چون ء چے وڑسر پدی رستگ؟ آہاں اے دراہیں راز چونیا زانتگ
اے جبر انگت ء پدر کنگ نہ بوتگ۔ انچو کہ قبالہ ء کتاب ء متبتیانی کتاب ڈزیان ء تہا دنیا ء
جوڑی ء ایشی ء بندات ء بابت ء نبشتہ کنگ بوتگ ہے وڑا مصریانی کتاب ”رفتگان“ ء تہا
ہم دنیا ء جوڑی ء بنداتی جاورانی بابت ء دنیگ بوتگ۔

ہے اہر امانی تہا دگہ یک سوتے ءتہا اے وڑ ءنبشتہ کنگ بوتگ کہ
 ”من کہ ردوم کنوک اوں
 وتارا ہم نوک و دی کنگ،
 من وتارا سک باز دیروئی دات
 ہے دیروئی دنیگ ءمن وتارا سرجم کنگ
 اے و ہد ءآرمان جوڑ کنگ نہ بوتگ اتنت
 نہ زمین جوڑ بوتگ نہ گوات ءنیکہ زمین ءسراد گہ ساہدارے
 من ایشاناں آپ داتگ ءرود پینگ
 منی ہمراہ کس نہ بوتگ
 منی گو ما کس ءکار ہم نہ کرتگ
 ہمک چیز ءبن اشت من وت ایر کنگ
 ہمک چیز ءرار ردوم داتگ“

مہا بھارت ءِ آزمانی مہلوک

ہندوانی نامداریں کتاب ”رگ وید“ ءِ تہا ہم سرجان مارشل ءِ ردءِ دنیا ءِ جوڑشت ءِ بابت ءِ دنیگ بوتگ۔ ہے وڑ ءِ چینینیانی کتاب ”ٹاوی کنگ“ (Tuty King) ءِ تہا ہے وڑ ءِ دنیا ءِ جوڑشت ءِ بابت ءِ دنیگ بوتگ ایشی ءِ تہا دنیگ بوتگ کہ مئے زمین ءِ چہ دورسک باز دوردگہ یک دنیا یے ءِ کمک ءِ چہ مئے دنیا جوڑ بوتگ۔

ہندونی دگہ یک کتابے ”مہا بھارت“ انت کہ ایشی ءِ بن گپ آہانی وت ماں وتی مستریں جنگ ءِ بابت ءِ انت کہ ہندوستان ءِ کلیں جنگاں چہ کونہن تر ءِ ارزشت دار تر انت۔ اے جنگ ”کورو“ ءِ ”پانڈوانی“ نیام ءِ بوتگ۔ مہا بھارت ءِ تہا اے جنگ ءِ ابیدگہ بازیں کسانیں جنگانی بابت ءِ ہم دنیگ بوتگ۔ اے کتاب ءِ تہا سرجم ءِ ہشتاد ہزار شعر مان ءِ اے کتاب اسل ءِ جنگ ءِ چہ سک باز رندنبشتہ کنگ بوتگ۔ ہے جنگ ءِ کسہ ءِ راکتابے دروشم ءِ ۱۵۰۰ ق م ءِ آرگ بوتگ ات۔ بلئے اے جنگ کہ مہا بھارت ءِ تہا دنیگ بوتگ یا کہ ایشی ءِ بابت ءِ اے کتاب ءِ نبشتہ کنگ بوتگ گمان ۱۶ ق م یا کہ ۲۶۰۲ ق م ءِ مڑگ بوتگ۔ نوں اے جنگ ءِ اسل روج زانگ بوت نہ کنت پرچہ روچانی بدل گوں استالانی گردش ءِ بدل بنت ءِ آوہد ءِ رامرچی سک دیرانت ءِ باریں چنت رند ءِ استالاں وتی جاہ مٹ کتگ۔ اگاں اے جنگ ءِ روج ءِ اے جنگ ءِ بندات ءِ بابت ءِ بیان کنگ بہ بیت داں سرجمیں دوسال ءِ ہم اے سرجم بوت نہ کنت۔ حیر، ہندوہانی گیشتر استال زانتی ءِ حب ءِ واہگ بوتگ۔ پمیشکا ہمک گام ءِ آ استالانی نیک پال ءِ بدپال ءِ

نیمگ ۽ پگر کناں انچو کہ آہاں ایشاناں ”شگلون ۽ بدشگلون“ ۽ نام داتگ۔ پمیشکا آہانی نیکراہی کتابانی تہا ہم استالانی بابت ۽ سک باز بیان کنگ بوتگ۔ ہے استال زانتی ۽ زانتکارانی رد ۽ اے جنگ ہے دوئیں سالانی کہ برز نبشتہ کنگ بوتگ انت یکے ۽ جنگ کنگ بوتگ۔ اے کتاب ۽ بنگپانی بیان کنوکیں اولی مردم ”ویاسانام“ Valasanam ۽ شاعر بوتگ انت۔

ہندوانی ہے کتاب بزاں مہا بھارت ۽ تہا ”بڑہما“ بزاں آزمان مستریں طاقت ۽ بابت ۽ بازیں ردے دست کپیت۔ آزمانی سالانی حساب ہم دنیگ بوتگ کہ آزمانی دوازده سدسال زمین ۽ سی ۽ شش ہزار، ہشت سدسالانی برابر انت۔ بڑہما کہ یک زور آورے بیت ۽ ایشی ۽ مک کنوکانی تہا ”اندر“ کہ آئی ۽ راجنگ ۽ دیوتا گشگ بیت ہمراہ بوتگ۔ ہے وڑیں دگہ کسانیں درجگ ۽ بازیں دیوتابانی بابت ۽ اے کتاب ۽ تہا ذکر بوتگ۔

مہا بھارت اسل ۽ ساساچ ۽ راستی ۽ نیامی داستانے۔ سرجان مارشل چوکہ وت سنسکرت ۽ زبان ۽ زانوگر بوتگ ۽ آئی ۽ اے کتاب سنسکرت زبان ۽ وتنگ پمیشکا آئی ۽ اے کتاب ۽ بابت ۽ سرجی ۽ تران کت۔ اے کتاب ۽ تہا ”ارجن ۽ رام چندر“ ۽ سرجمیں کسہ اوں دنیگ بوتگ ۽ اے کتاب ۽ تہا اے اوں نبشتہ کنگ بوتگ کہ دنیا ۽ اسل دروشم آودہ ۽ چون بوتگ ۽ اے دنیا ۽ تہا چون ۽ چے وڑنیک ۽ بدیں مردماں پرچکار بوہان بوتگ۔ خیر ۽ شر ۽ اے ازلی جنگ ۽ یکے نیمگے ۽ ”رام چندر جی“ ۽ سیتاماتا ۽ آہانی ہمراہ ”ارجن“ ۽ اے دگہ دیوتا بوتگ انت۔ رام یک نیک دل ۽ قول داریں، سرپد ۽ نہ ترسیں بامردے بوتگ۔ دومی نیمگے ۽ ”کورو“ بوتگ انت کہ آپندل ساز ۽ دھوکہ بازیں شیتانی سپیت ۽ پرچکاریں مردم بوتگ انت۔ رام چندر ۽ گوما آزمانی تاکت ہم گوں

بوٹگ آنت کہ آہاں رام ۽ ہمک گام ۽ مکم ۽ مدت کتگ، آہاں گوں وتی رژناکیں
سوار یانی سمراتنگ انت ۽ رام چندر ۽ ڈر منانی ہستی گار کتگ ۽ شنگ انت۔

ہے کتاب ۽ بنداتی در ۽ تہا ”برکھو“ کہ یک زانتکار ۽ عالمیں مردے بوٹگ ۽ آ
دنیا ۽ جوڑشت ۽ بابت ۽ بازیں جستانی پسوان دنت آیک جا ہے ۽ گوشیت کہ

” در زمین (خلا) اسل ۽ ہالیگیں جاگہ ۽ نام انت۔ ایشی ۽ تہا نیکیں مردم نشنگ
انت۔ خلا یک وش ۽ زیبا تیں جا ہے بلے ایشی ۽ کچ ۽ ماپ بوت نہ کنت۔ ہے زمین

در (خلا) ۽ تہا زور اکیں مردم است انت چہ ایشی ۽ جہل ۽ روج ۽ ماہ گندگ نہ بنت۔
اے جاگہ ۽ دیوتا ہانی وتی رژنائی است انت کہ آچہ روج ۽ انگت رژ نہ تر انت۔

اے زمین در (خلا) ۽ چہ آدم انگت دور ۽ رژناکیں مردمانی آباتی است انت
کہ اود ۽ مردم روک انت، ۽ بال ہم کتنے کتگ۔

سرجان مارشل ۽ گشت کہ سنسکرت ۽ کلاں مستریں جہگیر میان استمانی پٹ ۽
پولی اکیڈمی ”میسور“ ۽ انت ہمانی ۽ تہا سنسکرت ۽ مستریں عالم ”مہارشی بہار دویا“

نندوک انت ۽ اے ادارہ ۽ سنسکرت ۽ اے عالم ۽ میانا Vamyanan (کہ مہا بھارت
۽ تہا دیوتا ہانی سواری ۽ لبری بزانت ۽ کارمرز کنگ بوٹگ) بزاں ”رتھ“ ۽ ایشی ۽ اگاں

مانا کنگ بہ بیت داں گشگ بوت کنت چو کہ جنگی تحت ۽ روان (رتھ) بابت ۽ بار بار ۽
اے جنگ ۽ تہا کنگ بوٹگ پیشکا ایشی ۽ بابت ۽ زانگ الم انت بلے اے لس تحت ۽

رواناں چہ سرجم ۽ جنات۔

وميانا::Vamyanan

اے یک انچیں مشینے ات کہ وتی زور ۽ تاگت ۽ چومر گانی وڑ ۽ بالے کت۔
اے زمین ۽ شت کنت، آپ ۽ سمر اشت کنت۔ ۽ اے دگہ درائیں کاراں کت کنت کہ

یک لس سواری ے چہ پچبر گمان ہم کت نہ کنت۔

ومیاناء چو و بازیں جوانی است انت بلئے مستریں جوانی آئی ء اش انت کہ
اے تباہ کنگ نہ بوتگ ات ء کس ء ایشی ء را پر وشت نہ کنت۔ ایشی ء ہم زانگ نہ
بوتگ کہ اے پر چہ تباہ کنگ نہ بیت؟ اے یک انجیں مشینے ات کہ ایشی ء بے توار ء
گردینگ بوت کنت ء ایشی ء گار ہم کنگ بوت کنت ء دژ مناں ہے گاری ء تہاجت
کت کنگ بوتگ۔ اے مشین ء تہا دژ منانی جنگی پندلانی بابت ء زانگ بوتگ ء آہانی
گپ ء جبر ہم اش کنگ بوتوں۔

چہ اے مشین ء دژ منانی انجیں مشینانی تہی جاور چارگ بوتوں ء ایشانی بال
کنگ ء وڑ ء پیہ ہم زانگ بوتوں۔ چہ ہے مشین ء یک انجیں دوت شانی کنگ بوت کہ
چہ اے دوتانی بوچنگ ء دژ من ہادمان ء بے ہوش بوت۔

سرجان مارشل ء گشت کہ نون شاموت کواے بابت ء پگر بکن ات کہ مرچی ء
چہ گمان ہفت ہزار سال ساری ء مہا بھارت ء جنگ ء تہا کار مرز بووکیں مشین ء مروچگیں
دیروئی کتگیں جنگی جہاز ء زہر پچکیں گیساں گوں کنگ بہ بیت داں ہر دوکانی چچو کیوئی
گندگ بیت۔

مہا بھارت ء تہا بازیں ردے انچو گمان بیت کہ انوگیں راستی ء گوں ہمگر نچی
انت چو کہ اے رد ء بزور کہ ”اے جنگ ء تہا یک مشینے کہ آئی ء را ”ومیاناء“ گشگ بیت
اسل ء اے یک مشینے کہ ایشی ء تہا آزمانی دیوتا سوار بوتگ انت ء رام چندر ء مدت ء
کمکے کتگ۔“ اے مشین ترند گامے بوتگ۔ برز ء جہل ء، دیم ء پشت ء ہمک نیمگ ء
ایشی ء شت کت کتگ۔ مہا بھارت ء یک جا ہے ء نبشتہ انت کہ

” بھیم “ وتی ومیاناء سوار بوتگ کہ اے چور وچ ء روک ات ء ہر کس ء کہ

اے گوں چماں چارات داں آکور بوت۔ وہدے ایشی ء بال کت گڈاں چہ ایشی ء سکس
بلاہیں توارے دراتک ء ارزانی ء ایشی ء بال کت۔

ومیاناء ابید مہا بھارت ء دگہ سواریانی بابت ء ہم بیان کنگ بوتگ کہ اے چو
اپس گاڑیانی ڈول ء بوتگ انت۔ اے وڑیں سواری دو تہر ء بوتگ انت یکے ہما کہ آہاں
بال کت کتگ ء دومی ہما کہ آہاں ایوک ء زمین ء سراشت کت کتگ۔ مہا بھارت ء تہا
اے ہم گشگ بوتگ کہ رام چندر ء گشگ ء سراہے سواریاں بال کتگ ء وتی بال ء
ہمرائی ء ایشانی پشت ء دوتانی یک لکیرے جوڑ کتگ کہ وتی بال کنگ ء جاہ ء دوتاں ابید
ہما جاہ کنڈ کتگ ء چہ ایشی ء بال کنگ ء وہداں سکس ترسناکیں آوازے ہم کتگ کہ آئی ء
اش کنوک مرتگ یا کہ بے ہوش بوتگ انت۔“

مہا بھارت ء تہا ایوک ء بال کنوکیں مشینانی بابت ء بیان نہ کتگ بلکیں
چیزے انچیں ہیمناکیں ٹوپ ء سلاہ آئی بابت ء ہم بیان کتگ کہ آیوک ء آزمانی
طاقت آل کارمرز کتگ انت۔ انچیں ہیمناکیں سلاہ بوتگ کہ بلا بلاہیں آباتی ء یکیں
دماں ء تباہ کت کنت۔ دگہ لہتیں سلاہ بوتگ انت کہ ایشانی کارمرزی ء چہ سر سبز یں ڈگار
ویران جوڑ بوتگ انت۔ پداہما زمین ء داں دہ دوازده سالوں چچ وڑیں کشت ء کشاری
نہ بوتگ۔ انچیں اوں سلاہ ایشاناں گوں بوتگ کہ زہگاناں مات ء لاپ ء کتگ۔

اے درائیں سواری ء سلاہ دیوتاہاں وت نیارتگ انت بلکیں مہا بھارت ء
بامرد ارجن ء بازیں جنجالاں پد دیوتاہانی دست داتگ انت۔ آئی ء آزمانی دیوتاہاں گوں
گند ء نند کت ء آہاناں رام چندر ء مکک ء کنگ ء ساڑی کت انت۔ مہا بھارت ء تہا
نہشتہ انت کہ ارجن ء یک بلاہیں پندے جنگ ء ”اندر“ دیوتاء جاہ ء مکام ء سر بوتگ۔
اندر ء گوما آئی ء لوگبانک شاشی ”Shashi“ ہم نندوک بوتگ۔ آدوہیناں ارجن ء

راوتی دیدارِ گوں سرپدار کتگ۔ پداں آزمانی دیوتاہاں ارجن ء را آزمان ء سنیل
کنائینتگ۔ مہا بھارت ء ہشتی در ء تہا نبشتہ انت کہ ارجن یک بلا ہیں و ہدے ء پد
زمین ء ظاہر بوتگ۔ آئی ء سرجمیں دنیا ء تہا ایوک ء ”یدھشیٹر (Youdheshter)
ء اے اجازت دات کہ آزمان ء سنیل ء شت کنت۔ ہمے در ء تہا یک دگہ سلاہ ءے
بابت ء مان انت کہ آئی ء نام ”کایا بم“ انت کہ ایشی ء را ”گورکھا“ ء چہ آزمانی رتھ ء چہ
زمین ء دور داتگ ات۔ اے بمب گوں یک ترندیں توارے ء تتر کتگ، گوں اے توار
ء یک رٹنے ہم چست بوتگ ات ء ایشی ء یکیں دمان ء دژ منانی سے بلا بلا ہیں میتگ
گار کتگ ات۔ اود ء ایوک ء پُر ء ابید ہچی نیست ات۔

مہا بھارت ء تہا اے واکیہ اے وڑ ء بیان کنگ بوتگ (سرجان مارشل ء
اے درائیں تران ”این۔ دت“ ء انگریزی رجانک ء چہ زورگ بوتگ کہ اے ۱۸۸۹ء
چہ لندن ء چھاپ شنگ بوتگ)

” پدا انچو سما بوت کہ آس، آپ، ء گوات، حاک ہر چیز ء یکے دومی ء گوں وتی
سیادی بلاس کتگ ات۔ زمین ء گردش اول تیز بوت۔ چہ اے بمب ء جس ء ہمک چیز
کہ اتک آستک ء پُر بوت چہ گرمی ء دژ منانی پل (ہاتھی) ہم گنوک بوتوں ء سر پہ دیم ء
تتک انت۔ بلتے آہاں ہچ جاہ ء نہ رست نہ چیر بوہگ ء کور ء کنڈانی آپاں لہڑ وارت۔
دوت مران بوت انت۔ بلا بلا ہیں درچک ء دارستک ء پُر بوتوں۔ آہانی دژ من چو خشکیں
کاہ ء گیمرت انت۔ زمین ء چاریں آتراپ چہ پلانی مرگی تواراں جکسان بوت۔ آہانی
اپس ء درا ہیں رتھ ستک ء پر بوتوں۔ جہلائیں زر ء وڑ ء حاموشی تالان بوت اے یک
ترسینا کیں ندر گے ات ہمے دمان ء تبد ء لو ء ء کشگ بناکت ء زمین چہ وتی گرمی ء سہر
سہر بوت۔ مردمانی جون انچو کپتگ اتنت کہ انسانی جون گمان نہ بوت انت۔ چد ء ساری

بنی آدم ءِ چوشیں سلاہ نہ دیستگ ات ءِ نیکہ ایشی ءِ بابت ءِ چد ءِ ساری اش کتگ ات۔“

زانگ بہ بیت کہ اے تزان آ، سے (۳) ایں شہراں چہ جتات کہ یکے ءِ پد
دومی شہرتباہ کنگ بوت انت۔ ہماہند کہ کمے دور اتنت آ اوں چہ اے آس ءِ نہ رک ات
انت۔ بزاں اے بیمنا کیں بیر (بمب) ءِ پچی پہ استی ءِ نشتگ ات۔ سرجان مارشل ءِ
گشت کہ اے بیان ءِ وانگ ءِ پد ہے گمان بیت کہ آسکیں بیمنا کیں بیرے (بمبے)
بوتگ کہ ارجن ءِ گشگ ءِ پداں در زمین مردماں چہ آزمان ءِ چہ زمین ءِ سردور داتگ ءِ چہ
ایشی ءِ اے درائیں تباہی اتگ۔

مہا بھارت ءِ تہا اے بیرانی (بمب) بابت ءِ کہ گشگ بوتگ ءِ ایشانی تباہی ءِ
ندارگ کہ پیش دارگ بوتگ اے حیالی نہ انت ءِ نیکہ اشکتگیں انت بلکیں اے راستی
یے بلتے اے راستی ءِ ایوک ءِ زانیکاریں مردم سر پد بوت کناں۔

سرجان مارشل ءِ دیوان ءِ نندو کیں مردماناں جست کت کہ مہا بھارت ءِ اے
جنگ مرچی ءِ ہپمت ہزار سال ساری مرگ بوتگ۔ اے ہما زانگ انت کہ وہدے بنی
آدم نوں چہ گاراں در کپتگ ات دگہ یک گمانے ءِ رد ءِ اے دور حضرت نوح ءِ توپان ءِ وہد
بوتگ مردم اے وہد ءِ جاہلیں مردمانی دور ءِ باریگ گشت۔ دنیا ءِ بازیں ملکاں انگت ءِ
اے تمدن ءِ بندات ہم نہ بوتگ ات۔ گڈاں چوشیں سلاہ ءِ الطراما ڈرن سواری (رتھ) ءِ
چوشیں ترسنا کیں بیر (بمب) چے وڑ ءِ کتیا جوڑ کتگ اتنت؟ تہنا کیں مہا بھارت ءِ تہا
بال کنو کیں سواریانی بابت ءِ بیان نہ بوتگ بلکیں بائیل ءِ تہا ہم چوشیں گاڑی یا کہ راکٹانی
بابت ءِ مان کہ چہ ایشی ءِ مردمان یکے جاہے ءِ چہ دومی جاہے ءِ شت کت کتگ۔

اگان بائیل ءِ منوگر یا کہ یہودی وتی پگر ءِ تہا چہ فرشتہ ءِ گمان ءِ در بکن انت گڈا
آزمانی مہلوک آہانی زہن ءِ کنیت۔ چو کہ آوہد ءِ مردمانی زانت ءِ زانگ سک کم بوتگ

۽ آچہ سائنسی جوڑشٹانی پھمگ ۽ حساب نپ بوتگ انت۔ پمیشکا آہانی واستہ ہمک
 آزمانی مردم دیوتا گشگ بوتگ، وہدے نیکراہ ۽ مذہبی دور ۽ بندات ۽ ایشاناں فرشتہ
 گشگ بوتگ۔ ایشی ۽ مول ۽ مراد اے نہ انت کہ دنیا ۽ تہا فرشتہ نامیں چیز نہ بوتگ۔
 بوتگ! بے شک ۽ گمان آہانی ہستی بوتگ آ اللہ ۽ آئی ۽ پیگمبرانی کراشت ۽ اتلگ
 انت۔ بلئے بھیم، کورکھا، ۽ ساشی و فرشتہ نہ بوتگ انت، بلکیں آزمانی مہلوک بوتگ
 انت۔ ہماستال کہ آئی ۽ تہا زندگی ۽ بندات سک بازساری کنگ بوتگ ۽ آئی ۽ تہا یک
 زانتکاریں قومے نندوک بوتگ ۽ آہاں زمین ۽ سنیل ۽ درکپتگ ۽ زمین ۽ سراساتلگ انت
 آمدماں اے دنیا ۽ مردماناں زانت ۽ زانگ دات ۽ ایشانی زندگی شترتر کنگ ۽ جہد
 کتگ۔ ہے سوب انت کہ دنیا ۽ بے بودیں قوماں اے مردم وتی دوستدار ۽ مالک
 سرپد بوتگ انت ۽ ایشان دیوتا گشگ بناکت۔ ہے دیوتاہانی گور ۽ راکٹ وڑیں ترند
 گامیں سواری بوتگ کہ چہ آہاں دوت ہم دراتلگ۔ ایشانی کرا لیزر بمب اوں بوتگ کہ
 وتی دیم ۽ آوکیں دژمن ۽ راسوتلگ ۽ پرکتگ۔ چو کہ اے مردم چہ آزمان ۽ اتلگ ات
 انت پمیشکا وتی منوگرانی زانگ ۽ چہ ساری یک جا ہے ۽ چہ دومی جا ہے ۽ شگ انت۔
 ہے ترندگامیں سواریاں گوں دنیا ۽ کنڈ کنڈ ۽ آہاں سپرکتگ۔ ۽ آہانی گور ۽ ہیمناکیں سلاہ ۽
 بمب ہم بوتگ۔ پمیشکا کس ۽ ایشانی سراساتلگ کت نہ کتگ۔

انچو کہ یک جنگے ۽ تباہی ۽ حال مہا بھارت ۽ تہا است انت۔ ہے وڑ ۽ دگہ یک
 جنگے ۽ بابت ۽ بانیبیل ۽ رامان انت۔ سرجان مارشل ۽ گشت کہ من یک پھکیں عیسائی یے
 اوں ۽ اے منی ستک انت کہ بانیبیل یک آزمانی کتا بے ۽ من باز براں ایشی ۽ بازیں
 واقعاتانی بابت ۽ پگر کناں گڈ ابرے برے اے جبر ہم منی پگر ۽ کنیت کہ باز جا گہاں فرشتہ
 آنی بدل ۽ آزمانی مسافرانی بابت ۽ بانیبیل ۽ تہا تران بوگ ۽ انت۔ بانیبیل ہم مرچی اسل

دروشم ءتہا دست نہ کپیت، پرچکہ ایشی ءتہا ہما کسہ کہ بیان بوتگ انت آتوریت ءزبور ءتہا ہم ہے است انت ء چیزے قرآن ءتہا اوں دست کپیت۔ بلئے انچوسما بیت کہ بانئیل ء جوڑ کنوکاں ایشی ء جوڑ کنگ و ہد ء ہر چند کہ کسہ آہانی دست ء اتلگ آہاں ایشی ءتہا ہوار ء کنگ ء جہد کنگ۔ پمیشکا اے بانئیل کہ منے دیم ء انت اے سرجم ء آزمانی کتابے نہ انت بلئے قرآن یک سرجمیں آزمانی کتابے۔ ایشی ءتہا لہتیں کسہ مہا بھارت ء واکیاں گوں ہمگونگی کناں ء ہے رد ء حضرت لوط ء داستان ہم ایشی ءتہ ء گون انت۔

حضرت لوط ء کسہ

انجیل ء تہا حضرت لوط ء کسہ اے وڑ ء بیان انت حضرت لوط ہما ہند ء کہ نندوک بوتگ آئی ء نام ”سدوم“ انت ء ایشی ء کش ء یک بلا ہیں شہرے ”گمورہ“ یا کہ ”حجرہ“ بوتگ۔ اے ہند ء نندوکیں مردم سکیں زردار ء است مندیں مردم بوتگ انت، آہانی بلا بلا ہیں ماڑی بوتگ ء دریں شیتانی کار پدانی منوک بوتگ انت۔ ایشانی تہا ہمک وڑیں بدکاری است ات، ہم جنس پرستی ہم ایشانی تہا است بوتگ۔ پمیشکا اے داں روچ مرچی ہم جنس پرست قوماناں لوط قوم ء نسبت ء ”لوطی“ گشگ بیت۔

حضرت لوط ء گور ء چو کہ فرشتہ آئی رو آہر وہد برجم بوتگ۔ حضرت لوط یک بزکاریں ء بلوکیں مردے ات۔ شہر ء لُج ء ڈنگیں مردم ایشی ء غریب ء بزگرے سر پد بنت پمیشکا ایشی ء کس گون نہ جنت۔ بلتے آہاں اے اوں حال سر بوت کہ آئی ء گور فرشتہ آئی رو آنت ء آئی ء گس ء اے شپ نندی ہم کن انت۔ پمیشکا ایشاں ہے گپ ء راجار گپ پرکت ء شہر ء میتگان اے جبر تالان کت۔

انجیل ء کسہ ء رد ء یک بیگا ہے ء دو فرشتہ حضرت لوط ء کرا کئیت ء شپ ء ہمائی ء کراننداں بلتے باریں چہ کجا چہ اے حال ہلک ء لُج ء ڈنگاں سر بیت کہ مرچی حضرت لوط ء گس ء دوو شرنگیں ورنانا تلگ۔ شہر ء مردم آہاں فرشتہ منگ ء ساڑی نہ اتنت پمیشکا شہر ء یک بلا ہیں مچی نئے حضرت لوط ء گس دپ ء مچ بوت ء حضرت ء چہ لوٹ کت کہ ہما ورناباں یک شپے آہانی گور ء راہ بدنت دانکہ آوتی دلاں وش کت بکن انت۔ حضرت لوط ء ایشاناں سر پد کت کہ اے آزمان ء چہ اتلگ انت ء آئی ء مہمان انت آچوں ایشاں

مچی ء دست ء دات کنت حضرت لوط ء گشت کہ آئی ء دو جنین چکیں جنک است اگاں
شمئے دل نہ منت من و تہ جنکاں شمئے دست دات کناں بلئے وتی باہوٹ ء مہماناں شمارا
دست ء دینگ ننگ انت ۔

وہدے گپ چہ بلوت ء گوست داں حضرت لوط ء چہ ایشاں یک شپے ء وہد
لوٹ ات کہ سہب ء ایشاں مچی ء دست دنت ۔ بلئے اے مردماں گشت کہ اگاں سہب
ء تو اے مردم آبانی دست نہ داتاں گڈ اتئی حیر نہ بیت ۔ حضرت لوط ء مہمان چہ گس ء اے
درائیں گپاں اش کنگ اتنت ء آہاں ہے دمان ء اے شورکت کہ نوں اے قوم تباہ کنگی
انت پمیشکا حضرت لوط ء حکم دات کہ (بانیبیل ۔ ۱۹ باب ۔ تخلیق) ”اے لوط! تو وتی جندء
جن ء چک ء خانداں ء مردماں یکجا کن ء ہر چند بوت کنت چہ شہر ء در بیا ۔ بلئے لوط ء خاندا
ان ء مردماں چو تسر اشہر ء یلہ دینگ ء ساڑی نہ بوتوں ۔ وہدے سہب بوت گڈاں فرشتہ
آں حضرت لوط ء حکم دات کہ آجلدی جلدی بروت کوہانی پشت ء وتارا چیر بدنت ء آہاں
گشت کہ شہر ء سراتباہی نئے نازل بوگ انت ۔ ہر کس کہ شہر ء تہا بیت آہستی ء گار
بیت ء بزاں مریت ۔ نوں لوط ء زانت کہ اے شہر ء گڈی وہدانت پمیشکا آئی ء وتی جن ء
چکاں دست ما دست دیم پہ کوہانی نیمگ ء تچگ بنا کت ۔ فرشتہ آں آہاناں انگت ء
تیزی ء گوں تچگ ء گشت کہ جلدی کنتے وتی زندگی ء ہاترا انگت ء تیز بہ تچے بلئے پشت ء
چک مہ جن ات ء پٹانی تہا مدارات ایوک ء کوہانی پشت ء چیر بہ بئے اگاں نہ شما ہم
مرگ ء ہر جان بوت کنتے ۔ اگاں شما مئے گپ نہ زرت انت گڈا شمارا کس چہ مرگ ء
رکینت نہ کنت ۔“

وہدے لوط گوں وتی خانداں ء ہما کوہاں سر بوت داں آہاں یک بیمناکیں
توارے اش کت کس ء چک نہ جت پرچکہ آہاں ساری ء چہ گشگ بوتگ ات کہ پشت

ء چك مه جنئے بلئے لوطء لوگبا نك ء هے ردی كت ء پشت ء چك جت چارات بلئے
 آاوں سوتك ء پُربوت - حءاء اے شهرانی سرا آس ء اشكرانی هوركت ء یكییں دمان ء
 اے دوہیں شهر ہستی ء چہ گار ء بیگواہ بوت انت - دومی روج ء و ہدے لوط ہے نءارگ ء
 چارگ ء شت داں دیست ئے کہ آئی ء بیتگ ء نشان اوں گار انت - درائیں جاہ کوہ
 بیتگ پورا ننگار کتگ انت - ہمك چیز ویران ات - انچیں گریں تبدے چست بوہگ ء
 ات گشنے تندور ء آس انت - نہ مردم است ات ، نہ مردمان لوگ ء ماڑی ، نہ دگ ، ہچی
 نیست ات - انچو گمان بوت کہ درائیں چیزاناں یکی ء چداں چہ بنگوچ کتگ یا کہ
 اے دگ چہ بن ء نال کنگ بوتگ انت - سدوم ء گمورہ (لوط ء بیتگ بوتگ انت) ء
 آباتی ء جاگہ اوں ظاہر نہ بوت انت -

سرجان مارشل ء چہ دیوان ء جست گپت کہ یک دمانے ء ہاتراء اے بے
 حال بکن ات کہ اے کسہ آزمانی کتا بے ء چہ زورگ بوتگ - حءاء زبان ء چہ گشگ
 بوتگ - نوں بگش ات کہ ہما و ہدء کہ فرشتہ آں معلوم بوت کہ شهر مردم آباتی رندء اتلگ
 انت آہاں ہما و ہدء بال نہ کت ء حءاء کرا پر چہ نہ شتاں ؟ اگاں چہ سہب ء ساری فرشتہ حءاء
 کراشت نہ کتگ ؟ دومی روج ء و ہدے ”سدوم ء گمورہ“ ء آباتی ء تباہ کنگ ء کہ باری
 اتلگ گڈاں لوط ء را آہاں چو جخال پر چہ کت پہ تچگ ، زاناں حءاء فرشتہ و ہدء پابند بوتگ
 انت ؟ ء اے یہہار پر چہ لوط ء دیگ بوہگ ء ات کہ اگاں تو نہ تنک ء گڈا تو ہم تباہ بئے
 گوں ، انچو گمان بیت کہ اے تباہی ء حءا آرگ ء نہ انت بلکیں دگہ کسے آرگ ء انت
 پمیشکا حءاء دست رس ء چہ ڈن انت ؟ ء لوط ء اے اوں گشگ بوہگ ء ات کہ پشت ء
 چك مه جن ء آئی ء لوگبا نك ء کہ چك پشت ء تزینت گڈاں آئی ء مرگ چون اتک ؟
 انچو گمان بیت کہ حضرت لوط ء کرا فرشتہ و اتلگ بلئے آزمانی دگہ مہلوک ہم

آئی، گورارو آکتگ گوں، آہانی کراتر سناکیں سلاہ اوں بوتگ۔ وہدے آہاں لوط، گوما شہر، مردمانی گپت، گال اش کتاں گڈاں ہے دمان، آہاناں سزا دیگ، سوڈگ کت۔ اے کار، ہاترا آہاں یک وہدے درجت بلئے گوں لوط، آہانی جوانیں سیادی است ات پمیشکا آہاں لوط، زندگ دارگ ہاترا، کوہانی پشت، چیر بوہگ، گشت۔ بوت کنت اے یک ایٹی بمبے بوتگ، ایشی، زوراوریں شہم چہ کوہاں آدیم، بوت نہ کنت پمیشکا آہاں کوہانی پشت، روگ، ایشاں گشت۔ بلئے گوں چماں اے شہم چارگ نہ بنت پمیشکا آہاں لوط، راگشت کہ پشت، چک مہ جن ات۔ اے بمب انچو زوراورات کہ آئی، یکیں دمان، سرجمیں شہرتباہ، بر باد کت۔

سرجان مارشل، گشت کہ بوت کنت اد، نشنگیں منی ہم مذہب عیسائی منالے سٹی، پداں ”واجب القتل“ بگوشاں بلئے من گشگ لوٹاں کہ اے ایوک، یک لیکہ، ایشی، راستی، شوہاز انگت پکار انت۔ راستی، شوہازگ، چوشیں لیکہانی دیم، آرگ الم انت دانکہ لیکہ، پگر دیم، میانت راستی اول دیم، اتک نہ کنت۔

سرجان مارشل، بائیبیل، تہادگ، یک پیگمبرے ”اذاخیل“، یک واکہی، دروردات کہ اے کسہ، تہا آئی، وتی زندان، بندگی، وہداں آزمانی سواری، جہل، ایرکپگ، چم دیستس شاہد اتنت، اے سرجمیں داستان بائیبیل، تہا است انت۔ کسہ چو اے رنگ، انت آوت گو شیت کہ

” منی زندان، بندگی، اے سینزدہمی سال، چارمی ماہ، پنچی روچ ات۔ من دریائے ”شیار“، تیاب ہند، زندان، بندگی، اتنت۔ منا انچو سما بوت کہ آزمان، دپ پچ بوت گور، پچانی نیمگ، چہ یک آسی چانگے درکپت۔ یک بلاہیں جمبرے شینکے درکپت۔ اے ہے آسی چانگ، تہا یک روکیں چیزے مان ات، ایشی، تہا چار مردم

نندوک ات آہانی چہر چو بنی آدمی گونا پے جت بلئے درستانی چار چار سرگ انت ء ایشانی بگلانی بن ء بانزلانی پیسیں چیزے لونجان ات۔ اے راست یے ایشانی دیم بنی آدم ء چہر ء جنت بلئے اے انسان نہ ات انت۔ آہانی دیم چو پتگین آہن ء سہر سہرات۔“

ایشی ء رندا ذخیل ء اے در زمینی (خلائی) مردمانی زمین ء ایر کپگ ء حال بیان کت کہ ایشانی سواری یک مشینے ات ء ایشی ء پشت ء چہ دوتانی جہرے جوڑ بوہان ات۔ اے بیان وت بانیبیل ء تہا اے وڑ داتگ کہ

” من آمہلوک نر یکی ء چہ دیستگ ات۔ ہما مشین زمین ء ایر نشت ء آئی ء تہ ء مردمانی چار چار سرگ اتنت ایشانی دیم زردات انت۔ آہانی رنگ ء چہر یک ات ء مشین ء چاریں نیمگاں پڑگ پر ات۔ وہدے اے مشین ء بال کت گڈاں ایشی ء دراہیں پڑگ یکپارگی تہاشتاں۔ اے مشین سک مزن ء ترسناک ات بلئے ایشانی سوار چہ مشین ء انگت ترسناک ترات آہانی دیم زردات ء دیم ء سہرا گرد گردیں ٹنگ پر ات۔ بوت کنت اے آہانی چم بہ بنت۔ چہ ہمیش انت چو بوم ء وڑ ء ایشاں چاریں نیمگاں یکیں وہد ء دیست کت۔ پدا درائیں بندریگاں یک توارے اش کت کہ چہ ہما مشین ء چہ پیدا کت کہ ” بنی آدمی پسگاں، پاد ء بوشت ءے ما گوں شہتران کنگ لوٹاں “ منا انچو

گمان بوت کہ منی پشت ء چہ یک توارے بوت کہ حدانیک کاری شمنے سرانازل بوہگی انت من بانزلانی پر پر ء توار اش کت ء پڑگانی ہم توار منی گوشاں پیدا کت۔“ اذخیل ء اے بیان کہ بانیبیل ء تہا است انت (انچو سما بیت کہ اے بستمی کرن ء یک راکٹے یا کہ بالی گرا بے ء چم دیستیں حال انت)

پدا ہما مردمانی تہا یکے ء وتی ہمراہ ء راگشت کہ تو برو دویں پڑگانی میان ء شرو بیم (بانیبیل ء تہا بار بار شرو بیم ء نام گرگ بوٹگ نوں زانگ نہ بیت کہ ایشی ء بزانت چے انت) ء

جہل ء چہ کونلہاں گوں پر کن پدا آمردم منی چماں اندیم بوت۔“

شرء بیم ہے لوگ ء کش ء اوشتوک ات و ہدے مردم آئی ء تہاشت داں دوتانی یک
گبارے چست بوت لوگ چہ حاک ء پر بوت و ہدے ایشی ء بال کت گڈاں ایوک ء
حداء مزنی ء یات اتک۔ و ہدے اے شرء بیم ء بال کت گڈاں ایشی ء پڑگ اوں ایشی ء
تہاشتان ء اے درائیں چیز منی چماں بوہگ ء اتنتنت کہ مناباور بوہگ ء نہ ات کہ راستی ء
انچو بوہگ ء انت۔

دلگوش ::

اے بیان سرجان مارشل ء ۱۹۰۱ء قاہرہ یونیورسٹی ء ہم گوشنگ۔ آوہداں
رائٹ برادر اں بالی گراب (جہاز) جوڑ نہ کتگ ات۔ راکٹ ء جٹ ہم جوڑ نہ بوتگ
ات انت۔ بلتے مرچی ۱۹۸۷ء اگاں چارگ بہ بیت گڈاں بائیبیل ء اے بیان یک بالی
گرا بے ء نیمگ ء اشارہ نہ کنت۔ اے بائیبیل ء تہاکم چہ کم دوہزار سال کوہنیں بیانے۔
اے بیان ء چہ ابید یہودیانی کتاب ”اپوکرائی“ کہ ایشی ء را ابراہیم ہم گشگ بیت
ہے وڑیں آزمانی سوار یانی بابت بازیں چیزے بیان کنگ بوتگ۔ یک جاگہ ء
حضرت ابراہیم ء نام ء لہتیں رد بیستہمی در ء تہا چونبشتہ کنگ بوتگ انت کہ ”اے
مہلوک کہ ہمارتھ ء سرات کہ آئی ء پڑگ آس نیگ انت ء اے پڑگانی شماں دگہ وڑیں
چم پرات کہ آہاں چاریں آتراپاں دیست کت“

سرجان مارشل ۽ گشت کہ اے کتاب گمان مرچی ۽ چہ سے ہزار سال ساری
 نبشتہ کنگ بوتگ آوہداں اوں چوشیں سواری است بوتگ۔ اے کتاب ۽ عیسائی، ۽
 ہندوانی کتاب ۽ تہا چوشیں مشین ۽ بیمنائیں سلاہانی بابت ۽ بازیں بیانے دست کپیت
 چہ اے درائیں جبراں اے وت پدر بیت کہ یک زانتکاریں مہلوکے ۽ مئے زمین ۽ گوں
 سیادی است بوتگ ۽ آئی ۽ اے زمین ۽ سرا یک بلائیں مدتے ۽ روآ کتگ ۽ اداء
 مردماں گوں زندگی کتگ ۽ اداء مردماناں بازیں چیزے سوچ ۽ سر کتگ۔ آہاں وتی
 زمین ۽ سرا آہگ ۽ بازیں نشان پشت یل کتگ انت ۽ بازیں ہنداں (چو کہ مصر ۽
 اہرامانی تہا) وتی آہگ ۽ ننگ ۽ بابت ۽ بازیں چیزے نبشتہ ہم کتگ۔ اے درائیں
 جبر ۽ حال داں مرچی جن ۽ پریانی کسہ ۽ گیدی کسہانی تہا است ۽ زندگی انت۔ بلتے
 بازیں وہدے ۽ گوژگ ۽ سوب ۽ اے کسہ ۽ داستانی تہا کمی بیش کتگ ۽ سوب ۽ ایشانی
 ہما راستی بوتگ آنوں سرجم ۽ گار انت ۽ ایوک ۽ یک گمانے یا کہ ونگڑیں کسہ نئے
 نوں پشت کپتگ کہ شپ پاسی ۽ وہداں پیریں بلک وتی نما سگاں اش کنائنت۔
 ایشی ۽ مستریں سوب اے بوتگ کہ آزمانی مہلوکانی پدا زمین ۽ مردماں گوں
 سیادی ۽ روآہلاس بوتگ۔ ہمیشکا مرچیگیں مردم آوہد ۽ چوشیں کسہانی سرا باور نہ کنت
 بلکیں ایشاں دور ۽ ونگڑیں چیزے سر پد بیت بلتے راستی اش انت کہ ہمک دژوگ ۽
 پشت ۽ یک راستی نئے اندیم انت کہ شوہازگ لوٹیت۔ ہے وڑا ۽ ہمک جن ۽ پریگی کسہ
 ۽ داستان ۽ اندر ۽ زمین دریں (خلائی) مردمانی راستی سرپوش انت۔

دنیا ۽ دست کپتگیں دمب

سرجان مارشل ۽ گشت که من وتی گشتانک ۽ آسمر ۽ یکبرے پداشمنے دگوش ۽
مرچگیں دنیا ۽ دست کپتگیں چیزانی نیمگ برگ لوٹان داں روچ مرچی ہچ سائنس دان ۽
آہانی بابت ۽ زانت نہ کتگ کہ اے چے چیزانت۔ اے دست کپتگیں چیز روس، امریکہ،
چین، ۽ یورپ ۽ چندیں ملکاں انگت ۽ است انت۔

امریکہ ۽ نویدا ۽ ریکزار (صحرا) (نویدا امریکہ ۽ یک ملک ۽ نام انت) ۽
یک جاگے است کہ آئی ۽ ”مرگ ۽ گیاب“ گشتگ بیت۔ اے نام امریکہ ۽ اے
ملک ۽ وتی نندوکان نہ داتگ بلکیں ایشاں چہ ساری ریڈانڈیناں ہم اے جاگہ ۽ راہے
نام ۽ توار کتگ۔ اے مرگ ۽ گیاب ۽ کش ۽ کراں ہچ وڑیں زندگیں آس گواریں کوہ
یا کہ مرتگیں آسگواریں کوہ نیست انت۔ بلئے اے ہنداں آپ بوتگیں تلار گندگ بنت
اے ہنداں داں روچ مرچی کائے ٹالے نہ ردیت۔ اے ہنداں جاہ پہ جاہ انچیں شاہدی
دست کپیت کہ اے ہند ۽ یک وہدے ۽ بلاہیں تلار آپ کنگ ۽ کارگرگ بوتگ۔ اے
حبر ۽ کئے منگ ۽ ساڑی بیت کہ پنجاہ پنجاہ ٹن تلار آپ کنگ بیت؟ آوہداں کس ۽
نزانتگ بلئے مرچی سائنسداناں اے حبر ۽ پولکاری کتگ کہ اگاں روچ ۽ شہم ۽ رژنائی ۽
یک یکجاہ کنگ ۽ یک انچیں زور آوریں سلائے جوڑ کنگ بیت کہ آئی ۽ ”لیزر بیم“
گشتگ بیت۔ چہ ہائی ۽ مک ۽ زمین ۽ ہم ٹنگ ۽ جنگل ہم سوچک بوتگ انت، ۽ چہ ایشی
۽ بلاہیں کوہ ۽ سنگ ہمک وڑیں چیزے سوچک بوتگ۔ ریکزار نویدا ۽ ”مرگ ۽ گیاب“

ہم ہے لیوریم، چہ تار آپ کنگ بوتگ انت۔ سائنسدانانی گمان انت کہ اے کارم، بیش چار ہزار سال ساری کنگ بوتگ۔ اے کارکنیا کنگ؟ آکجام مردم بوتگ انت کہ آہانی سائنس زانت انچو پراہ شاہیگان بوتگ؟۔

روس، دمب زانتاں یک کتبہ دریافت در کپتنگ کہ اے سرجم، پوپل، چہ جوڑ بوتگ، آئی، سرا انسانی عکسے ہم جوڑ بوتگ۔

آئی، را، یک گران باری گد، پیچ، تہات۔ ہے عکس، تہا آئی، سرا، یک، ہملیٹے ہم جوڑ بوتگ۔ آئی، دستاں دستاں ہم پرات۔ آئی، بوٹ، کوش، ہم گران بارگندگ بوت انت۔ (سرجان مارشل، اے گشتانک، سرجمیں ۶۸ سال، پدوہدے نیل آرم اسٹرونک ۱۹۶۹ء اولی رند، ماہ، سراشت گڈاں آئی، زمین دریں (خلائی) پوشاک سرجم، ہے عکس، مردے، پوشاک، وڑ، ات) روس، ماہرانی گشگ، رد، اے کم، چہ کم ۷۰۰ اق م سال کوہن ات، ہما دمباں چہ اے در کپتنگ انت آہانی کوہنی مرچی، سے ہزار سال، بیت۔

مرچی، چہ دو، سے ہزار سال، چوشیں پوشاک، ہیلمٹ، کوشانی رواج کجا بوتگ؟ اگاں نہ بوتگ گڈاں آ عکس کئی بوتگ؟ اگاں نہ اے ہم وت ساچے بوتگ، پیچ برنا!۔۔۔

چین، صوبہ یونان، بندری شہر ”کن منگ“، یک زمین چنڈے اتنگ ات، اے زمین چنڈے پدازین تل بوت، ہے تل، تہا یک اہرامے، نشان دست کپت انت، وہدے ہے اہرام، پٹ، پول کنگ بوت گڈاں ایشی، کوہنی گمان سے ہزار سال کنگ بوت۔ ہے اہرام، تہا یک داری بند، تہا جیبیں نکش، نگاری کنگ بوتگ ات۔ ایشی، سرا یک راکٹ وڑیں مشین، عکس جوڑ کنگ بوتگ ات۔ اے چونیں مشینے بوتگ؟

تنی و ہدے اے مشین ء بابت ء کس ء راسرپدی نہ بوتگ ات۔ نوں اے یک پدیریں
 حبرے کہ ہما کس ء کہ اے مشین ء عکس جوڑ کنگ آئی ء اسلی مشین ہم دیتگ۔ نوں سے
 چار ہزار سال ساری چوشیں مشین چہ کجا اتگ؟

یونان ء آتھینز ء قومی اججہ (میوزیم) (عجائب خانہ) ء ۱۸۹۹ ء یک آہنیں
 کتبہ نئے ء گیشی کنگ بوت۔ اے یک گراں بہائیں گیشی نئے ات۔ دانکہ مرچی ء
 اججہ (میوزیم) ء اے پلیٹ چہ اے دگران جتا ایر کنگ بوتگ انت۔ ہے پلیٹ ء سرا
 نبشتہ انت ”انٹک تھیر ء مشین“۔ اے مشینے بوتگ یا کہ دگہ چیزے؟ بلئے ایشی ء پشدر ء
 ہم یک بلا ہیں کسہ نئے است انت کہ یونان ء تیاب ء لمب ء یونانی غوطہ خوراں یک
 بکتگیں بوجیگ شوہاز کنگ ات۔ اے بوجیگ چو کہ انٹک تھیر ء نزیک ء در کپتگ
 ات ہمیشہ کا اے بوجیگ ء نام انٹک تھیر ایر کنگ بوت۔۔۔ اے بوجیگ ء تہا گمان ۸۲
 قم ء جوڑ کنگ انت کانسے ء سنگ مرمر ء بتاں چہ پرات۔ و ہدے ایشی ء درائیں چیز چہ
 زر ء ڈن در کنگ بوتوں گڈاں دگہ یک حاک ء یک گولہ نئے در کپت گوں رند ء چہ
 درائیں ساماناں ہے حاک ء گولہ نادر کرار دنیگ بوت۔ و ہدے اے گولہ ء راپرو شگ
 بوت گڈاں ایشی ء تہا یک کانسے ء ۱۶ بوگ (انچ) دراج ء ۹ بوگ پرائیں یک پلیٹے
 در کپت کہ آئی ء سرا یک سرجمیں مشینے ء عکس ے جوڑ کنگ بوتگ ات۔ ہمیشی ء کش ء
 کراں استالانی وڈیں نشان ہم جوڑ کنگ بوتگ ات۔ ہے مشین ء تہا کسان مزینیں
 یازدہ ”ڈائیل“ جوڑ کنگ بوتگ ات۔ ء بیست جتا جتا ئیں کچ ء ماپ ء پڑگ ہم جوڑ
 کنگ بوتگ ات۔ اے درائیں پڑگ گوں گراگری ء مک ء یکے دومی ء گوں لوڑ کنگ
 بوتگ اتنت۔ درائیں پڑگانی نیام ء دوگیمر ء یک کراون وئیل پرات۔ یونانی سائنس
 دانان ہے پلیٹ عکس دیم ء کت ء یک سرجمیں مشینے ء نقل جوڑ کت۔ اے مشین ہم
 ہے اججہ (میوزیم) ء الماری ء تہا ایر انت گوں۔ ایشی ء سرا یک زبانی ء لہز ہم نبشتہ

کنگ بوتگ انت کہ مرچگیں ہچ وڈیں زبان ۽ گوں سیادی نداراں۔ اے یک انجیں
 وٹکاریں مشینے ات کہ وتی ڈائیل ۽ مک ۽ درائیں چیزے کت کتان۔ اے مشین ۸۲
 قم ۽ ہم گیش کوہن انت گمان یک ہزار سال کوہن ترانت۔ بوت کنت ہما بوجیگ ۽
 تہا کانسے ۽ سنگ مرمر ۽ بت ۽ اے مشین کہ سک بازار زشت دار بوتگ اے درائیں
 سامان یک بادشاہے ۽ سوگات کنگ بوتگ انت بلتے راہ ۽ اے زرے زرے ۽ آماج
 بوتگ انت ۽ بوکیتگ انت۔ ۽ درائیں چیز زر ۽ بوکیتگ انت۔ اے مشین یک
 عکسکارے ۽ کمال انت بلکیں اے یک زانٹکارے ۽ جوڑشت انت۔ ۽ اے یک کار
 کنوکیں مشین بوتگ کہ ایشی ۽ جوڑ کنگ ۽ میکینکل انجینر ۽ مک زورگ بوتگ۔ نوں
 جست اے چست بیت کہ اے مشین کنیا ۽ پرچہ جوڑ کنگ؟۔

سرجان مارشل ۽ گشت کہ اے درائیں جہراں چہ بس ہے گپ دیم ۽ کیت کہ مئے زمین ۽
 سردرزین ۽ مردم بزاں آزمانی مردمانی روآ بوتگ ۽ ایشانی سیاد گوں زمین ۽ مردماں گوں
 باز جوان بوتگ انت اے ہے مردم بوتگ انت کہ آہاں انکا ۽ مایا ۽ تہذیب جوڑ کنگ
 انت ۽ ایشی ۽ رادیروئی داٹگ۔ ہے مردماں سنگانی کپ کنگ ۽ ہنراے مردماناں
 سوچ داٹگ ۽ آہاں اے دنیا ۽ تہا زانت ۽ زانگ ۽ ۽ دیمروئی کتگیں تہذیبانی بندات
 کنگ۔ اے مردم استالان اتلگ ۽ پداوتر ہما استالاں شتگ انت۔ زمین مردم چو کہ چہ
 آہاں زر ۽ مال، زانت ۽ زانگ، بزاں ہمک چیز ۽ چہ پشت ۽ بوتگ انت بلکیں لکھاں
 سال پشت بوتگ انت ہمیشکا آہاں اے آزمانی مردم فرشتہ لیکیتگ انت۔ ہمیشکا آہانی
 ہمک قول آہاں وتی نیکراہی سوت ۽ ہمک کار پدوتی نیکراہی دود حساب کنگ۔ آہانی روآ
 ہاناں وتی نیکراہی کسہ ۽ داستاں جوڑ کنگ انت۔ ہمیشکا آہاناں چوشیں ہنداں دیوتابانی
 درجہ دسیگ بوتگ۔ ہمیشکا درائیں نیکراہی کتابانی تہا ایشانی بابت ۽ جاہے نہ جاہے الم
 چیزے دسیگ بوتگ گوں۔ آہانی جوڑ کتگیں دود داں مرچی دنیا ۽ بازیں جاہ ۽ ہنداں

وڑے نہ وڑے ء است ء ساڑی انت۔ پھر درورائے کہ مصریاں اہرام جوڑ کتگ ء وتی
مردگاناں ہمک وڑیں آسراتیانی گوں بند کتگ۔ یہودی ء عیسائی ء مسلمان ہم وتی
مردگاں گور ء کفن کناں ء ایشانی قبر ء مانش ء ہمک حساب ء بندانت۔ کوہنیں مصریاں
وتی می کہ جوڑ کتگ انت گڈاں آہاناں یک گدے پتاگ۔ ہے دود مسلمان، یہودی ء
عیسائی تہا ہم است انت آوتی مردگ ء یک اسپتیں گدے کہ آئی ء را کفن گشگ
بیت ہمائی ء گوں پتا ہگ بیت۔ مصریانی ہے ستک بوتگ کہ می بوہگ ء پداے مردگ
دیوتاہانی گو ما سفر کنگ ء لائق بنت ء آزمان ء دیوتاں گوں نند ء گند کنگ ء حق دار
بنت۔ یہودی ء عیسائی ء مسلمان ہم گشت کہ مردگانی اروا گڈی ء وتی پیدا ک کنوک
بزاں دو جہان ء واجہ حداء کراروانت۔ ہے وڑ ء ہندو ہم گشت کہ مردگانی اروا گڈی ء
مزن ارواہ ”برہما“ ء ارواہ گوں ہواربنت۔ مصریانی ہے ستک بوتگ کہ مردم مریت
بلئے آئی ء جون ء یک ہاسیں جا ہے انگت زندگ بیت اگاں ایشی ء راہاتب ء چیزے بہ
رسنت گڈان آپدازندگ بوت کنت۔ مرچگیں اے دگہ دراہیں نیکراہ ہم ہے گشت کہ
انسان مریت بلئے آئی ء ارواہ زندگ انت۔ مصریانی ہے گمان بوتگ کہ یک روچے
کیت وہدے درائیں می زندگ بنت ہمیشکا آہاں ہمارائیں چیز دنیگ بنت کہ وتی
زندگی ء ہماہانی نیل ء ہادی بوتگ انت۔ ہے وڑا ء اے نیکراہ ہم ہے گشت کہ یک
روچے کنیت کہ درائیں مردگ زندگ بنت ء آروچ کیا مت ء روچ گشگ بیت۔ ء
آہانی وتی زند ء ہرچی کتگ شر یا حراب درست گوں آہاں ظاہر بنت۔ بزاں سرجمیں
حساب ء مصریانی ء مرچگیں نیکراہانی پگر ء ستکانی تہا زیادہیں جتائی نیست بلکیں بازیر
جاہاں ایشانی یک بوہگ ء ہم گمان رسیت۔ پرک بس ایش انت کہ وہد ء گوزگ ء
ہمرائی ء اے بیانی گشگ ء تہا بدلی اتلگ۔

براعظم اٹلانٹا

سرجان مارشل ۽ گشت کہ اے منی سٹک ۽ لیکہ انت کہ آزمانی مہلوکانی
 گیشتریں سیادی گوں زیر آپ بوتگیں زمین ونڈ (براعظم) اٹلانٹا Atlantics ۽
 نندوکیں مردمانی گو ما بوتگ۔ بوت کنت اود ۽ ایشانی بلا بلا ہیں آباتی ہم بوتگ انت۔
 وہدے اے زمین ونڈ زیر آپ بوتگ گڈاں ایشی ۽ سر کپتگیں مردم جنوبی امریکہ ۽ سر
 بوتگ انت ۽ ہمود ۽ مردماناں گوں سیادی جوڑ کتگ ہما آہاں ”Inca ۽
 Maya تہذیبانی جوڑشت داگ۔ ہے زمین ونڈ (براعظم) ۽ زندگ بوتگیں
 مردمانی دگہ یک بہرے کہ آہاں ”سمیری“ گشگ بیت۔ منے اے دگہ زمین ونڈاں
 (براعظم) بزاں ایشیا، یورپ ۽ نیمگ ہم ایشانی سر کپتگ ات ہمیشکا ایشانی استی نشان
 مارا دجلہ ۽ فرات ۽ دریائے نیل ۽ کور ۽ گیاہاں دست کپاں، ایشاں ابید دگہ بازیں
 ہنداں ایشانی نشانی دست کپتگ انت۔

اٹلانٹا کجا بوتگ، چئی بوتگ، چونینے بوتگ ۽ کدی تباہ بوتگ یا کہ زیر آپ
 بوتگ ایشی ۽ پسہ دسیگ انگت ۽ نہ بوتگ بلنے کوہنیں بازیں یورپی کسہانی تہا ایشی ۽ بابت
 ۽ چیزے چیزے دسیگ بوتگ اے ہم گشگ نہ بیت کہ اے یک زمین ونڈے (براعظم)
 بوتگ یا کہ بازیں جرہریاں چہ جوڑ بوتگیں یک حشکی ۽ بوتگ۔ بلنے ایشی ۽ تہاد و جبر لازم
 بوتگ انت یکے اے کہ اے مزن زراوقیانوس بزاں اٹلانٹک ۽ بوتگ ۽ جبل الطارق ۽ چہ بگر
 داں فلوریڈا (اے امریکہ ۽ یک ملکہ) ۽ تیاب ۽ میان ۽ بوتگ باز کوہنیں کتابانی تہا ایشی ۽
 نام اٹلانٹس ۽ باز ۽ ایشی ۽ نام انٹیل ۽ باز ۽ تہا اٹلانٹا نبشتہ انت۔ بازیں کسہانی تہا ایشی ۽ را

نیکس مردمانی جزیرہ یا کہ وشیبانی گلزمین گشگ بوتگ۔

اطلائس ء بابت ء مئے دست کپتگیں سرجمیں بیان افلاطون Aflatune ء بوتگ۔ اے مرد پنچی کرن ء یونان ء نامداریں شہزانت بوتگ۔ آئی ء وتی دونامداریں نبشتا نک ”کریٹیا س“ ء دومی ارسطو ء ٹی موٹیس“ ء تھا اے زمین ونڈ ء بابت ء جوانی گپ جتگ۔ گار بوتگیں زمین ونڈ ء افلاطون ء اے نبشتا نک مرچی ء گمان دو ء نیم ہزار سال ء چہ ایشی ء سراگپ ء تران بوبان پیداک انت۔ باز مردم ایشی ء رالیوک ء وت ساچیں کسہے سر پدبیت ء باز مردم ء ایشی ء راستی ء منوگرانت۔

افلاطون ء وتی نبشتا نک ء تھا نبشتگ کہ اٹلائس دگ پراہ ء شاہیگانیں، ترپناکیں ء تلاری سنگاں گوں جوڑ بوتگ۔ ایشی ء لوگ ء ماڑی بازیں تبکانی تھا بوتگ انت۔ ساپ آپ ء میلاہیں آپ ء جتا جتا آہاں کارمرزی کتگ۔ آہانی سواری ساہدارانی بدل ء بے ساہ بوتگ انت ء ایشانی ترندی سک تیز بوتگ مزینیں دوری ایشاں یک دمان ء سرکتگ انت۔ ایشانی ہلک ء سہر ء پوپل ء درچک بوتگ انت۔ ء نادرائی ء اے دگہ ہچ وڑیں جخال آہانی گو ء نیست ات۔ بز انکہ افلاطون ء اے بیتگ ء راگوں جنت ء شیبین دات۔ افلاطون ء باز پردردیں حسابے ء گوشتگ ات کہ نوں اے جنت زیر آپ بوتگ۔ ابرم وتی قاتلیں و ہد ء دستاں اے جنت ء راگار ء بیگواہ کت۔ باز کم مردم وتی ترند گا میں سواریاں گوں چداں چہ درکیگ ء سوب مند بوتگ انت۔

افلاطون ء اے اوں گوشتگ کہ اے درائیں گپ کہ آئی ء گوشتگ انت کہ اے آئی ء سائیس Syes ء مصری پجاریانی کرا ایرانیں نکاناں چہ زرتگ انت۔ افلاطون ء ایشانی لوگانی وڑ پیم، ایشانی دروشم، آہانی پت ء گیات، کوہ ء کچک، دریاہانی ہم حال داتگ ات، اے ہم آئی ء گوشتگ کہ یک شہرے ء چہ دومی شہر ء دوری چنچو بوتگ، ایشانی روگ آہگ ء آسراتی چے چے بوتگ انت، آہانی دود ء ر بیدگ ء ابیدگہ بازیں

چیزے آہانی زندہ زندگیء بابت ء گوشتگ ات۔

افلاطون ء پدنیاء اے دگہ بازیں دپترزانتاں اے زمین ونڈ ء شوہازداں ازل بوتگ بلنے ایشی ء ایوک ء کتابانی تہا سرشوناں ابید دگہ ہچی دست نہ کپتنگ چوکہ لبز اٹلانٹک وتی ہے نام ء چہ نامدار بوتگ۔ گوریچانی افریقہ ء اٹلس Atlas نامیں کو ہے است انت، کہ اود ء مراکش ء الجزائر ء قبیلہ آبات انت۔ گمان انت کہ اٹلانٹا ء پشدر ء اے کوہ ء نام اٹلس کنگ بوتگ۔

پانزدہمی کرن ء وہدے اسپینی مردم جنوبی امریکہ ء اتک انت ء اود ء ہندی مردماں گوں ایشانی جنگ ء مٹبوتاں ء رند ء سلاہ ء پدایشانی یکے دومی ء گوں باپاری کار برجاہ بوت انت گڈاں ایشانی کد ء بالاد ء اسپینی مردمانی کد ء بالاد سرجم ء یک انت (اٹلانٹا ء زمین ونڈ بازیں مردمانی گشگ ء رد ء جبل الطارق بزاں اسپین ء انت) وہدے اسپین ء مردمان آہانی راجد پتر ء بابت ء جست ء پرس کت گڈا آہاں گشت کہ آ رودراتک ء زمین ”ازٹلان“ ء چہ اتلگ انت۔ اے قبیلہ ء نام آ ”Auz“ بوتگ۔ آہانی یک نیکراہی رہشونے کہ آہاں ایشی ء پیگمبر ء جاہ داتگ (دیوتاء اناں) ہماچہ رودراتکی نیمگ ء یک زیر آپ بوتگیں زمینے ء چہ آہانی کرا اتلگ ات۔ آئی ء میتگ ء نام ”ٹولن یاٹلاہان“ بوتگ۔ ہمارہشون ء نام ”قرل کوتل“ بوتگ۔ اے رہشون ء آقبیلہ ء مردمانی دل ء سک بازشرپ است ہمیشکا آئی ء بت جاہ پہ جاہ جوڑ کنگ بوتگ انت۔

ہے جنوبی امریکہ ء اسپینی جنگجو ہیں مردمانی دوچاری گوں دگہ یک کوہنیں نسلے ء گوں بوتگ ات آہاں اے مردم یک پہ یک کشتناں۔ ہے ہند ء یک جاہے ”اذور“ ہم است کہ ایشی ء زمین تچکی ء گوں زر ء ہوار بنت۔ اے مردم دور یک بے زندیں جزیر ہے ء تہا زندگی کنگ ء انت ء آہاں وتارا ہما زیر آپ بوتگیں زمین ونڈ ء مردمانی پدرتچ شمارکت۔ آہانی کسہانی تہا ہے زیر آپ بوتگیں زمین ونڈ ء بابت ء سک بازگپ

کنگ بوتگ۔ بازیں بازیں و ہدے زرء دور کتگ گڈان ہاں بازیں حزانگ و دست کپتگ بلئے ہمیشانی تہا بازمردماں شہرانی لوگ ء ماڑی، راہ دگ ء بت ہم ہے زرء تہا دیستگ انت۔ چہ اے حبرء وت پدر بیت کہ اے مردم کہ وتارا کو ہنیں زیر آپ بوتگیں زمین و نڈ اٹلانٹا ء پشت کپتگیں مردمانی پدر تیچ گشاں آہاں اے حبر راست گمان کنگ بیت۔ داں مرچی ”آزور“ جزیرے ء چہ دست کپتگیں بازیں چیز گنگ ء کایاں چہ آہاں ہے گمان بیت کہ اے ہما زیر آپ بوتگیں شہرے نشانی انت۔

زمین و نڈ امریکہ ء نزدیک ء بہاماء یک بوجیکے ء مردمان وتی سفرے ء و ہداں یک پدیانگی اہرام شوہاز کتگ ات۔ اے گمان ۲۱ فٹ آپ ء تہات۔ و ہدے ایشی ء دیم ء پٹ ء پولکاری کنگ بوت گڈان ایشی ء کس ء دگ ۳۰۰ فٹ دراجیں دیوالے دست کپت وت ہما اہرام ء دراجی گمان ۱۸۰ فٹ ات ء پرائی ۱۴۰ فٹ بوت۔ امریکہ ء یک کیمیائی زانتکارے ء و ہدے اے کاربن ء عمر ء پولکاری بناکت گڈان ایشی ء کو ہنی دوازہ ہزار کو ہن ات۔ بزان اے چاریں دیولی اہرام کہ چہ برزء سے کنڈات دوازہ ہزار سال ساری جوڑ کنگ بوتگ ات۔ ہما جاگہ ء کہ اے اہرام دست کپتگ ات ایشی ء کش ء گوراں آسگوریں کو ہانی ہم نشانی دست کپت انت بلئے ایشی ء کو ہنی انچونہ ات بزاں پنچ سش ہزار سال کو ہن بوتوں۔

اٹلانٹک ء زرء داں مرچی انچیں جزیرہ اول است انت کہ اود ء نندو کیں مردم سال ء یک ہاسیں روچے ء زرء نیمگ ء روانت ء پت ء پیروکانی یات ء قربانی چیزاں زرء دور دیاں۔ ”پاپ“ ء ”ٹرک“ ء جزیرہ اے دود ء سک بازار زشت دیاں ء ہمک سال اے دود ء کناں۔ آہانی ہے ستک انت کہ آہانی پٹ ء پیروک زر تہا جوڑیں شہراں نشنگ انت ء ہمک سال ایشانی سوگات ء کر بانینی و دار یک انت۔

سرجم ء اگاں چارگ بہ بیت داں نوں اٹلانٹس نامیں اے زمین و نڈ ایوک ء یک کسہ ء

نہ انت بلکیں ایشی ء راستی ء ہم نشان دیم ء پیدا ک انت ء اے ہم دیم ء اتلگ کہ اے زمین
ونڈ یک ابری تو پانے ء آماج بوتگ۔

سرجان مارشل ء گشت کہ نوں دومی دیم ء سمیری تہذیب انت کہ اے
گور بچانی افریقہ ء پدا عراق ء دجلہ ء فرات ء گیا باں ظاہر بوت۔ کس نزانت کہ اے
سمیری کے بوتگ انت، چہ کجا اتلگ انت بلنے ایشانی زانت ء زانت چہ اے نندو کیں
مردماں سک باز دیم ء ات۔ آہاں عمر چہ اے دگہ مردماں سک باز مزنا ات۔ بوت کنت
اے ہما مردم بہ بنت کہ ایشانی سیادی گوں آزمانی مردماں بہ بیت ء اے ہما مردم بہ بنت
کہ آہانی زمین ونڈ ء زیر آپ بوہگ ء پدا شاں اے ہندانی نیمگ اتلگ انت۔ دومی
نیمگ ء جنوبی امریکہ ء داں اے سر بوتگ انت یا کہ ایشانی ہما سر کپتنگیں مردم دنیا ء اے
دگہ نزیک ء گور ء ہنداں اتلگ ء زندگی کتگ ء وتی دیروئی کتگیں تہذیب اے دگہ
ہنداں گیشتر روم دات۔ بوت کنت کہ سمیری مردماں زمین دریں (خلائی) مردمانی
مک ء چہ مصر ء اہرام وڑیں ماڑی جوڑ کتاں ء وتی زانت ء زانگ ء ہنراد ء مردماناں
دات انت۔

آسمر

سرجان مارشل ء ء وتی اے مزن ترانیں گشتانک ء آسمر اے پیم ء کت کہ

۱۔ سرجمیں دنیا ء اجکہ کنوکیں ماڑی، تلارانی سراجوڑیں بت، ء دگہ وڑیں
زبانے ء لک وڑ ء نشان، کہ جیڑگ ء لاچار کناں ایشانی گیشتریں چیزے مصر ء اہراماں
دست کپتنگ انت۔

۲۔ چہ اے درائیں جوڑشٹانی پٹ ء پول ء چہ اے حبروت دیم ء کیت کہ کار آوہد ء
گاری مردمانی ساچست نہ بوتگ انت۔

۳۔ اے جوڑشٹانی تہا یک دگہ زانتکاریں مہلوکے ء دست مان بوتگ کہ آئی ء
سیادی زمین در ء بزاں خلاء استالاں بوتگ۔

۴۔ دومی نیمگ ء دنیا ء ہمک زبان، ہمک قوم، ہمک کتاب ء آزمانی مردمانی
بابت ء نبشتہ بوتگ ء آہانی روا، آہانی مشینی سواری ء سلاہانی بابت ء ہم گشگ بوتگ۔
پمیشکا آزمانی مردمانی حیال وت ساچی نہ انت بلکیں راست انت۔

۵۔ مشرق وسطیٰ ء سمیری تہذیب ء جنوبی امریکہ ء مایا ء انکا ء تہذیب آوہدان سک
بازدیروئی کتگیں بوتگ انت ء ایشانی دنیا ء دیم ء ظاہر بوہگ ناگہانی ردی ء ظاہر
بیت۔ پرچکہ اے یکدم ظاہر بوتگ انت ء اے سک باز زانتکار بوتگ انت۔ ایشانی
نشانی زیر آپ بوتگیں زمین ونڈیا کہ جزیرہ ”انٹلاٹس“ یا کہ اٹلانٹا، ء دست کپاں۔ نوں
ایشی ء سرپد بوہگ سک ارزان انت کہ سمیری ء انکا ء مایا ء تہذیب ء مردمانی سیادی ہے

زیر آپ بوتلیں زمین ونڈے است بوتگ۔ اے زیر آپ بوتلیں اٹلانٹاء زانتکاری ء
دیرئی وت ایشی ء شاہدانت کہ اے آزمانی مہلوکانی جاہ ء بیتگ بوتگ۔

اٹلانٹک ء دوہیں نیرگاں بزاں گوریچانی افریقہ ء نیل گیاب ء ء اود ء زرباری
(جنوبی) امریکہ ء (پیکسیکو پیرو ء ارجنٹائن ء) اہرام، مئی، یک دیرئی کتلیں تہذیبیہ
ء بہر زانگ بیت ء مزنیں سنگانی چوموم ء کپ کنگ ء ہنر ہم ایشاں گوں ہمگر نجی
ظاہری کناں۔ اے ہندانی یک نہ یک سیادی ءے گوں ہما زیر آپ بوتلیں زمین ونڈ
اٹلانٹاء الم است بوتگ۔ اے گمان مرچی ء چہ دہ ہزار ساہ ق م ء یک بلاہیں ابرمی بدلی
ءے ء سوب ء زر ء زیر آپ بوتگ۔

۶۔ مصر ء اہرامانی پولکاری چہ مصر ء بندات بیت بلئے ایشی ء آسری ہمگر نجی گوں زر ء
زیر آپ بوتلیں زمین ونڈ (براعظم) اٹلانٹاء تہذیب ء گوں سربنت۔
گوں ہے گیاں سرجان مارشل ء گوں اے زانت بکشوکیں گشتانک ء آسری ء جارجت
ء چہ تلوء ایرکیت۔ اے وڑ ءے پر مڑاہیں دیوان آسربوت۔

